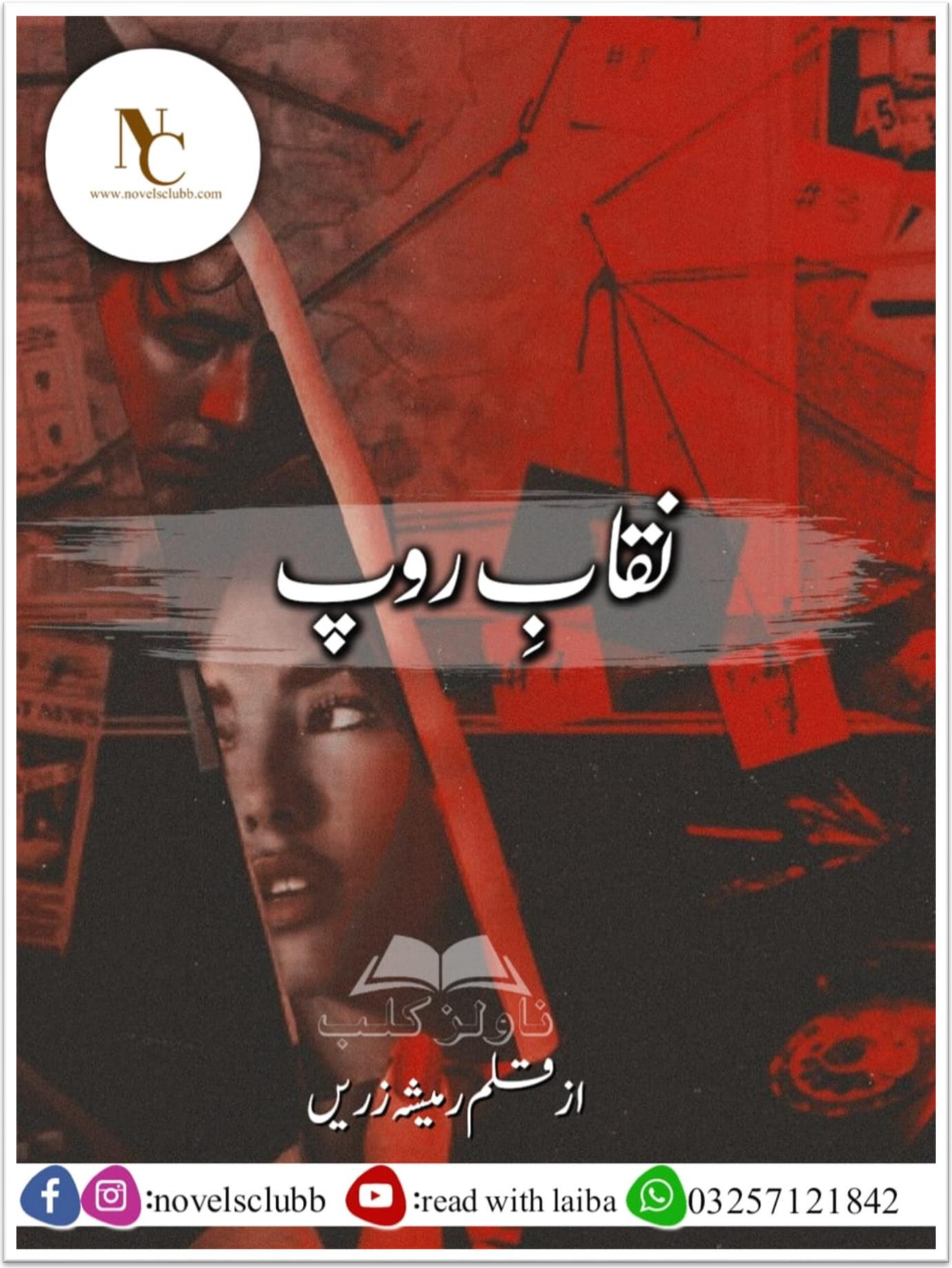
www.novelsclubb.com
نقابِ روپ
ناولز کلب
از قلم رمیشہ زریں
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# نقابِ روپ

از قلم

رُمیشہ زریں

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم

نقاب روپ میرا پہلا ناول ہے جسے میں نے 16 سال کی عمر میں بصد شوق لکھا۔

کچھ مصروفیات کی وجہ سے میں اسے منظرِ عام پر نہیں لا پائی لیکن اب جبکہ میں یہ مکمل کر چکی ہوں تو خواہش رکھتی ہوں کہ جو بھی اسے پڑھے اس ناول سے کچھ نا کچھ سیکھے۔ایک نصیحت ہے ان کیلئے جو اسے لینا چاہیں۔

نوٹ: اس ناول میں لکھنے والے تمام کردار فرضی ہیں۔

'رُمیشہ زریں'

www.novelsclubb.com

-----------------------------------------

اسکی آنکھ ایک جھٹکے سے کھلی تھی اور ساتھ ہی وہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی. اس نے ادھر ادھر دیکھا وہ اپنے کمرے میں ہی موجود تھی۔ شند لمحے لگے اسے اپنے حواس بحال کرنے میں پھر اسے اپنے ایسے اٹھنے کی وجہ سمجھ آ گئی۔ باہر سے اس کی مامی اس کا مسلسل دروازہ بجا رہی تھی اور ساتھ میں اسے آوازیں بھی لگا رہی تھی۔ وہ اتنی جلدی اٹھانے پر تھوڑا پریشان ہوتی ڈوپٹہ درست کرتی ہوئی اٹھی عجیب سا حلیہ تھا اسکا اس وقت پٹیالہ شلوار اور سادہ پنک فراک میں ملبوس وہ تھکی تھکی سی دروازے کی طرف بڑھی۔

جی

وہ تو خوابوں میں تھی ایک خوبصورت باغ میں۔ اور اس باغ میں وہ چل رہی تھی تتلیاں ہی تتلیاں اڑ رہی تھیں, دائیں ہاتھ کی طرف ایک بہت خوبصورت نہر تھی کہ وہ مبہوت ہو گئ تھی۔ دفعتاً اس کے سامنے بالکل سامنے ایک تتلی آئی تھی اور اسے دیکھتے ہوئے وہ خود کو اس کی تعریف کرنے سے روک نہیں پائی تھی۔

شائد قدرت نے سارے رنگ ہی اس تتلی میں بھر دئے تھے۔ قدرت نے بڑی خوبصورتی سے اسے بنایا تھا۔ شاید اس کی خود کی طرح ہاں وہ خود بھی تو بہت خوبصورت اور معصوم تھی بالکل بھولی بھالی سی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن وقت اکثر ایسی چال چلتا ہے نہ حسن دیکھتا ہے نہ عمر بس وہ کر گزرتا ہے جو اسے کرنا ہوتا ہے۔

اس تتلی کو چھونے کی خواہش اس کے دل میں جاگی تھی۔اپنی خواہش پر عمل کرتے ہوئے اس کے ہاتھ لگاتے ہی وہ تتلی بے رنگ ہو گی تھی اور ساتھ وہ جو مسکرا کر سارے منظر میں گم تھی اس کی مسکراہٹ بھی غائب ہو گئی اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سوچتی عجیب شور سے سارا منظر جیسے تحلیل ہو گیا تھا ایسے جیسے کچھ تھا ہی نہیں کبھی اور اس نے اپنے آپ کو کمرے میں پایا۔
وہ سر جھٹک کر دروازا کھولنے لگی کہ زندگی میں اور بھی سوچنے کیلئے تھا اس میں یہ رنگ سے بے رنگ تتلی کو سوچنا پھر کبھی۔
"شبانہ "مامی حسبِ معمول تیوریاں چڑھائے اسے آنکھوں سے نگلنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔
وہ سر جھکا گئی۔

جانتی تھی وجہ کوئی بھی ہو بے وجہ اسے کچھ نا کچھ سننا ہی پڑے گا۔
اس کی مامی اسے تیز نظروں سے گھور رہی تھیں بالآخر وہ پھٹ پڑیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم ابھی تک پڑی سو رہی ہو بھئی کچھ لحاظ ہوتا ہے کچھ شرم ہوتی ہے کہ آج ماموں کو جلدی جانا ہے تو میں اٹھ ہی جاوں ہیں۔ لیکن نہیں بھئی مہارانی کو فرصت کہاں ہے اپنی نیندیں پوری کرنے سے۔ یہ نہیں ہوا کہ ماموں کو ناشتہ بنا کر دے دوں ویسے تو بڑی بنی پھرتی ہو ماموں کی بھانجہ نہ ہو تو۔ لیکن بھئی تم کیوں احساس کرو گی تم میں تو احساس نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ تمہیں تو بس اپنے کھانے پینے سونے سے ہی فرصت نہیں ہے ہونہہ۔ کوئی ایسے ہی احساس کر لیتا ہے کہ ماموں ہیں میرے اتنے مہنگائی کے زمانے میں مجھے پال رہے ہیں اور اچھے سے اچھا رکھ رہے ہیں لیکن نہیں بھئی تم تو بس۔۔۔۔۔"

وہ ہاتھ نچا نچا کر بولنے پر آئیں تو کہتی ہی چلی گئیں۔

ان کی یہ ساری باتیں وہ خاموشی سے سن رہی تھی اور اپنے آنسو اندر ہی اندر اُتار رہی تھی۔ اور کر بھی کیا سکی تھی۔ یہ تو اب روز کا ہی معمول تھا کہ وہ اسے ایسے ہی سنایا کرتی تھیں چھوٹی سے چھوٹی بات پر چاہے اس کی غلطی ہو یا نہ ہو۔

اور وہ سر جھکا کر سنتی رہتی چاہے اس کا قصور ہو یا نہ ہو کسی مجرم کی طرح۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب مامی سے کوئی پوچھتا اگر آج ماموں جان جلدی چلے گئے ہیں اور آج ان کا موڈ نہیں تھا خود سے ماموں جان کو ناشتہ دینے کا تو اس میں اس بے چاری کا کیا قصور تھا۔

مامی موسٹلی سارے کام ماموں کے خود ہی کرتی تھیں لیکن غالباً ماموں نے آج اس کے حوالے سے کوئی بات کی ہو گی جو وہ اتنی بھڑک اٹھی تھیں۔

"میں ناشتہ بنانے چلی جاتی ہوں مامی جان بس میں فریش ہو کر آئی" وہ اپنے ازلی نرم انداز میں بولی تھی جو اس کا خاصہ تھا۔ ٹھہر ٹھہر کر، آواز بہت پیاری تھی اس کی جیسے کوئی بچہ بولتا تھا اور کانوں میں اترتا ہوا ساز۔

وہ اندر قدم بڑھانے ہی لگی تھی فریش ہونے کی غرض سے کہ اس کا بازو مامی کی گرفت میں آیا تھا اور وہ اسے ایسے ہی باہر کھینچ چکی تھیں۔

پتا نہیں کس بات کا طیش تھا جو وہ اس پر اتار رہی تھیں اور وہ کراہتی ان کے ساتھ کھنچتی چلی گئی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں تمہیں میں کام چور نظر آتی ہوں ایسا کر کے کیا ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میں کچھ نہیں کرتی ارے تم سے زیادہ کچھ کر سکتی ہوں میں۔ خیر میں تو تمہیں احساس دلانے کیلئے سب کہتی ہوں کہ کچھ تمیز سیکھو تم بڑوں کا ادب کروان کے کام آو لیکن بھئی تمہیں تو لگا میں تو کام چور ہوں کہاں سے تمہیں کام چور نظر آتی ہوں میں۔ حد ہے بھئی میں تو تمہیں تمیز سکھا رہی ہوں اور تم ہو کہ مجھ پہ ہی چڑھی جا رہی ہو مجھے ہی غلط سمجھ رہی ہو، بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا ہے تم نا بالکل اپنی ماں پر گئی ہو بہت بولتے ہیں نا تمہارے ماموں کہ میری جان سے عزیز بہن کی بیٹی بالکل میری بہن جیسی ہے ہاں تو اب سمجھ آیا مجھے تم اپنی ماں پر گئی ہو نگی بالکل۔۔۔۔۔۔"

وہ نان اسٹاپ بولتی ہی چلی گئیں یہ بھی دھیان نہ رہا کہ کیسے اس معصوم کا بازو کسی بے حس انسان کی طرح دبوچ رکھا ہے اور اس پر اس کی ماں کو ایسے بولنا۔

وہ آنسوں بھری ڈارک براون آنکھوں سے انہیں دُکھ سے دیکھتی رہی

۔

"مامی پلیز میری مری ہوئی ماں کے بارے میں کچھ نہ کہیں پلیز آپ مجھے کچھ بھی کہہ لیں پلیز۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی ماں کے ذکر پر تڑپ ہی تو اٹھی تھی وہ اس کا دل چاہا کہ وہ زور زور سے روئے کیا کہہ رہی تھیں وہ کسی مرے ہوئے کو بھی نہیں بخشتی تھیں کیا وہ اپنی ماں کو جانتی نہ تھی۔
لیکن ایسا اس کی خام خیالی ہی تھی کہ اس کی اتنی ادب سے گزارش پر وہ اسے یا اس کی مری ہوئی ماں کو بخش دیتیں۔

"ہمارا کھاتی ہے اور ہمیں ہی ٹوک رہی ہے تیری اتنی اوقات اور اتنی ہمت کہ ہمیں کچھ کہہ سکے ارے تجھے تیرے سگوں نے جب نہیں رکھا تھا تب میں تھی جس نے تجھے اپنی اس چھت تلے رکھا تھا میں تھی جس نے تجھے کھانا دیا تھا ورنہ کہاں جاتی تو ارے منحوس ہے تو پتا نہیں کن گناہوں کی سزا ہے جو جب سے آئی ہے تب سے اس گھر کا سکون لے گئی ہے"

وہ جیسے اور غصے سے پاگل ہوتی چیخنے لگی تھیں گھر میں اس وقت ماموں نہیں تھے ورنہ وہ ایسی جراءت ان کی موجودگی میں کبھی نہ کرتیں۔

لیکن مامی کے شور کی آواز سن کر عمیمہ آپی ضرور دندناتی ہوئی سیڑھیاں اترتی ہوئی آئی تھیں۔

چھوٹی شرٹ کے ساتھ بغیر ڈوپٹے کے بال کھولے ہوئے وہ نیندوں میں شائڈ ڈسٹرب ہوئی تھیں اور تیوریاں چڑھی تھیں۔

"کیا تماشا لگا یا ہوا ہے یہ اس ٹائم صبح صبح گھر میں"

وہ پوچھ تو اپنی ماں سے رہی تھیں لیکن ایک خطرناک گھوری سے اسے نوازنا نہیں بھولی تھیں۔

"یہ بس چڑیا کے پر نکل آئے ہیں اسے ہی دیکھ لو تمہاری ماں سے کیسے زبان چلا رہی ہے" مامی اپنی بیٹی کی طرف پیار سے اور اسے غصے سے دیکھتے ہوئی بولی تھیں۔

اور ساتھ ہی اسے پیچھے کمرے میں دھکیلا تھا۔

اور وہ ان دونوں کے سامنے مجرموں کی طرح سر جھکا کر آنسوں بہا رہی تھی۔

"کیا ڈرامہ ہے یار مما مجھے تو سمجھ ہی نہیں آتی یہ ہمارے گھر میں کر کیا رہی ہے یار اتنے سارے لوگ ہیں جو بے چاری لڑکیوں کو رکھنے کیلئے تیار ہوتے ہیں آپ نے اسے وہاں کیوں نہیں بھیجا"۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے روتے دیکھ کر مزے لیتی ہوئی بولی تھیں۔

"ارے ارے تمہارے بابا مجھے ابھی اجازت دیں اور یہ اگلے منٹ اس گھر میں نظر ہی نہ آئے لیکن ہمارے ایسے نصیب کہاں ڈھیٹ ہے یہ چھوڑو تم اپنا موڈ خراب نہ کرو چلو آجاو اور تم جلدی آو اپنا ڈرامہ بند کرو اور میری بیٹی کو ناشتہ بنا کر دو".

وہ دونوں وہاں ایسے بات کر رہی تھیں جیسے کسی چیز کی بات ہو رہی ہو سامنے والے کی قدر، کوئی عزت ہی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

مامی 'عمیمہ آپی' کو پیار سے پچکار سے کہہ کر اسے بری طرح کچن میں آنے کا حکم دے کر وہاں سے چلی گئیں۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جلدی سے آنسو صاف کر کے فریش ہو کر کپڑے تبدیل کر کے کچن میں پہنچی تھی۔ جہاں رات کا سارا کام بکھرا پڑا تھا۔ وہ گہری سانس بھر کر چائے چولہے پر چڑھا کر پہلی فرصت میں صفائی پر لگی۔

پانچ منٹ میں اس نے کچن سمیٹا تھا اب باری تھی برتن دھونے کی ساتھ ساتھ وہ چولہے پر بھی ایک نظر ڈال لیتی تھی۔

برتن دھو کر اس نے 'عمیمہ آپی' کا ملک شیک بنایا تھا اور اپنے لئے چائے اور ٹوسٹ لیکر ناشتہ کرنے بیٹھی تھی کہ فریش فریش سی عمیمہ آپی کی کچن میں تشریف آوری ہوئی تھی۔

شارٹ شرٹ پر ٹائٹ پینٹ کھلے بال اور میک اپ میں وہ کہیں جانے کیلئے بالکل تیار تھیں۔

"ارے واہ محترمہ المیرا صاحبہ میں باہر انتظار کر رہی ہوں اور یہاں مہارانی صاحبہ اپنا ناشتہ کر رہی ہیں واہ واہ ادھر اپنا ناشتہ چھوڑو اور مجھے دو پہلے" وہ نخوت سے حکم سنا کر اسٹائل سے کرسی پر بیٹھ کر موبائل میں مصروف ہو گئیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو انہیں دیکھ کر پہلے ہی کھڑی ہو چکی تھی اپنی جگہ سے اور ناشتہ چھوڑ کر فوراً ان کے حکم کی تعمیل پر وہ ان کیلئے ملک شیک نکالنے لپکی تھی۔

اس نے جلدی جلدی ملک شیک جگ سے نکال کر ان کے سامنے رکھا۔

جو کہ انہوں نے اس پر ایک نگاہِ غلط ڈالے بغیر اٹھایا تھا۔

اور گھونٹ گھونٹ اسے پینے لگی تھیں۔

المیرا ابھی ان کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھی تھی کہ 'عمیمہ' کا موڈ خراب ہوا تھا۔

"سنو" ابرو اٹھا کر اشارہ دیا گیا۔

"جی" وہ ذرا حیرت سے کہنے لگی۔

"یہ کیا بیٹھ گئی ہو میرے سامنے آرام سے جاؤ میری ماں کو ناشتہ کون دے گا"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے فوراً ٹوک گئیں حالانکہ وہ جانتی تھیں کہ اسے اب دیر ہو جائے گی۔

اورالمیرا کے مطابق مامی جان اب سو چکی ہونگی ورنہ وہ اس ٹائم بھی اس کے سر پر مسلط رہتیں۔

"مامی جان تو سو رہی ہونگی 'عمیمہ آپی""۔

وہ تھوڑا حیران سا بولی تھی

"ہونہہ بس موقع چاہیئے ہے تمہیں کام نہ کرنے کا سارا موڈ خراب کر دیا میرا ویسے ہی" وہ اسے سنا کر یہ جا وہ جا ہو چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ گہری سانس بھر کر جلدی جلدی ناشتہ مکمل کرنے لگی کہ اب اسے بہت دیر ہونے والی تھی۔

جیسے تیسے وہ ناشتہ ختم کر کے اٹھی تھی۔

کمرے میں آ کر فوراً سے پہلے کمرہ سمیٹا تھا کمرا تھا بھی کیا ایک سنگل الماری ایک سنگل بیڈ اور سائیڈ ڈرار بس۔

اس گھر میں بہترین سے بہترین کمرے موجود تھے لیکن اسے یہی ایک کچن کے برابر والا کمرہ ہی دیا گیا تھا جو کہ پہلے سٹور ہوا کرتا تھا۔

کمرا سمیٹ کر کے اس نے باتھ روم کا رُخ کیا تھا جو کہ اٹیچ ہی موجود تھا جلدی سے فریش ہو کر اس نے کپڑے تبدیل کئے کہ ان کپڑوں پر جلدی جلدی کے چکر میں ملک شیک تھوڑا چھلک پڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

وائٹ فراک پاجامے میں ملبوس اس کا حلیہ بہت ہی سادہ تھا۔

جلدی جلدی بال جوڑے میں لپیٹ کر اس نے اسکارف سر پر سلیقے سے اوڑھا اور چادر پہن کر آنکھوں میں کاجل ڈال کر وہ بالکل تیار تھی۔

اس کی آنکھیں براون رنگ کی تھیں پر کشش، وہ بہت خوبصورت نہیں تھی لیکن کوئی بات تھی اس میں جو اسے مختلف بناتی تھی سب سے، آنکھوں میں تو خیر ایک الگ ہی اداسی رہتی تھی۔

ایک آخری نظر شیشے میں اپنے آپ پر ڈال کر وہ پلٹی ہی تھی کہ اس کا فون بجنے لگا اپنے سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھا کر اس نے جس کا نام دیکھا تھا وہ اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر گیا تھا۔

"عریشہ کالنگ" دیکھ کر اسے جیسے سکون ملا تھا اور آنکھیں بھی جیسے مسکرانے لگی تھیں۔

"السلام علیکم"
فوراً سے پہلے کال رسیو کر کے اس نے اپنے مخصوص انداز میں سلامتی بھیجی تھی لیکن مسکراہٹ والا لہجہ تھا۔

جو کہ شاید سامنے والی بھی محسوس کر گئی تھی تبھی وہ بھی مسکرائی تھی۔

"وعلیکم السلام"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عریشہ نے بھی بہت پیار سے جواب دیا تھا لیکن انداز میں خفگی تھی۔

"محترمہ میں بس گھر سے نکلنے لگی ہوں"

وہ اسکی ناراضگی فیل کر چکی تھی کیونکہ دونوں ایک دوسرے کی رگ رگ سے واقف تھیں۔

"ارے واہ آپ تو ہمارے انداز بھی پہچانتی ہیں"

فون کے دوسری طرف عریشہ کھلکھلاتی ہوئی کہنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ارے کیا تم دونوں یہ شروع ہو گئی ہو اسے کہو جلدی آئے" فون کے دوسری طرف یقیناً عائمہ موجود تھی جو کہ عریشہ کو ٹوک رہی تھی۔ المیرا ہنس دی۔

"بس میں آتی ہوں پانچ منٹ میں" المیرا نے کہہ کر کال

ڈسکنیکٹ کی اور اتنے میں گھر سے نکل کر فٹ پاتھ پر اتر آئی کالج چونکہ گھر کے قریب تھا تو اسے کسی سواری کی ضرورت نہ تھی وہ پیدل ہی سفر کر لیا کرتی تھی۔

صبح کی تازہ تازہ ہوا اس کا موڈ خوشگوار کر چکی تھی۔وہ فٹ پاتھ پر سکون سے چل رہی تھی۔

کہ اسے وہ نظر آ گئیں جو آنٹی روز یہاں واک پر آیا کرتی تھیں۔وہ بہت ہنس مکھ آنٹی تھیں اور اپنے بچے نہ ہونے کی وجہ سے وہ بچوں سے زیادہ اٹیچ تھیں اور ان کا کہنا تھا المیرا میرے لئے میری اپنی بچی ہے۔

وہ انہیں مسکرا کر سلام کر کے آگے بڑھ آئی کہ تھوڑی دیر بعد ہی اسے وہ بزرگ انکل دکھے تھے جو کہ تسبیح ہاتھ میں لیکر آہستہ آہستہ چلتے آ رہے تھے۔

وہ روزانہ ہی اسے یہاں کبھی گھر کے پاس میں ہی مل جاتے تھے۔

"جیتی رہو خوش رہو"

وہ اسے ہمیشہ کی طرح دعا دیکر آگے بڑھ چکے تھے۔

وہ بھی مسکراتی ہوئی آگے چلتی گئی کہ سامنے ہی اس کا کالج گیٹ موجود تھا۔

چوکیدار بابا کو سلام کرتے ہی اس نے کالج کے اندر قدم رکھا تھا کہ وہ دونوں اسے دور سے ہی نظر آگئی تھیں یقیناً وہ اس کا انتظار کررہی تھیں المیرا نے دونوں کو دور سے دیکھ کر ہاتھ ہلایا اور ان دونوں کی نظریں بھی شاید دروازے پر جمی تھیں کہ وہ اس کے پاس چلتی ہوئی آئیں۔

اریشہ چھپاک سے اس کے گلے لگی تھی اس کا چہرہ جیسے کھل چکا تھا۔

"اُفف ایسا لگ رہا ہے میں کافی دن کی بچھڑی ہوئی ہوں"

وہ اریشہ کا انداز دیکھ کر شرارتاً کہنے لگی ساتھ اس نے امائمہ سے بھی ہاتھ ملایا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب میں تمہاری سب سے بہترین دوست ہوں تو کیا میں الگ طریقے سے نہیں ملو نگی باقی کسی اور سے تو تم نے ایسے ملنا نہیں ہے"

وہ بھی اسے دوبدو اترا کر کہنے لگی اور عمائمہ کو آنکھوں سے اشارہ بھی کیا تھا۔

"ہاں بھئی دیکھو اب تم تو ہمیں گلے لگاتی نہیں ہو تو ہمیں
تھوڑی محبت جھاڑنی پڑے گی نا"

امائمہ بھی اس کی شرارت بھانپ چکی تھی اس کا ساتھ دیتے ہوئی کہنے لگی۔

"ہائیں!! میں نے ایسا کب کہا یار تم دونوں ہی تو میری سب سے
بہترین دوست ہو اور ہمیشہ تم ہی رہو گی نا تم دونوں تو سیریس ہی ہو گئیں"

المیرا روہانسے انداز میں کہنے لگی اسے کہاں برداشت تھا ایسے اپنی دوستوں کا خفا ہو جانا ان دونوں کے علاوہ تھا ہی کون اسکا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاہاہاہاہاہا" اس کی پتلی ہوئی حالت دیکھ کر دونوں کا ہی قہقہہ نکلا تھا اور ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگی تھیں۔

المیرہ نے ان کی شرارت سمجھ کر رجسٹر دھپ کرکے دونوں کے کندھوں پر رسید کیا۔

"ہاں بس فضول باتیں اور حرکتیں کروالو مجھے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دینا کبھی"

وہ ان دونوں کو گھورتی ہوئی کہنے لگی جن پر رجسٹر کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

"اچھا اچھا اب یہ غبارے والا منہ نہ بناو چلو چلتے ہیں ورنہ میڈم نے ہمیں پکڑنا ہے اور کہنا ہے 'آپ آج پھر سے لیٹ ہیں'" آخری جملہ دونوں نے مل کر مکمل کیا تھا اور قہقہہ لگاتی ہوئی اسٹاف روم کی طرف بڑھی تھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تھیں المیرا کی دو دوستیں جن میں اس کی جان بستی تھی لیکن وہ عمائمہ سے زیادہ اریشہ سے اٹیچ تھی وجہ اریشہ کی بہت زیادہ ہنس مکھ نیچر تھی وہ کافی کافی ٹائم دیا کرتی تھی المیرا کو لیکن ایسا بھی نہیں تھا عمائمہ ان دونوں کی دوستی میں نظر انداز ہوتی تھی بس ایک الگ سے انسیت تھی اسے عریشہ سے اور اس سب میں زیادہ ہاتھ عریشہ کا ہی تھا ورنہ المیرا تو بمشکل ہی کسی سے بات کرتی۔

عریشہ ایک زندہ دل لڑکی تھی اپنی مرضی سے آنا جانا پارٹیز سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک ایسی لڑکی تھی جو منہ میں سونے کا چمچ لیکر پیدا ہوتی ہیں اس کی ڈریسنگ اس کے گھرانے کا پتہ بتاتی تھی۔

بس اس کے ڈریسنگ میں ایک خرابی تھی وہ مکمل طور پر آزاد خیال کی لڑکی تھی تو ڈریسنگ بھی اس کے مغربی خیال کی عکاسی کرتی تھی، باقی وہ دوست بہت اچھی تھی۔

اور رہی بات عمائمہ کی وہ بھی بہت بہترین گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن اپنے آپ کو اس نے مغربی طرز کے جیسا نہیں بنایا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا کہنا تھا انسان جیسا ہونا اسے ویسا ہی ہر جگہ ہونا چاہیئے یہ کیا جہاں گئے جیسا ماحول دیکھا وہی طریقہ اپنا لیا۔

اس کی بات کافی حد تک درست بھی تھی کیونکہ وہ خود اپنے نظریے سے اپنے آپ کو دیکھ کر بات کہتی تھی اپنی جگہ اس کی ڈریسنگ میں، سنگت میں کوئی خرابی نہیں تھی وہ لیٹ نائٹ باہر رہنے کو ترجیح نہیں دیتی تھی ڈوپٹہ اپنے سر پر رکھتی تھی اس کی کافی باتیں المیرہ سے مشابہت رکھتی تھی تقریباً وہ المیرہ جیسی ہی تھی لیکن رکیں المیرہ جیسی کیوں حالات تو دونوں کے مختلف تھے نہ ارے نہیں آپ کو کیسے پتا حالات کا رکیں ذرا۔

ہاں تو حالات کی بات آتے ہی المیرا ان تینوں دوستوں میں سب سے مظلوم ثابت ہوتی تھی کیونکہ وہ اپنے ماں باپ سے دور تھی اتنی دور کہ وہاں پہنچنا ممکن نہیں تھا اللہ کے حکم کے علاوہ۔

المیرہ خود بھی ایک اچھے گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن وہ سب اس کا تو نہیں تھا نا خیر! المیرہ کے ماموں ارشد بزنس مین تھے اور کافی اچھا کپڑوں کا کاروبار سنبھال رکھا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر بھی اچھی سوسائٹی میں موجود تھا۔

دو منزلہ عمارت جو کسی کی بھی توجہ اپنی طرف مبذول کروالے۔ وہ گھر بلاشبہ بہت خوبصورت تھا کہ سب اسے ایک بار پلٹ کر ضرور دیکھتے تھے۔

مین ڈور جو کہ لان میں کھلتا تھا اندر آ و تو پتھروں کی روش بنی تھی اور لان دائیں بائیں پھیلا تھا۔ لان کی دیواروں کے ساتھ ساتھ کیاریاں لگی تھیں اور ساتھ ہی الگ الگ قسم کے پودے لگے تھے بڑے چھوٹے ہر قسم کے جنہیں دیکھ کر انسان کا موڈ خوشگوار ہو جائے۔

لان کے بیچ و بیچ ایک ٹیبل اور ساتھ میں کرسیاں بھی پڑی تھیں جو کہ بہت اعلی قسم کی تھیں گھر کی ہر شیز قیمتی تھی جو کہ اپنی قیمت خود بتاتی تھی۔

پتھروں کی روش پہ چلتے جائیں تو۔۔۔۔۔۔ایک منٹ گیراج!


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گیراج باہر ہی لان کے سائیڈ پر واقع تھا جس کے لئے الگ سے روش بنی تھی آہ الگ روش الگ طریقے ان امیروں کے چونچلے۔

خیر ہم روش پہ آگے چلتے جائیں تو سامنے ہی دروازہ تھا اسے دھکیل دیں اندر جاتے ہی بڑا سا ہال نما کچھ بنا تھا جہاں صوفے لگے تھے جسے لاونج کہا جا سکتا ہے اور اس کے دائیں ہاتھ پر ایک منقش دروازہ تھا جس میں مہمانوں کے بیٹھنے کیلیئے وہاں بھی صوفے موجود تھے پورے گھر کو براون اور لائٹ سکن کلر سے رنگا ہوا تھا شاید اس گھر کے مکینوں کو یہ رنگ بہت زیادہ پسند تھا، فرش پر خوبصورت ڈیزائن کے ماربل لگے تھے کہ چلنے میں ہی انسان کو مزہ آجائے ہاں سیدھے ہاتھ کی طرف جائیں تو راہداری سی بنی تھی جس میں اندر جا کر بہت بڑا کمرے نما کچن موجود تھا کمرے نما کچن سے پہلے ہی ڈائننگ ایریا تھا (کچن اور ڈائننگ ایریا کو الگ کرنے والی دیوار شیشے کی بنی تھی) کچن کے اندر بھی ایک ٹیبل تھی جس کے ارد گرد چھ کرسیاں موجود تھیں کچن میں بھی براون ہی رنگ کے کیبنٹ بنے تھے جدید طرز پر بنا وہ خوبصورت سا بنگلہ واقعی بہت خوبصورت تھا۔

کچن سے باہر کی طرف تھوڑا دائیں سائیڈ آئیں تو ایک کمرہ تھا جو کہ بند تھا لیکن لگتا تھا کافی عجیب سا پرانا کمرہ جبکہ دروازہ تو اس کا بھی پیارا تھا۔ خیر ڈائننگ ایریا سے باہر آجائیں تو سامنے ہی


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیڑھیاں جاتی تھیں جن پہ براون ہی کارپیٹ بچھا تھا اس پہ چڑھتے جاو تو لائن سے ہی کمرے بنے تھے جو کہ مامی کے بچوں کیلیئے تھے۔سب کمروں کے نیچے ہی (سیڑھیوں سے نیچے) سیم ایسی ہی ترتیب سے ایسے ہی کمرے نیچے بھی بنے تھے، جن میں سے ایک ماموں ارشد اور شبانہ مامی کا تھا، باقی گیسٹ رومز تھے۔

"آج کا دن تو بھئی بڑا ٹف تھا میں تو تھک گئی ہوں بہت زیادہ ہی افف" دونوں دھپ سے آ کر اس کے دائیں بائیں صوفے ہر گری تھیں کہ وہ اچھل کر رہ گئی۔

غالباً کالج کی چھٹی کا ٹائم ہو چکا تھا۔اور تمام ٹیچرز اس وقت کالج سے گھر جانے کیلیئے اپنا اپنا سامان سمیٹ رہی تھیں۔

تو ایسے میں کسی کا بھی دھیان ان تینوں پر نہیں تھا۔

عائمہ اور اریشہ دونوں کھی کھی کرنے لگیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم دونوں سکون سے انسانوں والی حرکتیں نہیں کر سکتیں؟"

وہ تیوری چڑھائے پوچھنے لگی۔

"محترمہ بس بس ہم بچے نہیں ہیں جو آپ ہمیں یوں سبق سکھائیں گی آپ بس اپنے نیومیریکل سولو کریں الجیبرہ میں دماغ کھپائیں"

عمائمہ اسے دیکھتے ہوئے طنزیہ مسکراہٹ سجا کر بولی تھی۔

اس کی بات ہر اریشہ نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

کیونکہ وہ جانتی تھی بات بڑی غلط ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہیں ہیں میرے سبجیکٹ کے بارے میں خبردار کسی نے کچھ کہا ہے میں چھوڑوں گی نہیں کسی کو بھی ہاں میرا میتھ بہت دلچسپ ہے اور بس ایسا لگتا ہے اسے سولو کرتے ہی جاو کرتے ہی جاو تمہیں کیا پتا میتھ کی اہمیت ہونہہ "

المیرا اس کی بات سن کر تیورا کر اس کی طرف گھومی تھی اور اپنے سبجیکٹ کی حمایت شروع کر دی تھی۔

اور یہ بات تو وہ دونوں جانتی تھیں کہ دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے المیرا کو میتھ کے حساب کیلئے اگر آدھی رات کو بھی اٹھایا جاتا تو وہ خوشی خوشی راضی ہو جاتی۔

"ارے ارے پہلے پکڑ تو کو لیکن ایک بات ہے تم تو دوست کو مارنے پر آ گئی ہو تمہارے سبجیکٹ کے بارے میں تھوڑا سا کچھ بول کیا دیا میں نے، سچ ہی تو کہا ہے".

وہ اس کے ایسے ری ایکشن پر مصنوعی دکھ سے بولی تھی آخری بات دل میں کہی۔

اس دوران اریشہ موبائل میں مصروف ہو چکی تھی اس کا ان باتوں کی طرف دھیان نہیں تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور تم کیا موبائل میں مصروف ہو چلو چلتے ہیں دوست دوست نا رہا ایک سبجیکٹ کیا بیچ میں آگیا ہائے کیسا زمانہ آگیا ہے"

عمائمہ اسے بازو سے پکڑ کر بولی تھی اور دونوں مسکراہٹ چھپا کر باہر نکل گئیں۔
آگے پتا تھا دونوں کو کیا ہونے والا ہے۔

"ارے رکو یار میرا وہ مطلب نہیں تھا تم غلط سمجھی ہو ایم سوسوری کیا ایک سبجیکٹ کیلئے تم سے لڑوں گی اچھا نا مذاق کر رہی تھی میں"
وہ ان کے پیچھے فوراً اپنا سامان اٹھا کر لپکی تھی کہ وہ دونوں کافی اسپیڈ میں نکلی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں بس میں سمجھ گئی دوست دوست نا رہا میرا کوئی نہیں ہے ہائے اللہ" عمائمہ کی دہائیاں اب تک جاری تھیں۔
اریشہ اب ان سب سے بور ہونے لگی تھی اسی لئے اسے آنکھیں دکھائیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھانا آئیندہ نہیں کہوں گی پلیز مجھ سے ناراض مت ہو دیکھو یار اتنی سی بات کا بُرا مان گئی ہو یار اریشہ اسے کہو نا مان جائے"

وہ بالآخر ان تک پہنچی تھی اور ہانپتے ہوئے کہنے لگی آخر میں اریشہ کی بھی منت کرڈالی کہ کچھ بھی تھا اسے یہ سبجیکٹ اپنی دوستوں سے زیادہ عزیز نہیں تھا۔

"چلو معاف کیا کیا یاد کروگی کس سخی سے پالا پڑا ہے" عمائمہ کا اپنی ہنسی روکنے کے چکر میں منہ لال ہو رہا تھا کہ اب المیرا کو دیکھ کر کوئی بھی کہہ سکتا تھا بچی رونے والی ہے۔

"عمائمہ چلو بس بہت ہو گیا اب تنگ نہ کرو اسے تم بہت ہے آج کیلئے اور تم بھی کیا اس کی باتوں کو سیریس لے رہی ہو تم جانتی نہیں ہو اسے مذاق کا شوق ہے اچھا اب۔۔۔۔"

"ہاہاہاہا وف المیرا منہ دیکھو اپنا یار کیا تھا حد ہو گئی تم کتنی کیوٹ ہو میں مذاق کر رہی تھی سیریسلی تمہیں میرے فیس سے پتا نہیں چلا ہاہاہا" اریشہ کی بات کے درمیان میں ہی عمائمہ کا قہقہہ ابلا تھا اور اس کا راز فاش کر گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور المیرا بیچاری اب تک ہونقوں کی طرح منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

اور جب اسے پتا چلا تو کالج میں اب المیرا پیچھے پیچھے اور عمائمہ آگے آگے تھی۔

اور اریشہ اپنے سر پر ہاتھ مارتی ہوئی دونوں کے پیچھے بھاگی تھی۔

یہ تھی ان تینوں کی دوستی ان میں سب سے زیادہ پاگل المیرا کو عمائمہ بناتی تھی اور وہ بے چاری ہمیشہ اس کی چال میں آجاتی تھی۔

اریشہ تھوڑی الگ نیچر کی تھی اللہ جانے کیسے پھر بھی ان تینوں کی دوستی ہوگئی تھی۔

تینوں ایسے ہی ہنسی خوشی مسکراتے ہوئے کالج کے داخلی دروازے کی طرف بڑھی تھیں جہاں آج وہ پھر کھڑا شاید نہیں یقیناً اس کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ تینوں ٹھٹھک کر رکی تھیں کہ وہ آج پھر اسے دیکھ کر ہاتھ ہلاتا ہوا المیرا کی طرف بڑھا تھا۔

دراصل وہ المیرا کے ماموں کا بیٹا تھا جو کہ تھوڑے ہی وقت پہلے باہر سے تعلیم حاصل کر کے اب لوٹا تھا 'فضیل بھائی'۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا کے ماموں کا سب سے بڑا بیٹا اس سے چھوٹی عمیمہ آپی تھیں جو کہ نہایت نالائق تھیں کہ انہیں کبھی پڑھائی میں دلچسپی نہیں رہی تھی وہ بہت بولڈ لڑکی تھیں سب کو جوتے کی نوک پر رکھنے والی کسی کو اپنے آگے کچھ نہ سمجھنے والی۔

لیٹ نائٹ پارٹیز میں رہنا میل فرینڈز کے ساتھ رات دیر دیر تک ساتھ رہنا بس یہی ان کی زندگی تھی (ساتھ اپنے آپ کو گروم بھی رکھنا)
عمیمہ آپی کے بعد آتے ہیں عامر صاحب نہایت چیپ گھٹیا نیچر کے جو لڑکیوں سے دوستی کرنا اپنا فخر سمجھتے ہیں۔عامر سب سے چھوٹا تھا لیکن پھر بھی المیرا سے بڑا ہی تھا اور کافی چیپ گھٹیا حرکتیں کیا کرتا تھا کہ المیرا زچ ہو جاتی تھی۔

لیکن یہ صاحب بہادر جنہیں شاید اپنی امی کی باتوں کی کوئی پرواہ نہیں تھی کیونکہ مامی زیادہ اپنے بچوں سے بات کرنے کی اجازت اسے دیتی نہیں تھیں ان کا کیا ہے وہ تو اسے ملازمہ کے طور پر بھی گھر میں نہ رکھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ صاحب بہادر بیٹا فضیل صاحب یاد رہے نام میں ف پر پیش ہے۔

آجکل اس کے آگے پیچھے گھومنے لگے تھے المیرا کے منع اور اگنور کرنے کے باوجود۔

لیکن شاید وہ بھی ڈھیٹ ہڈی تھا اچھا خاصا سنجیدہ انسان پتا نہیں کیا مسئلہ تھا اس کے ساتھ بس گھورتا ہی رہتا تھا۔

"بیغیرت انسان پتا نہیں کب پیچھا چھوڑے گا ان کے لاڈلے سپوت کے کرتوت پتا چل جائیں نا تمہاری مامی کو پھر بھی تمہیں ہی کہیں گی وہ"

اسے قریب آتے ہوئے دیکھ کر عمائمہ بہت آہستہ دانت پیستے ہوئے کہنے لگی پتا نہیں اسے بلاوجہ ہی برا لگتا تھا اس کا یہ کزن۔

"اوہو تم تو چپ ہی کرو یار کتنی اچھی بات ہے کوئی تو ہے نا اس کی فکر کرنے والا اچھا بس بعد میں بحث ہو گی"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ اسے ٹوک کر کہنے لگی لیکن المیرا کو منہ کھولتے دیکھ کر ٹوک گئی کہ فُضیل صاحب تینوں سے تھوڑے فاصلے پر رک گئے تھے۔

"السلام علیکم "بہت کی خشگوار موڈ میں سلام کیا گیا تھا انداز ایسا تھا کہ سامنے والا مسکرانے ہر مجبور ہو جائے۔
لیکن عمائمہ کا منہ بگڑا تھا۔

"وعلیکم السلام بھائی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں میں گھر آنے ہی والی تھی "المیرا تھوڑی شرمندہ سی بولی تھی اسے اچھا نہیں لگتا تھا اس کا روز روزیوں یہاں آنا لیکن کیا کر سکتی تھی وہ جب سے آیا تھا تب سے ہی ایسا تھا کسی کو منہ نہ لگانا اور اسے ایسے ٹریٹ کرنا۔

"ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں چلو گھر چلتے ہیں میری پیاری کزن ایسے پیدل اکیلے جائے مجھے اچھا نہیں لگتا نا"
اس کے بھائی اور روز کے سوال دہرانے پر اسے طیش تو آیا لیکن وہ پی گیا۔
"ہونہہ روز کا ایک ہی سوال اور ایک ہی جواب "عمائمہ جل کر صرف سوچ کر رہ گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو آو گھر چھوڑ دوں تمہیں" وہ اسے تذبذب کا شکار دیکھ کر کہنے لگا۔

"جی" المیرا کو ناچار کہنا پڑا کہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا اور وہ کالج میں کوئی تماشہ نہیں چاہتی تھی گھر میں نہیں لیکن کالج میں وہ ایک بہترین میتھس کی ٹیچر جانی جاتی تھی جو کہ بائیس سال کی عمر میں ہی یہاں کالج میں اپنی قابلیت پر پڑھا رہی تھی۔

اسے ماموں پر بوجھ بننا پسند نہیں تھا۔

فضیل گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر اس کے آنے کا ویٹ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

اریشہ کو یہ دیکھ کر شرارت سوجھی اور اس کے کان میں جھک کر کہنے لگی" جائیے بھائی صاحب ویٹ کر رہے ہیں آپکا شہزادی صاحبہ۔۔"
اس کی بات آگے جانے سے پہلے ہی پڑنے والی کہنی اسے خاموش کروا چکی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اُفف ظالم "اریشہ کی دہائیاں تھیں۔

عائمہ اس کی حالت دیکھ کر ہنس پڑی۔

"اللہ حافظ "وہ مسکراہٹ چھپاتی ہوئی دونوں کو الوداع کرتے ہوئے گاڑی کی طرف قدم بڑھانے لگی۔اور مجبوراً فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

"ڈیٹ مبارک ہو "دفعتاً گاڑی کی خاموشی میں المیرا کے موبائل کی نوٹیفکیشن ٹون بج کے اسے اریشہ کا یہ میسج دے گئی تھی۔

وہ ایسا واہیات میسج پڑھ کر بوکھلا کر موبائل ہی آف کر گئی کہ کہیں فضیل کہ نظر نہ پڑ جائے کیا سوچے گا وہ اس کے بارے میں۔

لیکن وہ کیا جانے اس کی ایک ایک موومنٹ پر اس کی نظر تھی۔

گاڑی سڑک پر متوازن چل رہی تھی۔پتا نہیں سفر اتنا طویل کیوں لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے یہ سب پسند نہیں تھا کسی کی بھی گاڑی میں بیٹھ جانا لڑکوں سے فضول باتیں کرنا۔

لیکن وہ کیا کر سکتی تھی یہ بھی مجبوری تھی وہ اسے کیا کہتی جب کہ وہ ڈھیٹ انسان اس کی کسی بات کو خاطر میں لائے بغیر اپنی چلاتا تھا۔

اریشہ کی بعد میں کلاس لینے کا وہ اچھے سے سوچ چکی تھی

۔

"کیسا جا رہا ہے کالج کوئی پریشانی تو نہیں؟" فضیل کو شاید خاموشی اچھی نہیں لگی تھی اس لئے سوال کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"جی" وہ جو اپنے ہی دھیان میں بیٹھی تھی اسے اس کا سوال سمجھ نہیں آیا تھا کہ اس نے کہا کیا ہے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی انداز میں معصومیت تھی۔

"اہاہاہاہاہا ارے ایسے آنکھیں کھول کر کیوں دیکھ رہی ہو مجھے کیا میں اپنی کزن سے کچھ پوچھ نہیں سکتا"

اسکی بڑی بڑی آنکھیں دیکھ کر ایسی معصومیت پر اس کی ہنسی نکل گئی۔ کہ اس کے نرم گال کھینچ کر وہ کہنے لگا۔

وہ اس کے گال کھینچنے پر ہوش کی دنیا میں آئی تھی اور کرنٹ کھا کر دروازے سے لگی تھی۔ ماتھے پر بل ڈال کر اس نے اسے دیکھا تھا (گھورا تھا) اور بغیر کچھ کہے گاڑی سے باہر نکل گئی تھی کہ گاڑی گھر کے قریب رک گئی تھی۔

بھاگتے ہوئے اس کا سامنا اتفاق سے کسی سے بھی نہیں ہوا تھا اپنے کمرے میں جا کر دم لیا تھا اس نے۔

وہ دروازے سے لگ کر گہرے گہرے سانس لینے لگی جو بھاگنے کی وجہ سے پھول گیا تھا۔ اریشہ کی باتیں اس کے دماغ میں چل رہی تھیں۔ وہ الجھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔ اسے اس کی یہ حرکت بالکل پسند نہیں آئی تھی لیکن یہ کوئی واہیات انسان نہیں تھا یا شاید اس کا قصور نہیں تھا امی کی تربیت ہی ایسی تھی اور کچھ وہ باہر سے پڑھ کر آیا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ سے اس کی دوستی کو کچھ وقت ہی ہوا تھا لیکن وہ بہترین دوست تھی۔المیرا جب یہاں آئی تھی تب بی ایس سی کے ایگزام ہو رہے تھے ایگزام نہ دینے کی وجہ سے اس کا ایک سال ضائع ہوا تھا تب اس کی ملاقات اریشہ سے ہوئی تھی۔

اور ایسے ہی ان کی دوستی کی شروعات ہوئی تھی۔کہ اریشہ نے اسے دوبارہ ایگزام دینے کیلئے قائل کیا تھا۔

عائمہ کو وہ پہلے سے بھی اس لئے جانتی تھی کہ وہ المیرا کے باباکے دوست کی بیٹی تھی۔
لیکن ملاقات سے دوستی اسی شہر میں بدلی تھی۔

اریشہ اور عائمہ گھر بھی آیا کرتی تھیں اور مامی تب تک المیرا کی جان بخش دیا کرتی تھیں۔

اوران دونوں سے ایسے بات کرتی تھیں جیسے ان سے زیادہ شیریں اس دنیا میں کوئی ہے ہی نہیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن خاک ہو مامی کی ساری نزاکت واداکاری پر کہ وہ دونوں تو پہلے ہی سب جانتی تھیں۔

اریشہ کی نسبت عمائمہ مامی سے زیادہ بات نہیں کرتی تھی اریشہ کی تو مامی سے بھی بنتی تھی اس لڑکی کو سب کا دل جیتنا آتا تھا یہاں تک کہ عمیمہ آپی بھی کبھی کبھی سرسری سا سلام کر دیا کرتی تھیں لیکن اریشہ ان کے اس سلام کا جواب اتنے اچھے سے دیتی کہ جیسے کوئی بہت بڑی بات ہے۔

"اوہو آج تو دیر ہو گئی آتے آتے" المیرا کی نظر گھڑی پر پڑی تھی اور اس کا چہرہ سفید پڑا تھا۔ وہ آج آدھا گھنٹہ لیٹ تھی کیوں کب کیسے جیسے سوالوں کے سوچنے کا ٹائم اس کے پاس تھا نہیں۔

سو باتھ روم میں فریش ہونے کی غرض سے جا کر بند ہوئی تھی۔
جب وہ فریش ہو کر باہر آئی تو اس نے سادہ ٹراؤزر کے ساتھ پنک فراک پہنی تھی ڈوپٹہ جلدی جلدی سکیقے سے سر پر اوڑھا تھا۔ تھکن سے اس کا برا حال تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے بھوک بھی لگی تھی اور اب اسے کچن کا رخ بھی کرنا تھا۔تاکہ اپنے لئے اور سب کیلئے گھر میں روٹیاں پکا سکے۔گھر کا کھانا بنانے کیلئے گھر میں ایک کُک موجود تھیں لیکن المیرا کے ہاتھ میں جو ذائقہ موجود تھا وہ کھانے والے کی بھوک کو جگا دیا کرتا تھا۔

اسے ہر ڈش بنانی آتی تھی اکثر وہ مامی کو بنا بنا کر کھلایا کرتی تھی لیکن منحوس مامی جو ایک لفظ تعریف میں کہہ دیں بس خاموشی سے کھالیا کرتی تھیں۔اور جب انہوں نے خاموشی سے کھالیا تو اس کا مطلب تھا ڈش پاس ہے۔

یاں تعریف کرتے ہوئے تو ان کا حسین تھوبڑا ٹوٹ جائے گا نا۔

"تم آگئیں مجھے بھوک لگی ہے چلو جلدی سے کھانا دو مجھے" وہ کچن میں آئی تھی کہ وہ فضیل پتا نہیں کہاں سے جن کی طرح اس کے سامنے نمودار ہوا تھا کہ وہ اچھل کر رہ گئی۔

اچھلتی بھی کیوں نا گھر میں ملازموں کے علاوہ اور کوئی موجود تھا نہیں وہ دیکھ کر آئی تھی۔

اور وہ اس طریقے سے اسے کیسے کہہ رہے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے ایسے مت دیکھا کرو اپنی پیاری پیاری آنکھوں سے مجھے پتا ہے میں نہایت ہینڈسم ہوں لیکن کیا تم سالم بندہ ہی نگل جاؤ گی؟"

وہ اسے خود کو گھورتا پا کر شوخی سے کہنے لگا۔

اس لڑکی میں ایسی کشش تھی کوئی بھی انسان آسانی سے اس کی طرف کھنچ جاتا تھا۔اور پھر وہ بلا کی معصوم بندی۔

وہ ان کی بات پر سٹپٹا کر اپنی نظریں ہٹا گئی تھی لیکن تھوڑی پریشانی بھی تھی گھر میں کوئی تھا نہیں اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا تھا کہ یہ دوپہر کے وقت یہاں گھر موجود تھا ورنہ تو ماموں کے ساتھ ہی ہوتا تھا۔

"جی میں دیتی ہوں کھانا"

سب خیالوں کو جھٹک کر وہ چولہے کے پاس پہنچنے لگی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے "اچانک اسے بریک لگانے پڑے کہ وہ سامنے آیا تھا اب کے المیرا کے ماتھے پر بل پڑے تھے پتا نہیں کیا چاہتا تھا یہ فضول انسان اس سے۔

"تم بہت تھکی ہوئی ہو ایسا کرو یہاں بیٹھو میں تمہیں آج دا گریٹ فضیل کے ہاتھ سے روٹیاں بنا کر کھلاتا ہوں کیا یاد کرو گی لیکن خبردار جو میرے خوبصورت نقشوں پر ہنسی ہو تم"

وہ اس کی احتیاط بھانپ گیا تھا اس لئے اس دفعہ ہاتھ لگانے سے اس نے خود گریز کیا۔

وہ اسے بولنے کے ساتھ ساتھ چیئر پر بٹھا چکا تھا اشارے سے۔
اور خود چلتے ہوئے فریج سے آٹا نکال کر توا چولہے پر رکھ کر آگ جلائی تھی۔
بیلن سامنے ہی رکھا تھا تو اسے ڈھونڈنے میں کوئی مشکل نہیں ہوئی تھی۔
اب آہستہ آہستہ پیڑے بنانے شروع کئے تھے۔
چار پیڑے بنانے کے بعد اس نے روٹی بیلی تھی اور بڑی مشکل سے توے پر ڈالی تھی۔
اور سانس ایسے خارج کیا جیسے بہت بڑا محاذ سر کر لیا ہو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک سحر تھا جو المیرا کو دکھا تھا فضیل کا نہیں اپنی کیئر کرنے کا اسے بے اختیار اپنی مما یاد آئی تھیں۔ کہ آنکھوں میں آنسو آئے تھے جو اس نے رگڑ ڈالے او نہوں وہ کسی کے سامنے ایسی کمزور پڑ کر روتی نہیں تھی (ہاں المیرا میڈم آپ شاید مامی کو بھول رہی ہیں)۔ بالکل نہیں وہ کمزور نہیں تھی ڈر پوک تھی۔

اور فضیل کو دیکھنے لگی ایک لمحے اس کا دل چاہا کہ اسے منع کر دے لیکن اس بگڑے انسان کے موڈ کا کچھ بھی پتا نہیں تھا غصے کا تو اتنا تیز تھا کہ ایک مرتبہ کام والی نے غلطی سے بلو کی جگہ یلو شرٹ پریس کر دی تھی اس کو ان صاحب نے کھری کھری تو سنائی ہی تھیں لیکن ایک دو فریمز بھی توڑے تھے گھر کے اور لاڈ صاحب کو کوئی کہنے والا شاید تھا نہیں۔ موڈ کا وہ ایسا ہی تھا کب کسی کو دھو دے پتا نہیں چلتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اور وہ یہ رسک اپنی جان پر نہیں لے سکتی تھی اگر گھر میں کوئی ہوتا تو بات ہی اور تھی۔

لیکن المیرا کو یہ ٹینشن الگ تھی کہ اگر مامی کو پتا چل گیا تو کیا ہو گا وہ تو اسے کچا چبا جائیں گی۔

"اہم اہم کھانا حاضر ہے" ان خیالوں کی دنیا سے اسے برتنوں کی آواز نے نکالا تھا ایک نظر روٹی پر اس نے ڈالی

"ہاہاہا یہ کیا ہے" روٹی پر نظر پڑتے ہی اس کی ہنسی چھوٹ گئی تھی پتا نہیں کیسے اس نے وہ تکون چوکور کونسی شیپ تھی کہ اس جیسی میتھ کی ٹیچر بھی یہ بتا نہیں سکتی تھی ہنسی کا فوارہ پھوٹا تھا۔اور اس بے چارے اپنے کزن صاحب کی شکل دیکھ کر اسے اور ہنسی آئی تھی جو واقعی اسے بے چارگی سے دیکھ رہے تھے۔

وہ اسے ہنستے دیکھ کر مبہوت ہوا تھا کیا کھنکتی ہوئی ہنسی ہے۔

اور اسے گھور کر سالن نکال کر ٹیبل پر رکھا تھا۔

وہ انہیں زندگی میں پہلی بار ایسے کام کرتے دیکھ رہی تھی وہ بھی اپنے لئے کنڈیشن تو ایسی تھی کہ وہ غش کھانے والی ہو گئی۔جو انسان پانی اٹھ کے پینا اپنی توہین سمجھتا ہے وہ کسی کی کیا خدمت کرے گا لیکن چلو کسی کو تو اس کا خیال آیا۔المیرا کے ماموں کو بھی کوکنگ آتی تھی جب کبھی ان کا اچھا موڈ ہوتا تھا تو بہت کچھ کھلایا کرتے تھے وہ اپنے ہاتھ کا بنا ہوا۔

وہ خود اب سامنے آکر بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ فوراً سیدھی ہو گئی اور کھانا اپنے لئے نکالا۔

"تم مجھ سے ڈرتی ہو؟" وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگا۔

"آپ کو کیا ضرورت تھی میں خود کر لیتی یہ سب "اس کا سوال نظر انداز کر کے میڈم اپنی ہی کہنے لگیں وہ اس کی ایسی احتیاط پر مسکرا دیا وہ الگ تھی بالکل الگ تبھی تو وہ اس کی طرف ایسے متوجہ ہوا تھا۔ وہ اچھے سے سمجھتا تھا اس کی عادت یہ بھی جانتا تھا وہ لڑکوں سے بات کرنا پسند نہیں کرتی ہے۔ لیکن وہ بھی ڈھیٹ تھا نا اپنے معاملے میں کیا کرتا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو لڑکی میرا شکریہ ادا کرو کہ یہ چھپے ہوئے ممالک کے نقشے بنا کر تمہیں پیش کیے ہیں ورنہ یہ کام تو سراسر پاکستانی ایجنٹس کا ہوتا ہے اور تم ہو کہ مجھے ڈیگریڈ کر رہی ہو" وہ بات کو مذاق کا رنگ دے گیا مقصد اسے خود سے فرینک کرنا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ بھی اریشہ کا اثر تھا کہ وہ اس وقت اس کے سامنے بیٹھی تھی ورنہ تو کب کی کمرے میں بند ہو چکی ہوتی۔ اس کا کہنا تھا کہ جب کوئی گھر میں سے تمہاری پرواہ کر ہی رہا ہے تو اب کیا مسئلہ ہے اچھا ہے اس انسان کی اتنی اہمیت ہے گھر میں ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے تمہیں بھی مل جائے۔

المیرا اس کی بات سن کی کنفیوز ہو گئی تھی وہ یہ سب نہیں چاہتی تھی بھلے فضیل اس کے گھر میں ہی رہتا تھا لیکن اسے کسی پر بھی یقین نہیں تھا۔ لیکن اریشہ کی بات بھی کچھ حد تک درست تھی۔

لیکن پھر دوسری طرف عائمہ کا ری ایکشن بھی وہ نہیں بھولی تھی۔

وہ ان دونوں کی بات سن کر بھڑک گئی تھی۔ اس کا ری ایکشن سمجھ سے باہر تھا کچھ تھا جو غلط تھا لیکن اسے سمجھ نہیں آتا تھا کیا۔

www.novelsclubb.com

اریشہ کا خیال بالکل صاف تھا کہ وہ شاید فضیل کو پسند کرتی ہے اس لئے اس کا ایسا ری ایکشن ہے۔ لیکن اسے یہ بات بھی سمجھ نہیں آتی تھی اگر ایسا کچھ تھا تو اسے دوستوں سے شیئر کرنا تھا۔

"شاید اس کی انا آڑے آتی ہے اپنے آپ کیلئے یہ بہت اچھی ہے نا اس لئے اسے یہ سب برا لگتا ہو اچھا تمہیں یہ سب سوچنے کی ضرورت نہیں ہے جب وہ سیٹ ہو گی تب ہم اس سے پوچھ لیں

گے" اسے ان سب باتوں پر پریشان دیکھ کر اریشہ نے ہی مشورہ دیا تھا غصہ تو اریشہ کو بھی آیا تھا عائمہ کی حرکت پر جس طرح وہ اٹھ کر گئی تھی لیکن وہ المیرا کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ ایک وجہ غصے کی یہ بھی تھی کہ وہ المیرا کے لئے فضیل کو سوچتی تھی لیکن کون جانے کیا قسمت کا کھیل کیا نصیب میں لکھا ہوتا ہے۔

عائمہ سے اس نے جب نیکسٹ ڈے پوچھا تو اریشہ نے اپنا سر پیٹ ڈالا تھا کیونکہ یہ بات ایسے نہیں ہونی تھی المیرا کو کون سمجھائے۔ خیر اب تو ہو گیا جو ہونا تھا لیکن عائمہ نے جو ہنگامہ کھڑا کیا تھا اس بات پر کہ دونوں نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے تب جا کر وہ تھوڑی ٹھنڈی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھے ایسا سمجھتے ہو" وہ روہانسی ہی ہو گئی تھی۔

یہ ان کی دوستی کے پیریڈ میں پہلی لڑائی تھی۔

"ارے نہیں نہیں میرا دماغ خراب تھا جو اپنی اتنی پیاری دوست پر ایسے شک کیا"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا نے اسے اپنے ساتھ لگا کر منایا تھا تو جا کر وہ مان بھی گئی تھی۔ایسا صرف المیرا کو لگا تھا کیونکہ وہ کافی دن تک کالج آتی رہی تھی اس کی آنکھیں سوجی ہوتی تھیں جیسے بہت روتی رہی ہو اس سے بہت پوچھا لیکن اسے نے انفیکشن کہہ کر ٹال دیا۔

المیرا نے وجہ جب اریشہ سے جاننی چاہی تو اس نے بھی کندھے اچکا کر لاعلمی کا اظہار کیا تھا بہر حال المیرا ایسی صورتحال سے نہایت پریشان ہو گئی تھی۔

تھوڑے دن بعد عمائمہ خود ہی صحیح ہو گئی تھی۔کہ آنکھیں اس کی لال تو نہیں تھیں پہلے کی طرح لیکن سوجن اب بھی ان میں موجود تھی۔

"شکر ہے میری دوست کی طبیعت کچھ تو ٹھیک ہوئی ورنہ مجھے تو لگا تھا ایسی کونسی خفگی ہو گئی دوستوں سے جو ایسا بی ہیو کیا اس نے" اریشہ کچھ طنزاً کہنے لگی تھی کیونکہ المیرا کی طرح اسے یقین نہیں آیا تھا عمائمہ پر بات ضرور کچھ اور تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاہاہاارے نہیں یہ تو ہماری چڑیا ہے پتا نہیں کیا ہوا تھا اسے چلو اب بتاؤ کیا ہوا تھا کیوں منہ لٹکا ہوا تھا اتنے دنوں سے"

المیرا نے اس سے پیار سے پوچھا۔

"کچھ نہیں یار بس پریشان تھی میں وہ میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی نا اس وجہ سے اور میں ایسی ہی ہو جاتی ہوں تھوڑی سڑو سی"

عائمہ اس کا اتنا اچھا رویہ دیکھ کر شاید کچھ شرمندگی سے کہنے لگی۔

المیرا سمجھ گئی اسے اپنے رویے کا احساس ہے۔

"اور مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا بھئی کوئی بھی پریشانی ہوا کرے تو بتایا کرو نا جیسے اریشہ بتاتی ہے ایسے ہی مجھے اور ارّو کو پریشان کیا تم نے لیکن آئندہ بتانا ہے ٹھیک؟"

اریشہ تو اپنی تعریف سن کے ہی کھل اٹھی تھی۔ عائمہ نے بھی اس سے جھٹ پٹ وعدہ کیا تھا کہ آئندہ پریشانی وہ ضرور شیئر کرے گی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن ابھی بھی کوئی بات تھی کچھ غلط تھا اس سب میں کوئی نقصان جیسے یہ سب بڑے نقصان کا سائرن ہو کیا پتا۔ مستقبل کس کو پتا ہوتا ہے۔

لیکن اس خطرے کی بو کو کون پہچانے الامان۔

"تمہاری ہنسی بہت خوبصورت ہے" اسے وہ شاید بے ساختگی میں کہہ گیا۔

وہ جو اپنے خیالوں میں گم تھی اس کی بات پر چونک کر اپنے ارد گرد اور اسے دیکھنے لگی پھر اسے یاد آیا وہ کچن میں ہے۔

لیکن اس کی بات سے وہ سناٹے میں رہ گئی کیونکہ فضیل کافی نفیس طبیعت کا انسان تھا ایسے کسی لڑکی کو یوں کہہ دینا عجیب تھا۔

اسے اب اس کا رویہ پریشان کر رہا تھا عجیب بندہ تھا، اسے چڑ ہو رہی تھی نہیں پسند تھا کسی لڑکے کا کچھ بھی کہہ دینا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا نے نظرانداز کر کے کھانے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

"ارے یار شکر ہے تم یہیں مل گئیں چلو میرے لئے کھانا نکال دو"

اتنے میں ہی عامر موبائل میں مصروف کچن میں داخل ہوا اس کے آفیشل حلیے کو دیکھ کر لگتا تھا جیسے وہ آفس سے آیا ہو۔

"جی ابھی بنادیتی ہوں "المیرا اس کے حکم پر کسی جن کی طرح شیلف تک پہنچی تھی۔

فضیل اس کے اٹھنے پر جی بھر کر بدمزہ ہوا۔

اس کی جیسے بھوک مر چکی تھی۔اس نے کھانے سے ہی ہاتھ روک لیا۔

المیرا جلدی جلدی روٹیاں بیلنے لگی تھی لیکن وہ بہت انکمفرٹیبل محسوس کر رہی تھی کیونکہ اسے اپنی پیٹھ جلتی محسوس ہو رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روٹی توے پر ڈالتے ہوئے اس نے ذرا سا چہرہ موڑ کر دیکھا تھا اور دھک سے رہ گئی کہ دونوں بھائی اسے نہارنے میں مصروف تھے۔

عامر کی نظروں میں ہمیشہ کی طرح ناپسندیدگی اور جانے کیا کچھ برا تھا لیکن دوسرے کی نظروں میں کچھ اور تھا کچھ الگ کہ وہ گھبرا کر بس جلدی یہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

سالن نکال کر اس نے عامر کے سامنے رکھا تھا اور ایک نظر ڈائننگ ٹیبل پر ڈال کر وہ جیسے بھاگتی ہوئی کمرے میں جانے کے لیے مڑی تھی۔
اسے سب کچھ برا لگ رہا تھا اور ایک خوف بھی تھا وہ گھر میں اکیلی تھی اور دو مرد ہی گھر میں موجود تھے لیکن مرد بھی کوئی ایسے نہیں تھے جن سے اسے حوصلہ رہتا اس کا کونفیڈینس اب جیسے ختم ہو رہا تھا۔ بس یہاں سے نکلنا جیسے اس کے لیے سب کچھ تھا۔

"اس کو آئندہ ایسے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی نظریں قابو میں رکھا کرو"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضیل عامر سے کہہ رہا تھا اور وہ وہیں کچن کے دروازے پر جمی رہ گئی۔

کیا اس کے دل کی بات اللہ نے سن لی تھی؟
کہ ایک مرد کو محافظ جیسا بنا دیا تھا آہ بابا کے بعد پہلی مرتبہ کسی نے اس کے لیے کچھ کہا تھا اس کے حق میں نہیں تو اس کے لیے ہی کچھ کہا تھا لیکن وہ وہاں رکنا نہیں چاہتی تھی پر اب اس کی چال میں کوئی تیزی نہیں تھی اس میں جیسے ان کہا تشکر کا احساس تھا اور اب وہ ڈر بھی نہیں تھا۔

---

شام میں اس کی آنکھ پر شور سے کھلی تھی آہ کہاں اس کی زندگی میں سکون سے اٹھنا۔

دروازہ دھڑ دھڑایا جا رہا تھا عمیمہ آپی تھیں، مندی مندی آنکھوں سے اس نے دوپٹہ سر پر اسکاف کی صورت باندھتے ہوئے گھڑی دیکھی تھی اور یہاں ہماری میرو کی انکھیں پٹ سے کھلی تھی۔
کیونکہ گھڑی شام کے چھ بجے کا وقت بتا رہی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یاخدامیں اتنی دیر کیسے سو گئی" اسے رات کا کھانا بنانا تھااور وہ چھ بجے تک سو گئی۔

جلدی جلدی بستر سے اٹھ کر وہ دروازے تک پہنچی۔
متوقع ڈانٹ کے لیے اپنے اپ کو تیار کر کے اس نے دروازہ کھولا
اور سامنے ہی وہ اسے نظروں سے بھسم کر دینے کا ارادہ رکھتی تھیں۔

"تم کہیں کی مہرانی ہو جو اتنی دیر تک سوتی رہی ہو ہاں" وہ پیشانی پہ بل ڈال کے لفظوں کے تیر چلانے شروع ہوئیں۔

"وہ ابھی پتہ نہیں کیسے آنکھ لگ گئی" اس نے کچھ من منا کر ڈرتے ہوئے کہنا چاہا نظریں ابھی تک جھکی ہوئی تھی۔

شاید ان کا موڈ بہت اچھا تھا تبھی انہوں نے ابھی تک اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا.


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے وہ مرے ہوئے ابا نے یہاں ملازم نہیں لار کھے جاؤاور کھانا بناؤ جا کراور ہاں یہ اپنا تھوڑا تمبو جیسا ہے (اسکارف) اس کو سنبھال لینا کسی دن آگ میں لگ گیا نا ہمارے ہی گلے پڑو گی" وہ تو کہہ کر چلی گئیں۔

لوگوں کو پتہ بھی نہیں چلتا اور لفظوں سے مار دیتے ہیں۔

لیکن یہاں سب جانتے تھے اس کے اپنے بابا سے محبت اپنے بابا کے ذکر پر یا تو وہ خوش ہوتی تھی یا وہ بہت روتی تھی اب بھی اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے۔

لیکن کوئی اس کے آنسو ہی تو نہیں دیکھتا تھا یہ لوگ تو مرنے والوں کو بھی نہیں بخشتے تھے آہ۔

فریش ہونے مڑی تھی کہ وہ اچانک کہاں سے نکل کر آیا تھا اور اس کا ہاتھ تھام کر روکا تھا وہ کرنٹ کھا کر بدک کر دور ہوئی تھی جیسے کسی انگارے نے چھو لیا ہو۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کے اسکا دماغ گھوما تھا اور دل کیا تھا سامنے والے کو دور کھ کر لگا دے لیکن یہی ہمت تو اس میں نہیں تھی۔

آنکھوں میں بے یقینی اور ماتھے پر بل ڈال کر اس نے اسے گھورا تھا آنسو اب بھی صاف نہیں کئے تھے (عادت تھی ان کی)۔

"آرام سے میں ہوں میرو" وہ اس کا ایساری ایکشن دیکھ کر تھوڑا محتاط کہنے لگا وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لئے بے یقینی افورڈ نہیں کر سکتا تھا بالکل بھی نہیں۔

وہ دو قدم اور دور ہوئی تھی اسے یوں کسی غیر مرد کی اٹینشن کی عادت نہیں تھی نہ ہی خواہش لیکن یہ کبھی تو اتنا اچھا بنتا تھا اور کبھی اس کو بہت برا فیل کرواتا تھا جیسے ابھی کر وارہا تھا کیا فضول انسان تھا۔

اسے یوں کسی غیر مرد نے نہیں چھوا تھا وہ اسکارف تھوڑا اور درست کر کے جانے کیلئے مڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم روئی کیوں ہو میر و صرف یہ پوچھنا چاہ رہا تھا سوری ہاتھ پکڑنا برا لگا ریئلی سوری میرا مقصد تمہیں ڈرانا نہیں تھا"

وہ جیسے اس کی آنکھوں کو پڑھ رہا تھا واقعی اس کی بے یقینی اسے کسی صورت برداشت نہیں تھی کہ وہ شہزادہ جیسا اس سے گھبرا کر معذرت کر گیا۔

اور یہ میر و کو آج کے دن لگنے والا دوسرا جھٹکا تھا وہ اسے حیرت سے ٹکر ٹکر دیکھنے لگی۔

کہ آیا اس کے کانوں نے صحیح سنا ہے کیونکہ فضیل اور معافی گھر میں اور دنیا میں قیامت نہ آجاتی۔

"تمہاری جیسی آنکھوں والے اگر ساحل پر آئیں تو لہریں شور مچا دیں لو آج سمندر ڈوب گیا لو آج سمندر ڈوب گیا"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی حیرت سے پھیلی انکھوں کو دیکھ کر اس نے یہ بات دل میں کہی تھی کہ اب اس کا خوف دیکھ کر منہ پہ کہنے کی ہمت نہیں تھی۔

اور یہ ایک بے خود عمل تھا جو اس سے ہوا تھا۔

ویسے ان آنکھوں میں ڈوبنے سے انکار کون کرتا یقیناً کوئی نہیں۔

"کچھ نہیں اور آپ مجھے ایسے نہیں دیکھیں برائے مہربانی تھوڑا فاصلہ رکھا کریں"

وہ کہہ ہی گئی اپنے دل کی بات اور جیسے خود حیران ہوئی اپنی جرات پر لیکن اسے خوف محسوس نہیں ہوا بالکل بھی نہیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے یہ بات کہہ تو دی لیکن لہجہ سخت نہیں ہوا تھا کہ ہماری میرو کا لہجہ سخت ہوتا نہیں تھا۔

اور یہی تو بات تھی کہ وہ عام لڑکی نہیں تھی کہ خود پر کسی کی نظروں کو ستائش سمجھ کر قبول کر لیتی۔

"ہاں۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں میں نے۔۔۔۔۔۔ نہیں دیکھا وہ دراصل تم رو رہی تھی نا اس لیے دیکھا میں نے سوری" وہ شرمندگی سے گڑبڑایا تھا اور دو قدم دور ہو کر بھی کھڑا ہوا تھا نظریں بھی ہٹالی تھیں۔

وہ اتنے ڈائریکٹ جملے کی توقع نہیں کر رہا تھا لیکن میر و نے بتا دیا تھا کہ وہ اپنی نظریں ہٹالے

اب وہ انکار کر سکتا تھا کیا؟
اس سوال کے جواب کی ضرورت ہے کیا؟

اس نے اس کے کہنے پر اپنی نظریں تو جھکائی تھیں اور جاننے کے لیے فورا مڑا تھا لیکن کہنا نہیں بھولا تھا۔

مامی بھی کچن کی طرف جا رہی تھی کہ ان دونوں کو ساتھ کھڑے دیکھ کر رکی تھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رویا نہیں کرو میرو آنسوان آنکھوں کے لیے بنے نہیں ہیں" بس یہ چند الفاظ اور وہ کہہ کر چلا گیا تھا۔

المیرا کو ایسی باتیں اٹریکٹ نہیں کرتی تھیں اور یہ جملا تو اسے اریشہ کہتی ہی رہتی تھی لیکن کسی مرد سے یہ سب اس نے پہلی بار سنا تھا۔

اریشہ کی یاد نے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ خود بخود بکھیری تھی۔ کیا منظر تھا آنکھوں میں آنسو اور پیاری مسکراہٹ ایسی معصومیت آہ۔
لیکن غضب ہو کہ مامی یہ مسکراہٹ دیکھ چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ فریش ہو کر کچن کی طرف بڑھی تھی کہ اب اسے کھانا بنانا تھا۔
"پکوڑے تلو بارش کا موسم ہے" امیمہ اپی نے اسے دیکھ کر موبائل میں مصروف ہی حکم دیا تھا۔

اور وہ بارش کا سن کر غم بھول کر جیسے کچن میں بھاگی۔ آہ بارش کی دیوانی ہماری میرو۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب کے لیے عمیمہ بی کی فرمائش پر پکوڑے تل رہی تھی۔اور وہ لاؤنج میں بیٹھ کر انتظار کر رہی تھی۔

اتنے میں اس کی مامی کچن کا دروازے دھڑام سے کھولتی ہوئی اندر آئی تھی۔(شاید کسی جنات سے واسطہ رہا ہو گا انکا کبھی)۔

ایسی خوفناک دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا تھا کہ وہ دہل کر رہ گئی۔اسے اپنی شامت بغیر دیکھے بھی نظر آئی تھی۔ایک لمحے کے لیے انکھیں بند کر کے اس نے اپنی کوئی غلطی ڈھونڈنی چاہی تھی لیکن کوئی غلطی بھی اس کی نظروں سے نہیں گزری تھی وہ آنکھیں میچ گئی۔

www.novelsclubb.com

اور صرف وہی کیا امیمہ آپی بھی ایک لمحے کے لیے موبائل سے نظریں ہٹا کر کچن کی طرف دیکھنے لگی تھیں۔

لیکن صرف ایک لمحے کے لیے سر جھٹک کر مسکراتے ہوئے وہ دوبارہ موبائل میں مصروف ہو گئی تھیں کہ یہ تقریباً روز کا معمول تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا کی ٹانگوں نے پہلے ہی کپکپانا شروع کیا تھا کہ سائنس کہتی ہے جب ہمارا جسم کسی چیز کا عادی ہو جائے تو وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

" سمجھتی کیا ہو تم خود کو ہاں"

وہ ایکدم ہی چلا کر اس کے سر پر پہنچی تھیں۔ کہ ایسی چیخ سن کر عمیمہ آپی مزے سے اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی تھیں انہیں اب یہ سب دیکھ کر مزہ آنے والا تھا مفت کا چٹخارے دار ڈرامہ۔

اور المیرا کے جیسے کان کے پردے پھٹے تھے ایسی ان کی آواز سن کر۔اس نے انہیں التجائی نظروں سے دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں التجا کے ساتھ خوف بھی تھا کہ اسے وہ دن آج بھی یاد تھا جب اس سے آٹے کا ڈبہ گرا تھا وہ بھی تب جب عامر اسے غلیظ نظروں سے گھور رہا تھا اور جیسے ہی وہ شرارت سے گلاس اٹھانے بڑھا تھا جو کہ المیرا کے پیچھے ہی رکھا تھا وہ وہاں سے گھبرا کر جانے کے لیے مڑی تھی اور پلٹنے سے اس کا ہاتھ ڈبے سے لگا تھا اور وہ زمین بوس ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تب مامی نے اس کا ہاتھ مروڑا تھا اور اسے بہت برے طریقے سے باور کروایا تھا آئندہ اس کی کسی غلطی کی معافی نہیں ہے وہ یہ بات کس کو بتاتی کس سے شیئر کرتی کون اس کی مدد کرتا یہ بالکل تب کی بات تھی جب وہ مامی کے گھر شفٹ ہوئی تھی اور ان کا روپ دیکھ کر وہ بہت زیادہ خوفزدہ رہتی تھی۔

"تمہیں ہم پال رہے ہیں تمہارا بوجھ برداشت کر رہے ہیں اور تم نے نقصان کر دیا ہمارا ارے ہاں تم سے کہاں برداشت ہوا ہو گا میرا سونا ابھی تو جا کر سوئی تھی میں" وہ اس کا ہاتھ مروڑے کہہ رہی تھیں اور اس کے بے تحاشہ آنسو بہہ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کاش وہ ان ظالم لوگوں سے پوچھ سکتی کہاں وہ انہیں تنگ کرتی تھی ارے وہ تو کسی بھی چیز پہ اف نہیں کرتی تھی۔

کیسا تنگ اور کب تنگ کیا؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بولو کیا چاہتی ہو لڑکی کیوں اپنی خراب اداؤں اور اوچھی حرکتوں پر اتر آئی ہو میرے گھر میں قبضہ جمانا چاہتی ہو؟" وہ پوچھ نہیں رہی تھیں وہ اسے باور کروا رہی تھیں کچھ۔

عمیمہ آپی اب سلیب کے ساتھ ٹیک لگا کر تماشہ دیکھ رہی تھیں۔

"سی مامی میرا ہاتھ" مامی نے اور زور دیا تھا اس کے ہاتھ پر جو وہ اتنی دیر سے مروڑے ہوئے تھیں، اس کے ہاتھ میں تکلیف کی لہر اٹھی تھی پتا نہیں ٹوٹا کیوں نہیں تھا!

درد اب ہاتھ سے جسم میں سرائیت کرتا جا رہا تھا۔

"تو اس درد میں پڑی رہ دھیان میں رکھ کہ اپنا گھر تجھے ہڑپنے نہیں دوں گی میں اور تو ایسی منحوس پکوڑے بھی سارے جلا دیے آئے ہائے کونسا ایسا منحوس دن تھا جب تجھ جیسی کو گھر رکھنے کی اجازت دی میں نے"

انہوں نے درد کی پرواہ کیے بغیر اس کا ہاتھ اور مروڑا تھا کہ اس کی اب چیخ نکلی تھی۔

"آہ مامی آپ کیا کہہ۔۔۔۔۔ر۔۔۔۔ہی ہیں میرے۔۔۔۔۔کچھ۔۔۔۔۔"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چٹاخ چٹاخ چٹاخ "اس کے الفاظوں کو تھپڑوں کی گونج نے دبا دیا تھااور وہ بس انہیں دیکھتی رہ گئی تھی، کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔

"ہونہہ بنتی ہے ہمارے سامنے معصوم "انہیں شاید رحم آیا تھا یاان کا سانس پھولا تھا کہ وہ اس کا ہاتھ بری طرح جھڑک کر عمیمہ کو اپنے ساتھ لئے کچن سے نکلتی چلی گئیں۔

اور وہ وہیں کھڑی تھی ہاتھ کو دیکھتے ہوئے جو کہ بری طرح سرخ ہو رہا تھا آنسو لڑیوں کی صورت بہہ رہے تھے۔

"آہ کاش میری قسمت میں بھی سکون آجائے "دل سے آہ نکلی تھی کہ عرش تک گئی تھی، جو شاید قبول ہو چکی تھی یا ہونے والی تھی واللہ عالم۔

وہ شاید کچن میں چیخ کی آواز سن کر آیا تھا اتنا تو اسے معلوم تھا گھر میں ایسی تکلیف میں ڈوبی چیخ کس کی ہوتی تھیں لیکن کبھی اس نے اسٹینڈ نہیں لیا تھا آہ کاش۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا ہے تمہیں" فضیل ماتھے پر بل ڈالے پوچھنے لگا چہرے سے پریشانی جھلک رہی تھی۔

المیرہ خالی خالی نظروں سے چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر اس کے سائیڈ سے ہو کر کچن سے نکلتی چلی گئی۔

---

کمرے میں آکر وہ واشروم میں گھسی تھی۔
تھوڑی دیر بعد باہر آئی تو کمرے کی دیواروں نے دیکھا آنسو تھے یا وضو کا پانی چہرہ بھیگا ہوا اور سرخ تھا شاید وہ وضو کے درمیان بھی روتی رہی تھی۔

آستینیں کلائیوں پر برابر کر کے ڈوپٹہ سر پر اچھے سے سیٹ کر کے جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے کھڑی ہوئی تھی ایسے کہ جسم ہچکیاں بندھنے سے مسلسل کانپ رہا تھا اور آنسو بہے جا رہے تھے عبارتیں پڑھنے میں اسے دقت ہوئی تھی۔

سلام پھیر کر وہ سجدے میں جھکی تھی اور خاموش آنسو اس نے بہائے تھے ۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میر وتو بہت بہادر ہے نا میرا بچہ اللہ پر ہمیشہ بھروسہ رکھنا اور کبھی غلط راستے کی طرف قدم نہ بڑھانا ورنہ نقصان اٹھاؤ گی اور میری میر وتو بہت سمجھدار ہے نا"

بابا کے مسکراتے الفاظ کانوں میں گونجے تھے اور اس کا جسم جیسے لرزنے لگا تھا لیکن اس نے آواز کو دبا رکھا تھا۔

"اللہ تعالیٰ میری مدد کریں میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے میری ماما نے کسی کا کیا بگاڑا ہے اور بابا نے۔۔۔۔وہ تو بہت اچھے۔۔۔۔تھے نا ان کو آپ نے لے لیا مجھ سے آپ۔۔۔۔کو پتا ہے نا مامی میرے ساتھ ایسا کیوں کرتی ہیں۔۔۔اللہ کچھ بھی کریں میری اس اذیت سے جان چھڑا دیں میرا۔۔۔صبر ٹوٹ رہا ہے بس کریں اللہ میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔مجھے بس سکون چاہیئے اللہ۔۔۔۔۔" وہ اور بھی کچھ کہہ رہی تھی لیکن سرگوشیوں میں آواز ظاہر نہیں ہوتی تھی شاید اب وہ اللہ سے شکوہ کر رہی تھی اور مامی کی شکایت لگا رہی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کافی دیر تک ایسے ہی روتی رہی اپنی قسمت پر۔وہ ایسے شکوے کرتی نہیں تھی لیکن بس اب جیسے صبر ٹوٹنے لگا تھا اب بس لگتا تھا کچھ بھی کر گزرے لیکن۔۔۔۔ بابا کی باتیں جیسے اسے روکے رکھتی تھیں۔

کبھی کبھی اسے لگتا شاید بابا نے اس کا کل دیکھا ہوا تھا جو وہ اسے ایسے سکھا کر چلے گئے سب کچھ۔ آہ۔(مستقبل کو اللہ کے سوا کون جان سکا ہے)

اسے اپنے آپ تک سے شکوہ تھا اب کہ وہ کیوں تھی اس دنیا میں جو اسے یہ سب برداشت کرنا پڑتا تھا۔وہ سمجھتی تھی سب سمجھتی تھی کیوں مامی ایسا سلوک رکھتی ہیں انہیں حسد تھا اس سے وہ ہر چیز میں پرفیکٹ لڑکی تھی ہر چیز میں پرفیکٹ اسے عام لڑکیوں کی طرح ہار سنگھار کی قطعی ضرورت نہیں تھی۔

اور جب کچھ پروپوزل والے جو کہ عمیمہ آپی کو پسند کرنے کے لیے آئے تھے اسے پسند کر کے چلے گئے تو ان کا غصے کا گراف تب سے کچھ اور بڑھ گیا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلاشبہ عمیمہ کو بھی اس سے یہی مسئلے ہوں لیکن اس نے کبھی اسے کھل کر کچھ کہا نہیں تھا(المیرا کو ذلیل کرنا تو عام بات تھی)بس وہ اس سے ایسے سلوک پر خوش ہوتی تھی۔ جیسے اسے ڈھیروں سکون میسر آتا ہو۔

"ہیلو" خیالوں اور رونے سے اسے فون کی بیل نے چونکایا تھا۔ جائے نماز سے اٹھ کر بیڈ پر سے اس نے موبائل اٹھایا۔

اسے پتا تھا کس کی کال ہے رونا اب بھی نہیں رکا تھا۔

"ہیلو" اور جیسے وہ رونے کی برسات پھر شروع ہوئی تھی ہاتھ میں بھی تکلیف تھی۔

www.novelsclubb.com

بیڈ کے ساتھ ساتھ زمین پر وہ بیٹھتی چلی گئی۔ جو اس وقت فون پر موجود تھی اس کے سامنے اسے اپنے آنسو روکنے کی ضرورت ہی نہیں تھی جیسے دونوں ساتھی تھیں سہیلی تھیں پکی۔

جیسے دونوں ایک دوسرے کو سمجھتی ہوں تسلی دینا جانتی ہوں۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میر و تم کیوں رو رہی ہو؟"اریشہ اس کی آواز سنتی بولی تھی کہ شاید فون کی دوسری طرف وہ پریشان ہوئی۔

"میری قسمت میں رونا ہی تو لکھا ہے"

وہ تلخی سے کہنے لگی"وہ ایسی تھی تو نہیں بات بہ بات شکوہ کرنے والی یہ میر و کو کیا ہوا تھا؟

"ارے میری دوست میری جان ایسا کیوں کہہ رہی ہو مجھے بتاؤ کس نے کیا کہا ہے کیا ہوا ہے میں ابھی اپنی میر و کا مسئلہ حل کرتی ہوں"

www.novelsclubb.com

وہ اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہنے لگی۔

"میں بس۔۔۔۔المیرا نے اسے الف سے ے تک ساری کہانی سنائی تھی۔

اب آنسو کچھ تھمے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل کا درد کچھ کم ہوا تھا کہ وہ اپنے آپ کو زیادہ نہیں تھوڑا بہت کمپوزڈ کر چکی تھی۔

"المیرا تم بھی بلاوجہ پریشان ہو رہی ہو تم فضیل کے بارے میں کیوں نہیں سوچتیں تم اس کی سپورٹ لے لو نا تم نے ہی تو بتایا تھا اس کی کتنی اہمیت ہے گھر میں سوچو اگر تمہیں وہ اہمیت ملنا شروع ہو جائے تو تمہاری قسمت کتنی بدل جائے گی"

وہ اس کی پوری بات سن کر تحمل سے سمجھانے لگی۔

کہ اب اپنی اس پیاری دوست کے دکھ دیکھے نہیں جاتے تھے۔

www.novelsclubb.com

"لیکن میں ایسے کیسے مجھے ان کا رویہ سمجھ نہیں آتا تم جانتی تو ہو۔۔۔۔" وہ اس کی بات سن کر کہنے لگی لیکن اریشہ نے اس کی بات کاٹ دی۔

"ارے ایک انسان تمہاری طرف ہاتھ بڑھا رہا ہے اور تمہیں اس کے بارے میں ضرور سوچنا چاہیے تمہاری زندگی سنور جائے گی"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ کچھ غصے سے اسے ٹوک گئی۔اریشہ کا غصہ بجا تھا کیونکہ وہ المیرا کے مقابل بیٹھ کر مامی کو جواب دینے اور ماموں کو سب سچ بتانے کا بہت مرتبہ کہہ چکی تھی۔ لیکن ہماری المیرا اففففف!

"اچھا ٹھیک ہے میں ہوں ناپریشان نہ ہو اور مجھے یقین ہے تم نے کھانا نہیں کھایا ہوگا چلو جاؤ شاباش کھانا کھاؤ اور کچھ دیر آرام کرو ٹھیک ہے نا اور تمہاری اس مامی کا اب کوئی حل نکالتے ہیں اس عورت نے تو تمہارا جینا حرام ہی کر دیا ہے" اس کی خاموشی کو محسوس کر کے اریشہ اسے تسلی دینے لگے۔

"اُفف میں اپنے رونے میں کھانے کو تو بھول ہی گئی میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں بہت کام ہیں ٹھیک؟"

اسے جیسے کام کا یاد آکر کرنٹ لگا تھا جلدی سے فرش سے اٹھی تھی اور کال کٹ کی تھی۔

اور کام اس کے منتظر تھے۔

اپنے کھانے کا ہوش نہیں تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

-------------

اگلی صبح کالج کیلیئے تیار ہو کر ناشتہ بنانا اور پھر کالج کیلیئے نکلنا سب کچھ معمول پر تھا اگر فضیل کی گاڑی اس کے سامنے نہ رکتی۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے"

وہ اچھل کر دو قدم دور ہوئی تھی ورنہ آج اوپر چلی ہی جاتی۔
آہ انسان کتنا بھی مرنا چاہے لیکن موت کو دیکھ کر ایک قدم دور ضرور ہوتا ہے۔

اسے غصہ آیا تھا گاڑی دیکھ کر نہیں بس کل کا سب کچھ یاد کر کے کیسے اس انسان کی وجہ سے اس کے ساتھ جو ہوا تھا۔

ہماری میرو کو کب سے فرق پڑنے لگا شاید اریشہ کا دیا کانفڈینس تھا کہ وہ اسے بول گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آجاؤ شاباش جلدی" اس کے ایسے غصے کے اظہار پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر وہ دروازہ کھول گیا آنکھیں چمکنے لگی تھیں۔

اور وہ خاموشی سے کار میں بیٹھ گئی تھی کہ اس ڈھیٹ انسان کو منع کرنے کا کوئی فائدہ نہ تھا اور اگر مامی دیکھ لیتیں تو۔الامان

گاڑی میں خاموشی تھی،اور دھیمی رفتار سے سڑک پر دوڑ رہی تھی۔

"یہ ہم کہاں جارہے ہیں؟" یہ خاموشی تب ٹوٹی جب وہ کالج کراس کر کے گاڑی آگے بڑھا لے گیا۔

المیرا گھبرائی تھی کتنا بھی کانفڈینس اسے کوئی دے دیتا لیکن ایسے کسی لڑکے کے ساتھ جانا اس کیلئے غیر متوقع تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس ابھی پتا چل جائے گا" جتنی بے چینی سے اس نے پوچھا تھا جواب اتنے ہی سکون سے آیا تھا۔

"لیکن میرا کالج ٹائم ہے یہ اور میں ایسے کسی۔۔۔۔"

سکون سے بیٹھی رہو کچھ دیر میرو مجھ پر بھروسہ ہے نا میں کبھی کچھ ایسا نہیں کروں گا جو تمہاری تکلیف کا باعث ہو"

وہ ایکدم اس کی آنکھوں میں دیکھ کر اتنے مان اور یقین سے بولا کہ المیرا کچھ کہہ ہی نہیں پائی۔

"بتاؤ ویسے یقین ہے مجھ پر"

وہ اس کے خاموش ہونے پر کہنے لگا کتنی خواہش تھی اس کی یہ لڑکی اس سے آرام سے بے جھجھک بات کیا کرے لیکن ہائے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ میرے ماموں کے بیٹے ہیں مجھے پتا ہے آپ کبھی کچھ غلط نہیں کریں گے "بس اتنا کہنا ہی کافی تھا وہ گہری سانس بھر کر جیسے پر سکون ہو گیا۔

المیرا اتنا تو جانتی تھی انسان ضدی اور ڈھیٹ تھا لیکن اس کی عزت کرتا تھا اور المیرا کو عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا۔ اچھا تھا کچھ دیر وہ کسی ایسے انسان کے ساتھ رہتی جو اسے اچھا فیل کرواتا تھا، جو جانتا تھا عزت کیسے کرنی ہے۔

گاڑی سی ویو کے پاس رکتے دیکھ کر وہ تھوڑا ہچکچائی تھی کہ وہ گاڑی روک کر فرنٹ سیٹ کا ڈور اوپن کئے کھڑا تھا.

"آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں"

کار سے باہر آتے ہوئے اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"چلو تو سہی ایک تو سوال بہت کرتی ہو"

وہ کچھ جھنجھلایا تھا لیکن مسکراہٹ کے ساتھ وہ آگے بڑھ آیا۔

المیرا اس کے پیچھے چھوٹے چھوٹے قدم بڑھانے لگی۔

موسم بہت اچھا تھا ہوائیں چل رہی تھیں، موڈ خوشگوار ہوا تھا اس کا۔

بالآخر وہ رکا تھا۔اور اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تاکہ اسے اپنے برابر کھڑا کر سکے۔

وہ اتنی عزت پر سرشار ہوئی تھی تھوڑا جھجھکتے ہوئے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ گہری مسکراہٹ سے اسے اپنے برابر تھوڑے فاصلے پر کھڑا کر گیا۔

"میں تمہیں یہاں اس لئے لایا ہوں کہ گھر میں تم جانتی ہو ابھی بات نہیں ہو سکے گی تمہارے ڈر کی وجہ سے، میں تھوڑے عرصے کیلئے باہر جا رہا ہوں"

وہ اسے بتانے لگا (یہ بات غالباً مامی کو بھی نہیں پتا تھی)۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیکن آپ تھوڑا عرصہ پہلے ہی تو آئے ہیں نا"

اسے تھوڑی دیر تک تو سمجھ ہی نہیں آیا کیسا ریسپونس دے۔ کیا جو اتنے دن سے اسے عزت کسی کی طرف سے مل رہی تھی وہ ختم ہو جائے گی؟ وہ انگلیاں چٹخا کر سوچنے لگی۔

شاید عورت ذات ہوتی ہی ایسی ہے ذرا سی توجہ ملی اور وہ اسی طرف کھنچی چلی جاتی ہے۔

"ہاہا تمہیں یاد ہے کیا میں کب آیا ہوں؟"

وہ کچھ شوخ ہوا، مقصد محض بات کو بڑھانا تھا.

"نہیں۔۔۔ مطلب ہاں میں گھر میں ہی رہتی ہوں تو مجھے پتا ہے"

وہ تھوڑا سٹپٹائی وہ چالاک انسان واقعی چالاک تھا اسے اس کے سوالوں میں پھنسا رہا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا چلو مان لیا دراصل میرا گھومنے کا پلان ہے دوستوں کے ساتھ پاکستان میں گھوم کر میں بور ہو گیا ہوں بس اس لئے سوچا تم سے تفصیلی ملاقات بھی ہو جائے میں تمہیں لیکر جانا چاہتا تھا لیکن ایسا ممکن نہیں"

وہ اب سیریس ہوا تھا جیسے آہ بھر کر کہنے لگا

۔

ہاتھ اس جب ہی چھوڑ چکا تھا جب اسے اپنے پاس کھڑا کیا تھا۔

جانتا تھا میرو کی نیچر اسے یہ سب پسند نہیں تھا

۔

"لیکن میں کیوں جاتی آپ کے ساتھ"

سوال کرتے ہوئے بھی جیسے اسے برا لگا تھا۔ کبھی کبھی اسے فضیل کی باتیں یوں ہی پریشان کرتی تھیں۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے کچھ غلط مت سمجھنا خبر دار میر و تمہاری بہت عزت کرتا ہوں میں، بس خوبصورت نظارے تمہارے ساتھ دیکھنے کا دل خواہاں ہے"

وہ جیسے اس کی آنکھیں پڑھ رہا تھا جان گیا تھا اس کے ذہن کو یہ بات بری لگی ہو گی لیکن کوئی غلط فہمی اپنے اور میر و کے بیچ برداشت نہیں تھی اسے۔
آخری بات دل پر ہاتھ رکھ کر کہی تھی۔

کیا انداز تھا۔

کہاں کہا گیا تھا

سمندر جیسے خاموش ہوا تھا

پرندے جیسے ان کے سر پہ سے گزرے تھے۔

www.novelsclubb.com

اور المیرا اتنی توجہ پر مبہوت ہوئی تھی۔

کوئی تھا جو اسے اہمیت دیتا تھا نہ صرف گھر میں بلکہ زندگی میں وہ بھی اتنی۔۔
جو شخص اپنی فیملی کے ساتھ کسی ٹور پہ جانا پسند نہیں کرتا تھا وہ اس کے ساتھ حسین نظارے دیکھنے کا خواہش مند تھا۔

المیرا نے سر جھکا یا تھا سمجھ نہیں آیا تھا کیا کہے وہ اپنے اللہ کا شکر ادا کر گئی تھی ہاں اسے فضول نہیں بنایا تھا کوئی تھا جو اس کی پرواہ کرتا تھا۔

اور یہ سب کچھ اریشہ کی وجہ سے ممکن ہو سکا تھا اگر وہ اسے کانفڈینس نہیں دیتی تو وہ کبھی اس کے ساتھ یہاں تک نہ آتی۔
آہ اس کی پیاری دوست۔

زندگی اچانک سے حسین لگنے لگی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے یہاں اکیلے عجیب بھی لگ رہا تھا لیکن وہ اکیلے تو نہیں تھے، صبح صبح رش نہ ہونے کے برابر تھا اس لئے وہ لوگ بہت آسانی سے یہاں کھڑے تھے صرف اکادکا لوگ ہی تھے جو شاید دوستوں کو لیکر نکل پڑے تھے ایک اسکول کے چند اسٹوڈنٹس بھی ٹرپ پر یہاں موجود تھے جن کا ارینجمنٹ ٹینٹ لگا کر کیا تھا۔

لوگ خوش باش ہی یہاں گھوم رہے تھے ۔

کچھ کپل بھی تھے ہنستے مسکراتے ہوئے۔

"میرا دل چاہتا ہے تم سے ڈھیر ساری باتیں کروں"

"کیا بات کرنی ہے آپکو"

"بہت ساری کبھی نہ ختم ہونے والی"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی مسکراہٹ برقرار تھی جیسے وہ کتنے لمحے جی رہا تھا اس کے ساتھ۔

"جی کہیں لیکن ہمیں گھر چلنا چاہیئے"

وہ جیسے تیار تھی سننے کیلئے لیکن ہچکچاہٹ اب بھی تھی۔

"اہاں آپ کا مشورہ بھی سر آنکھوں پر لیکن مجھے پہلے اپنا کانٹیکٹ نمبر تو دو"

وہ جیسے دل و جاں سے اس کی بات ماننے پر تیار تھا۔

"تمہارا نمبر لینا کوئی بڑی بات نہیں میرے لئے، لیکن تمہاری اجازت بہت اہمیت رکھتی ہے میرو"

وہ ضروری بات اس تک پہنچا گیا۔

"اب ہمیں واقعی گھر چلنا چاہیئے"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اب گھبراہٹ ہونے لگی تھی اتنی ہوا میں بھی حسین موسم عجیب لگنے لگا تھا آہ ہماری میرو کا کانفڈینس ابھی بھی کم ہی تھا آہ اریشہ سے ٹریننگ کی زیادہ ضرورت ہے!

"اوکے اوکے ریلیکس چلتے ہیں"

وہ گاڑی کی طرف بڑھا تھا اسے لیکر موبائل بھی اس سے لے لیا تھا اب خود ہی نمبر بھی فیڈ کر دیا تھا۔

بار بار نظر گھما کر اس کو بھی دیکھتا تھا جسے گھبراہٹ بہت زیادہ ہو رہی تھی شاید اسکارف کی وجہ سے۔

"میرو چاہو تو اسکارف اتار لو پھر بس ایسے ہی سر پر لے لینا"

وہ اسے مشورہ دینے لگا نہیں جانتا تھا اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے.



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیوں"

وہ تڑخ کر پوچھنے لگی اور خود بھی اپنے لہجے پر حیران ہوئی. لیکن حیرانی صرف ایک لمحے کی ہی تھی۔

کسی نے اس کے اسکارف کے بارے میں بولا تو بولا کیسے ؟

"میں تو ایسے ہی کہ رہا ہوں تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی"

وہ حیرت سے وضاحت دینے لگا اسے سمجھ نہیں آئی تھی جیسے اس کے رویے کی۔
"طبیعت کیسی بھی ہو میں اپنا اسکارف کسی صورت نہیں اتاروں گی کبھی نہیں"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ایک ایک لفظ چبا کر بولی تھی۔

اور اسے جیسے جھٹکے لگے تھے حیرانگی کے ایسا کیا اسکارف کرنا کہ طبیعت کا ہی خیال نہ ہو؟


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن میرو کے آگے وہ بول نہیں سکتا تھا اس لئے خود کو کمپوزڈ کر گیا۔

"اوکے اوکے سوری چلو گھر چھوڑدوں وہاں آرام کرنا اور کالج جانے کی آج ضرورت نہیں ہے ٹھیک"

دروازہ کھولے وہ اسے بتانے لگا۔

وہ جیسے اب شرمندہ ہوئی تھی اپنے لہجے پر کیا ضرورت تھی اتنی سختی سے کہنے کی افف کیا سوچا ہوگا اس نے کتنی احسان فراموش ہوں میں افف میرو افف!

وہ بیٹھتے ہوئے سوچنے لگی۔اور آنکھیں میچ گئی۔

گاڑی میں جیسے آتے ہوئے خاموشی تھی ویسے ابھی بھی قائم تھی اب کہ بس شرمندگی کی خاموشی زیادہ تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جسے فضیل محسوس کر گیا۔

"اچھا بتاؤ کیا لاؤں میں تمہارے لئے"

اسے جیسے برا ہی نہیں لگا تھا۔

وہ اسے ایسے دیکھنے لگی جیسے اس کا دماغ چل گیا ہو۔

"مطلب"

وہ جانتی تھی مامی کو پتا لگا اس کا قیمہ بنا دیں گی واقعی اور کچھ پتا نہیں واقعی بنا بھی دیتیں۔

"اپنی مامی کی ٹینشن نہ لو انہیں سنبھالنا میرا کام ہے تم کمفرٹیبل ہو؟"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اس کی سوچ بھی پڑھ لی تھی۔

اب کی المیرا کو اس سے خوف آیا تھا۔کیسا انسان تھا یہ۔

"نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیئے شکریہ آپکا"

"لیکن ایسے کیسے کچھ تو لانا پڑے گا نا"

وہ بضد ہوا۔۔۔

"نہیں دیکھیں یہ اچھی بات نہیں"

اور اس بات پر جیسے وہ مسکرایا تھا۔

"آہاں چلو میں خود دیکھ لونگا"

www.novelsclubb.com

البتہ وہ مسکراہٹ چھپا گیا میرو کو انکمفرٹیبل نہیں کرنا تھا ۔

اسے گھر ڈراپ کر کے وہ گاڑی واپس بھگا لے گیا۔

المیرا نے سر پر جیسے ہاتھ مارا تھا اسے ابھی اندر جا کر اریشہ کو بھی بتانا تھا وہ کتنا پریشان ہو رہی ہو گی ایسے چھٹی کرنے پر اور مامی کو بھی۔آہ

ابھی دن باقی تھا تھکا دینے والا مامی کے نا ختم ہونے والے طعنوں کا۔

-----------------------

"اوئے ہوئے" اگلے دن جب وہ کالج پہنچی تو اریشہ نے اسے زور سے گلے لگایا تھا۔وہ چہک رہی تھی سچ میں چہک رہی تھی اپنی دوست کیلئے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

البتہ عمائمہ کا موڈ جیسے آف ہوا تھا یہ المیرا نے بھی محسوس کیا۔

"یہ سب ٹھیک نہیں ہے"

نوٹ تو اس کا رویہ اریشہ نے بھی کیا تھا لیکن وہ اگنور کر گئی
اس کا ماننا تھا کہ جو اپ کی خوشیوں میں خوش نہیں ہو سکتا اسے اگنور کیا جائے۔

وہ جو اتنے وقت سے خاموش دونوں دوستوں کی باتیں سن رہی تھی آج چپ نہیں رہ پائی۔

المیرا اپنی باتیں سنانے کے بعد اس کا ایسا ریسپانس دیکھ کر حیران ہوئی۔

"عمائمہ کیا مطلب کیا ٹھیک نہیں ہے؟"

المیرا کو واقعتاً سمجھ نہیں آیا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے لگتا ہے المیرا یہ اس واقعے سے اب تک باہر نہیں آئی ہے دیکھو ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا اگر تمہارے منگیتر نے تمہیں چیٹ کیا تو اس میں اس کی کیا غلطی ہے؟ ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا" عمائمہ "

اریشہ اس کی بات سن کر اور المیرا کا چہرہ دیکھ کر کچھ چبھتے ہوئے لہجے میں کہنے لگی.

عمائمہ کی بات اپنے چچا کے بیٹے سے فکسڈ تھی اور تھوڑے ٹائم پہلے بہت اچھی منگنی کی رسم ادا کرنے کا سسرالیوں کی طرف سے دباؤ تھا۔ لڑکے نے ایک مرتبہ تو عمائمہ سے اکیلے میں ملنے کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن عمائمہ کی طرف سے انکار ہی ملا تھا کہ اسے یہ سب پسند نہیں۔

"صرف محرم ہی دوسرے محرم سے اکیلے میں ملاقات کر سکتا ہے چاہے تمہارے بھائی کی نیت میں کوئی کھوٹ نہ ہو لیکن میں اپنے بابا کی عزت ہوں 'اور اپنا کردار مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے معذرت کے ساتھ میں تمہارے بھائی سے اکیلے میں نہیں مل سکتی"

www.novelsclubb.com

عمائمہ نے سنتے ہی سیف کی بہن سے بہت مہذب طریقے سے نرم لہجے میں معذرت کرلی تھی جو اپنے بھائی کا پیغام اس تک لیکر آئی تھی۔

سیف کی بہن اریشہ کی بہت اچھی اسکول فرینڈ بھی تھی۔

سیف کی بہن نے جب یہ بات اپنے بھائی کو جاکر بتائی تو وہ عمائمہ کی ایسی باتیں سنتے ہوئے اس کی پارسائی پر قہقہے لگانے لگا تھا کہ دیکھتا ہوں کتنی پارسائی ہے اس لڑکی میں۔

اور جیسے تمسخر اڑاتا اپنے دوست کے پاس چلا گیا تھا۔

(یہ تمسخریہ الفاظ تو سب صرف اپنی بے عزتی چھپانے کیلئے جیسے پردہ تھے اسکے لئے دراصل اسکی انا کو یہ بات گوارہ نہیں تھی کہ سیف جس پر دنیا کی لڑکیاں مرتی تھیں ایک عام سی تمبو لپیٹنے والی اسے انکار کرگئی)



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ زیادہ پارسا بننے والی لڑکیاں دو نمبر ہوتی ہیں اس نے سراسر تجھے نیچا دکھانے کیلئے ایسا کہا ہے چاہ رہی ہو گی کہ تو اس کے آگے پیچھے گھومے ورنہ آجکل کے زمانے میں ایسی لڑکیاں اب نہیں ہوتیں میرے بھائی"

سیف کے دوست عامی نے اسے جیسے حقیقت کا آئینہ دکھایا تھا۔

جس کو سن کر اس نے جیسے کمینی مسکراہٹ سے عامی کو دیکھا تھا آنکھوں میں چمک آئی تھی جیسے کچھ سوچ کر بیٹھا ہو ۔

اور دونوں دوست قہقہہ مار کر ہنس پڑے۔

اگلے دن بچپن کی منگنی وہ توڑ بھی آیا تھا ۔

عمائمہ کے گھر والوں کو اور خاص کر اسے ایک شاک سا لگا تھا کہ کس بناء پر یہ منگنی توڑی گئی ہے؟

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ظاہر ہے طرح طرح کے سوالات ہونے تھے جو کہ صرف لڑکی ذات کیلئے رہ جانے تھے۔

عائمہ کے پیرنٹس نے جب سیف سے پوچھا تو اس نے صاف صاف کہا تھا کہ "ایسی لڑکیاں دو نمبر اور خراب ہوتی ہیں اور اس دن میرے منہ پر انکار کر کے اس نے میری بے عزتی کی تھی شکر کریں میں نے غصے میں آکر کوئی غلط قدم نہیں اٹھایا آئی بڑی پارسا بننے والی اب سنبھالے اپنے تمبو میں یہ رشتے باندھ کے اور یاد رکھیں آپ کی بیٹی کوئی ایسی حرکت کر کے بیٹھی ہے جس کی وجہ سے یہ ایسے چھپتی پھرتی ہے ورنہ کیا ضرورت ایسے کترانے کی"

وہ ایسے تیز آواز میں انہیں کے گھر میں انہیں سنا کر گیا تھا کہ عائمہ اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی یہ سب سن کر زمین بوس ہوئی تھی۔

کہ جس کردار کو اتنا سنبھال سنبھال کر رکھا اور کوئی ایسے ہی منہ اٹھا کر اسے دو کوڑی کا کر کے چلا گیا وہ بھی اتنے گھٹیا الزام۔

کافی ٹائم تک اسے ہوش نہیں آیا تھا کہ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کسی چیز کا انہوں نے گہرا صدمہ لیا ہے۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور جس کا شک تھا وہی ہوا تھا کہ عمائمہ کا نروس بریک ڈاؤن

۔۔۔۔۔یہ ایسی خبر تھی کہ جس سے اس کے پیرنٹس جیسے بے حال ہوئے تھے اکلوتی اولاد تھی سینے سے لگا کر پالا تھا کیسے نہ جان ہتھیلی میں آتی۔

حال۔۔۔

"تم یہ کیسی باتیں کر رہی ہو میں تو اس واقعے کو یاد بھی نہیں کرتی اور تم اس طریقے سے بات کو کہاں سے کہاں جوڑ رہی ہو اریشہ "

عمائمہ 'اریشہ کی بات سنکر جیسے بے یقینی کی کیفیت میں کہنے لگی۔

کچھ بھی تھا آج بھی وہ واقعہ اس کیلئے کسی نائٹ میئر سے کم نہیں تھا عمائمہ کا منہ سرخ ہوا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے اس کا مطلب تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔اچھا چھوڑو یہ باتیں اور یہ دیکھو کالج میں ایگزامز ہونے والے ہیں اور۔۔۔۔۔"

المیرا معاملے کو بگڑتے دیکھ کر بات سنبھالنے کی غرض سے دونوں کا دھیان بٹانے لگی۔

"المیرا دیکھو یار جو کچھ بھی ہے صحیح نہیں ہے۔۔۔"

عمائمہ اس کی بات کاٹ کر کچھ کہنے لگی کہ اریشہ ایک ہاتھ سے المیرا کو اور دوسرے ہاتھ سے عمائمہ کو بھی کھڑا کر کے اپنے قدم کینٹین کی طرف بڑھا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ان باتوں کو چھوڑو آؤ کینٹین چلتے ہیں بہت بھوک لگی ہے یہ فالتو باتیں ہوتی رہیں گی"

وہ دونوں کو کینٹین کی طرف لے جاتی ہوئی کہنے لگی کہ المیرا اسکی بات سن کر ہنس پڑی جبکہ عمائمہ اپنے لب بھینچ گئی۔

اس کا دل چاہ رہا کچھ بھی کر کے اس کا منہ تھپڑوں سے لال کر دے جو اس کی باتوں کو غیر اہم کہہ رہی تھی۔

وہ بس دونوں کو ساتھ ہنستے دیکھ کر آہ بھر کے رہ گئی۔

"ارے میری بیٹی کدھر غائب ہو اپنے ماموں کو دکھی ہی نہیں اتنے دن سے"

ارشد ماموں المیرا کو ڈرائنگ روم میں آتے دیکھ کر پوچھنے لگے۔ان کے لہجے میں اس کیلئے محبت' مان کیا کچھ نہیں تھا۔

وہ فضیل کے میسج پر کہ ماموں آج گھر ہیں ڈرائنگ روم میں یہاں آئی تھی۔

اسے گھر میں بلا ضرورت اجازت نہیں تھی نکلنے کی مامی کی طرف سے اس لئے اسے پتا ہی نہیں چلتا تھا ماموں کا اسے ٹائمنگ اچھے
سے پتا تھی ان کے گھر آنے کی لیکن وہ جیسے ہی باہر نکلتی تھی مامی کی زہریلی نظریں اسے واپس کمرے میں بند ہونے پر مجبور کر دیتی تھیں۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج فضیل کی وجہ سے کہ فیملی میں بیٹھو ان سے باتیں کرو زیادہ نہیں تو ماموں سے ہی کرلو۔۔۔ایسی کچھ باتیں سن کر کمرے سے نکلی تھی

پتا نہیں اس بندے کو گھر میں نہ ہوتی ہوئے بھی کیسے سب پتا تھا!

وہ ماموں کے پاس مسکراتی ہوئی جا بیٹھی۔جیسے آج وہ کھل اٹھی تھی۔

لیکن یہ مسکراہٹ صرف چند پل کی تھی کہ مامی اس کے بالکل سامنے آکر بیٹھی تھیں۔

"ماموں آپ چائے پیئں گے؟"

وہ مامی کی نظروں کو اگنور کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے پوچھنے لگی جو کہ ایک مشکل کام تھا لیکن اسے اندازہ ہوا نا ممکن نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماموں کو الميرا کے ہاتھ کی چائے بہت پسند تھی بقول انکے اس میں سے ان کی نزمین (الميرا کی ماں) کے ہاتھ کا ذائقہ تھا۔

"بالکل پیئیں گے لیکن میری بیٹی ابھی میرے پاس بیٹھے گی"

وہ محبت سے کہنے لگے انہیں اپنی یہ اکلوتی بھانجی ان کی لاڈلی بہن کی آخری نشانی بہت عزیز تھی۔

"ارے ماما بھانجی میں اتنا پیار"

عمیمہ آپی اچانک کہیں سے نمودار ہوئی تھیں۔۔۔۔بظاہر مسکراتی ہوئی کہنے لگیں لیکن الميرا کو ان کا طنز پتا تھا۔

وہ مسکراتی ہوئی اپنے بابا کے دوسری سائیڈ آ بیٹھیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں بھئی ماشااللہ کہو ویسے میں خوش نصیب ہوں میری اتنی اچھی بیٹیاں ہیں دونوں ایک جیسی عزیز ہیں مجھے "

وہ دونوں کو دائیں بائیں بیٹھے دیکھ کر محبت سے کہنے لگے۔

"نو نو ڈیڈ آپ مجھے اپنی اس سو کالڈ پردہ داری آئی مین بھانجی کے ساتھ نہ لگایا کریں میں الگ ہوں نا بالکل"

وہ ان کی بات سن کر جیسے ہتھے سے اکھڑی تھی لیکن آواز تھوڑی نیچی رکھ کر کہنے لگی۔ المیرا کا سر جھک چکا تھا۔

"ارے میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی مذاق تھا ہاہا آپ سب تو سیریس ہی ہو گئے ایسا بھی کیا کہہ دیا ہر انسان میں اپنی خوبیاں ہوتی ہیں اور ہر انسان الگ ہوتا ہے"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سناٹا محسوس کر کے شاید بات سنبھالنے کی غرض سے کہنے لگیں لیکن انہیں سکون مل گیا تھا ماموں کی بھانجی کا سر جھکا دیکھ کر جو کہ اس کی دشمن تھی۔

ہاں وہ معصوم اس کی دشمن ہی تو تھی اس سے زیادہ قابل اور پیاری یہاں تک کے جو مہمان آتا اس کی تعریفیں۔۔۔۔۔۔

اس کو ان سب سے تو نہیں ہاں البتہ اس کی خوبصورتی اور اپنی خوبصورتی سے غرض پڑا تھا جبکہ المیرا خوبصورت نہیں تھی لیکن وہ پتا نہیں کیوں پھر بھی جل کر راکھ ہو جاتی تھیں جب بھی اپنا موازنہ کرتی تھیں میرو سے۔

www.novelsclubb.com

ابھی بھی اس نے ایک نظر ماں کو دیکھ کر آنکھ دبائی تھی اور ڈیڈ کو بائے بولتی ہوئی نکلتی چلی گئی۔

"اچھا میرا بچہ یہ تو بتاؤ کسی چیز کی ضرورت تو نہیں میری بیٹی کو؟"

ماموں نے اسکے ایسے ہتک آمیز رویے پر لب بھینچ لئے تھے لیکن اسے بعد میں سمجھانے کا سوچتے المیرا اسے کہنے لگے۔

المیرا کو ایسے سوال پر جیسے خود پر ہنسی آئی تھی اس کے پاس اس کا جواب تھا لیکن۔۔۔

"نہیں ماموں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے"

وہ سب باتوں کو دبا کر مسکراتی ہوئی کہنے لگی کچھ بھی تھا اپنی وجہ سے ماموں کا وہ دل نہیں دکھا سکتی تھی (ہاں جیسے باقی سب کا تو یہی دکھاتی تھی)

دل تو چاہا تھا چیخ کر کہہ دے ہاں ماموں مجھے ضرورت ہے عزت کی ان سب سے کہیں مجھے حقارت سے نہ دیکھا کریں، ان سب سے کہیں مجھ سے حقارت سے بات نہ کیا کریں، میں بھی انسان ہوں 'ماموں ان سے کہیں مجھے جانور نہ سمجھا کریں' بس اور کچھ نہیں چاہیئے۔

لیکن وہ یہ سب کہہ نہیں سکتی تھی ماموں کے بہت احسانات تھے اس پر اسے اپنے ماموں کی محبت پر کوئی شک نہیں تھا لیکن وہ کیا کرتی اگر وہ سب مکر جاتے ایک ہو جاتے تو؟ کون کہتا اس



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے حق میں کچھ اور اگر ماموں اس کا یقین بھی کر لیتے تو اس سب کے بعد گھر کا ماحول کیسا ہو جاتا نہیں' بالکل نہیں وہ ایسا نہیں کرنے والی۔

المیرا کے ماما بابا کی ڈیتھ ایک حادثاتی موت تھی، وہ کسی شادی کو اٹینڈ کرنے شہر سے باہر گئے تھے اور راستے میں ایکسڈنٹ کی وجہ سے راستے میں ہی دونوں دم توڑ گئے۔

المیرا پر جیسے وہ دن رات قیامت بن کر ٹوٹے تھے۔

کیسی شہزادیوں والی زندگی میں جیسے اندھیرا آگیا تھا۔

کافی ٹائم تک تو اسے پینک اٹیک رہے تھے کہ اس کی طبیعت سنبھلتے نہ سنبھلتی تھی۔
اس کے تایا جو اس سے محبت کرتے تھے اس کی ایسی حالت سے بہت پریشان رہنے لگے تھے۔

پھر آہستہ آہستہ المیرا کی طبیعت ان کی بھرپور توجہ سے جیسے صحیح ہونے لگی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماموں بھی ہفتے میں ایک مرتبہ چکر لگالیا کرتے تھے کہ ان کا دکھ بھی بہت بڑا تھا۔ اپنی لاڈلی بہن کو کھویا تھا انہوں نے۔

ان سب واقعات کے دو، تین مہینے بعد المیرا کو برے حالات کا تعارف ہوا تھا۔ وہ کیسے۔۔۔۔

تائی اس سے کھنچی کھنچی رہتی تھیں جو کہ اس پر جان چھڑکا کرتی تھیں۔

اس کے کزنز بھی اس سے جیسے دور ہو گئے تھے حالانکہ اسے وجہ بالکل سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

تائی نے اس پر بالکل جیسا مامی کا اب سلوک تھا وہی کرنا شروع کر دیا تھا ان کا بھی یہی کہنا تھا کہ یہ بوجھ ہے ہم پر ہم اس کی ذمہ داری اب نہیں اٹھائیں گے اسے کہیں بھی بھیجیں لیکن یہاں سے دفعان کریں۔

اور تائی مامی کی طرح یہ سب چھپ کر نہیں کرتی تھیں وہ کھلے عام تایا کے سامنے سب کہا کرتی تھیں۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسا روپ المیرا دیکھ رہی تھی کیا رشتے ایسے بھی ہوتے ہیں؟

اگر ایسے ہوتے ہیں تو پھر وہ کیا تھا جو اس نے اتنے سالوں دیکھا تھا؟

وہ کیا تھا جو اس نے اتنے سالوں محسوس کیا تھا؟

کیا چہروں پر نقاب ایسا ہوتا ہے؟

اور کون سا بوجھ اسے تائی کہا کرتی تھیں،اس کے بابا کی پراپرٹی تھی اس کے بابا کا کاروبار تھا جس میں تھرٹی پرسنٹ اس کے تایا حصے دار تھے اور اب سارا کاروبار ہی جیسے تایا کے ہاتھ میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

تائی کو صرف یہ ڈر تھا کہ یہ سب کچھ ہاتھ سے نہ نکل جائے، نئی نئی زیادہ دولت ان کے ہاتھ لگی تھی اگر یہ ہاتھ سے چلی گئی تو؟


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر الميرا اپنا حق لینے کھڑی ہو گئی تو؟

اسی خوف کے تحت وہ اسی کے حق پر اس پر ظلم شروع کر گئی تھیں۔
اور تایا جیسے اپنی فیملی کے آگے بے بس تھے۔۔

وہ ایک مظلوم بچی کی مدد نہیں کر سکے تھے اور سب کچھ خاموش تماشائی کی طرح دیکھتے اور سنتے رہتے تھے۔

وہ بھی جیسے پیسوں کی لالچ اور اپنی فیملی کیلئے خاموش تھے اور بالکل سپاٹ چہرے کے ساتھ سب کچھ دیکھتے اور سنتے تھے۔

جب یہ سارے حالات ماموں کو پتا چلے تھے تو وہ الميرا کو بغیر دیر کئے یہاں اپنے پاس لے آئے تھے، جھگڑنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا پراپرٹی دیکھی جاتی ابھی اس بچی کی حفاظت اور سکون بہت ضروری تھا ان کیلئے۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بھی شبانہ بیگم خود المیرا سے اپنے بچوں کی طرح محبت کرتی تھیں۔۔۔جیسے المیرا سے وہ ملتی تھیں اور المیرا بھی تو ان سے بہت محبت کرتی تھی جب بھی آنا مامی سے فرمائشیں کر کے کھانا بنوانا ان کیلئے مہں گا سے مہنگا گفٹ لانا جیسے المیرا سب کچھ ان پر لٹا دینا چاہتی اور مامی بھی اس کی ہر بات مانتی تھیں اس کے بالکل اپنے بچوں کی طرح لاڈ اٹھاتی تھیں۔

باقی ارشد صاحب کو ایک اور تسلی اپنی بیٹی کی طرف سے بھی تھی کہ وہ بھی المیرا کا خیال رکھا کرتی تھی بالکل اپنی بہنوں کی طرح۔

لیکن ارشد صاحب کو سالوں بعد بھی اس خوش فہمی سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ملا تھا کہ المیرا نے انہیں کبھی کچھ بتایا ہی نہیں تھا۔

اصل امتحان اس کا یہاں مامی کے گھر آ کر شروع ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گھر جو ماما بابا کے ہوتے ہوئے ماموں کا ہوا کرتا تھا یہاں مامی نے باور کروا دیا تھا کہ یہ کس کا گھر ہے۔

المیرا پہلے دن ہی اپنے سامان کے ساتھ ان کا رویہ کھنچا کھنچا محسوس کر رہی تھی مامی کے ماتھے پر جو بل تھے وہ انہیں پہلی بار دیکھ رہی تھی۔

اور اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔

"شاید مامی کا موڈ آف ہو"

وہ اپنے آپ کو کہہ کر تسلیاں دیتی۔

ماموں جب اسے یہاں لائے تھے تو مامی نے اسے اپنے ساتھ جیسے لپٹا لیا تھا اور اسے ایسے چوما تھا جیسے وہ ان کی کل کائنات ہو لیکن ماموں کے جاتے ہی اسے ایسے خود سے دور ہٹایا تھا جیسے وہ کوئی نجس چیز ہو دنیا میں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا تب بھی کچھ سمجھ نہیں پائی تھی۔

اور اب اسے یہاں بیٹھے بیٹھے بھی دو گھنٹے ہونے کو آئے تھے لیکن مامی اسے کچھ کہے بغیر بس گھورتی ہوئی اٹھ کر چلی گئی تھیں۔

وہ اب تھک چکی تھی لیکن ایک عجیب جھجھک اسے پہلی مرتبہ اس گھر میں محسوس ہوئی تھی۔

اور پھر عمیمہ آپی بھی ابھی اسے دیکھ کر گئی تھیں وہ بھی نظر انداز کر گئیں بالکل۔

www.novelsclubb.com

بالآخر مامی ہار سنگھار کر کے واپس آتی دکھائی دیں۔وہ کہیں جانے کی تیاری میں لگتی تھیں۔

المیرا کو اب بھی جھجھک تھی پتا نہیں کیوں؟

"تم آج سے وہ جو کچن والا کمرہ ہے وہاں رہو گی اور ہاں زیادہ گھر میں گھومنے کی کوشش شروع نہ کرنا یہ میرا گھر ہے جتنا کہا جائے صرف اتنا ہی کرنا ورنہ میری بات نہ ماننے کی صورت میں تمہاری چمڑی ادھیڑنے میں 'میں گریز نہیں کروں گی"

اس نے پہلی بار یہ الفاظ یہ لہجہ یہ انداز مامی کے منہ سے سنا تھا۔

کیا مامی کوئی مذاق کر رہی تھیں؟

وہ اسے کیسے مخاطب کر رہی تھیں، کیا اس سے کوئی غلطی ہوئی تھی... لیکن وہ تو آئی ہی ابھی تھی۔۔۔۔

اور جس کمرے میں جانے کا وہ اسے کہہ رہی تھیں وہ تو اسٹور روم تھا نا۔۔۔۔جہں اں گھر کا کاٹھ کباڑ پڑا رہتا تھا، وہ وہاں کیوں جائے؟

"مامی جان لیکن وہاں تو کاٹھ کباڑ ہے میں وہاں کیسے رہوں گی میں وہیں چلی جاتی ہوں نا جہاں پہلے رہا کرتی تھی جب بھی آتی تھی"

www.novelsclubb.com

وہ جیسے جیسے بولتی گئی مامی کے غصے کا گراف بڑھاتی گئی لیکن اسے یہ بات ابھی پتا نہیں تھی۔

"تیری اتنی مجال تو مجھ سے زبان لڑائے اور میرے حکم کے خلاف کچھ کہے، جتنا کہا جاتا ہے اتنا کر اور ہاں وہیں رہے گی تو اب سے اور ماموں کو بھی خود ہی بتانا کہ وہ کمرا تو نے اپنی مرضی سے سلیکٹ کیا ہے زیادہ بڑ بڑ کی ان کے سامنے تو دیکھنا میں تیرا کیا حال کرتی ہوں۔۔۔ آج سے تیری حیثیت یہاں ایک کمی کمین نوکر کی جیسی ہو گی بڑی ٹھاٹھ باٹھ سے آیا کرتی تھی نا اپنی اس منحوس ماں کے ساتھ۔۔۔۔
ہائے شکر وہ مر گئی اب مجھے کم از کم اس ناٹک میں اپنی انرجی ویسٹ تو نہیں کرنی پڑے گی نا۔۔۔۔
چل اب جا یہاں سے میری شکل نہ دیکھ، ہاں اتنا کر دیا ہے میں نے وہ کمرہ تھوڑا سیٹ کروا دیا ہے اور نئی چیزیں بھی رکھوائی ہیں اب اتنا تو کر سکتی ہوں میں۔۔۔"

وہ بولتی چلی گئیں اور جیسے ہر پردہ اپنے چہرے سے اتارتی چلی گئیں۔۔۔ المیرا کو پہلے تو سمجھ ہی نہ آئیں ان کی باتیں، اور جب سمجھ آئیں تو وہ بت بن کر رہ گئی۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مامی کیا آپ ناراض ہیں مجھ سے؟"

وہ جیسے آخری امید کے تحت ڈرتے ڈرتے پوچھنے لگی، مامی تو دوست تھیں اسکی کیا وہ بھی تائی کی طرح ہو جائیں گی۔المیرا کو بس یہ ڈر تھا کہ اب مامی بھی تائی کی طرح نہ ہو جائیں۔

اس وقت یہ سوچتے ہوئے المیرا کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ تائی سے زیادہ خطرناک ثابت ہونے والی تھیں اس کے لئے۔

اور ہو سکتا ہے مامی کی کوئی ناراضگی اس سے نہ صحیح ماما سے ہو گئی ہو۔ بڑی بھونڈی بات تھی لیکن وہ جیسے ایک امید رکھنا چاہتی تھی۔ایسی بچی بھی نہیں تھی وہ کہ سمجھ نہ پاتی سب کچھ۔

"تم ہو کون جو میں تم سے مذاق کروں گی کہا ہے نا کہ نوکر ہو تم آج سے میرے لئے تم اور تمہاری ماں دونوں نے میرے گھر کا سکون برباد کیا ہوا تھا۔۔۔۔ تمہارے ماموں کی زبان پر جیسے تم دونوں چپک کر رہ گئی تھیں ہنہ ماں تو اللہ کو پیاری ہو گئی اب تمہاری لیکن۔۔۔۔ تم جیسے ایک مصیبت کے طور پر اب میرے گھر میں ہی آ گئی ہو"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جیسے سارا زہر باہر ہی نکال گئیں۔

یہ کیسی نفرت تھی؟

کیسے نقاب تھے؟

"مامی ہم تو دوست تھے نا" وہ آنکھوں میں دکھ 'درد 'کرب 'اذیت پتا نہیں کیا کیا بھر کر کہنے لگی آنسو بھی بہہ رہے تھے۔

"دوست؟ ہاہاہا کونسے دوست بھئی کیا دے سکتی ہو اب تم مجھے ہاں؟ کیا پہلے کی طرح وہ تمہاری ماں مجھے کچھ لا کر دے رہی ہے؟ کیا تم کچھ دو گی؟ نہیں نا کیسی دوستی ارے پیسہ تو میرے پاس بھی بہت ہے لیکن چلو کوئی بات نہیں میں رکھ رہی ہوں نہ تمہیں اپنے گھر میں۔۔۔۔اسی تعلق کے صدقے تمہیں میں کھانا دوں گی اور بھی چیزیں اگر میرا دل چاہا تو۔۔۔اس کے علاوہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم پر بوجھ بننے کی ضرورت نہیں ہے کوئی جاب وغیرہ کرنا تم اور اب میرا سر نہ کھاؤ نہ میرا موڈ خراب کرو چلو شکل گم کرو۔۔۔۔ساجدہ۔۔۔۔ساجدہ"

وہ اسے سب سنا کر اب ملازمہ کو آواز دینے لگی تھی۔

اور المیرا یہ سب دیکھ اور سن کر مرنے والی ہو گئی۔۔

"اسے لے کر جاؤ یہاں سے اور ہاں کچن والا کمرہ اسے دے دینا اس کے علاوہ اگر یہ کبھی مجھے کمرے سے باہر ایسے نظر آئی تو اچھا نہیں ہو گا"

www.novelsclubb.com

وہ اسے سخت ہدایات سناتیں گھر سے نکلتی چلی گئیں۔

یہ دیکھے بغیر کہ ایک یتیم 'معصوم بچی پر کیا کیا ظلم ڈھا گئی ہیں۔

اور یہ سب صرف شروعات تھی المیرا کیلئے المیرا کو اب اندازہ ہو رہا تھا دنیا کیا حال کرتی ہے ماں باپ کے بعد۔

ان سب کے بعد المیرا واقعی مامی کی ہدایت کے مطابق کمرے سے بلا ضرورت نہیں نکلی تھی۔

ماموں اگر بلا لیتے تو وہ آجاتی تھی لیکن مامی کی دھمکی پر اب یہ بھی کم کر دیا تھا۔

بالآخر اس نے یہ سب دیکھ کر جاب کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن پہلے اس کی گریجویشن ہونی ضروری تھی جو اس نے ماموں سے کہہ کر یہاں مائگریشن کروا کر مکمل کی تھی۔

اور حیرت انگیز طور پر مامی نے اس معاملے میں کچھ بھی نہیں کہا تھا۔

اور اس کے تھوڑے عرصے کی پڑھائی کو سکون سے مکمل ہونے دیا، انہیں شاید پتا تھا یہ سب مکمل کرنے کے بعد، وہ جاب اسٹارٹ کر ہی دیتی تو اپنا خرچہ بھی خود ہی اٹھاتی اور مامی کو اس کی قابلیت پر ناچاہتے ہوئے بھی یقین تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماموں نے اس کے آرام کی وجہ سے اسے منع کرنے کی کوشش کی تھی لیکن المیرا نے مامی کی وجہ سے انہیں قائل کر ہی لیا تھا۔

زندگی میں جیسے اس کے تھوڑا سکون آگیا تھا اس کا مائنڈ بھی ڈائورٹ ہو گیا تھا۔۔۔جہاں سے اس نے گریجویشن مکمل کیا تھا وہیں اسے اس کی قابلیت کی وجہ سے اپائنٹ کر لیا گیا تھا۔

جہاں پر عمائمہ بھی صرف شوق کی وجہ سے یہاں موجود تھی۔

المیرا کو جاب ملی تو ملی اسے جیسے سکون کے ساتھ، دوستی بھی بہترین مل گئی تھی۔۔۔۔
سارے معاملات تو اس کے سامنے تھے

ماموں کے اتنے احسانات تھے اس کی ذات پر وہ کیسے اس کے خاندان سے نکال کر یہاں لے کر آئے تھے اور ان کی نیت تو صاف تھی نا یہاں اس کے ساتھ جو بھی ہوتا۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حال۔۔۔۔

تھوڑی دیر ان سے بات کرنے کے بعد وہ نیند کا بہانا کر کے ان کے پاس سے اٹھ آئی۔

کھانا وہ کھا چکی تھی اسے یاد آیا اریشہ اور اس کی بات ادھوری رہ گئی تھی اس نے اسے کال ملانی چاہی کہ فضیل کا میسج بلنک کیا۔

اس کے دل میں فضیل کیلئے کوئی غلط انٹینشن نہیں تھی لیکن وہ باقیوں کی نسبت اس کی دل سے عزت کرنے لگی تھی۔

اس کی اب میسجز پر فضیل سے بات ہو جاتی تھی یہ پہلا ایسا نمبر تھا کسی مرد کا اس کے فون میں جو ماموں کے نمبر کے بعد سیو تھا۔
بابا کی تو خیر بات ہی پھر الگ تھی نا!
بات بھی کیا ہوتی تھی میسجز ہی وہ کیا کرتا تھا یہ بس ہوں ہاں کے جوابات ہی دیا کرتی تھی.

www.novelsclubb.com

آہ ہماری میرو!

فضیل کو جواب دے کر وہ گروپ میسجز چیک کرنے لگی کہ اریشہ کا میسج آیا تھا سب چھوڑ کر وہ اریشہ کی چیٹ آن کر چکی تھی۔

"ہمم تو کیا بات ہوئی فضیل سے"

پورے دن کی روداد جاننے کے بعد اسکا سوال حاضر تھا۔

"کچھ خاص نہیں بس تم نے مجھے کہا تھا نا کہ میں غور کروں وہ کیسے میری عزت کرتا ہے کیسے میری فکر کرتا ہے ہاں تم سچ کہہ رہی تھیں واقعی وہ ایسا کرتا ہے"

المیرا جیسے اپنی دوست کے اندازے پر پر جوش سی سکون سے اسے بتانے لگی۔

"ہاہا میرو' تمہیں اندازہ کیسے ہوا؟"


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ماموں مجھے یاد کر رہے تھے وہ شاید فون پہ بات کر رہے تھے انہوں نے بات کرنے کے بعد مجھے میسج کیا کہ میں باہر جاؤں ماموں کے پاس میں نے مامی کا کہا تو کہنے لگے کچھ نہیں ہوتا' میں گئی اور صرف ان کی وجہ سے اتنے ٹائم بعد ماموں کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کر پائی" اس کے لہجے میں سچی خوشی تھی بچوں جیسی وہ ماموں سے محبت کرتی تھی یقیناً ان کے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرنا چاہتی تھی لیکن یہ مامی!!

"پتا ہے اریشہ وہ کسی کی ایسے ہیلپ نہیں کرتے بتا رہے تھے مجھے۔۔۔۔۔۔۔کہنے لگے لیکن میں تمہاری ہیلپ کرتا ہوں مجھے پتا ہے تم بابا سے محبت کرتی ہو اس لئے بھیجا تمہیں میں نے' وہ واقعی اہمیت دیتے ہیں بہت زیادہ عزت کرتے ہیں" وہ خوش تھی یقیناً۔

"ارے واہ پیاری میرو مطلب میری باتوں کا تم پر گہرا اثر ہوتا ہے"

اریشہ سامنے سے شرارت سے کہنے لگی۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں پیاری تمہاری ہی تو ہوتا ہے"

وہ جیسے اس کی شرارت سمجھ گئی۔

"اچھا میرے دوست آئے ہیں بعد میں بات ہوتی ہے"

اس کو وائس میسج سینڈ کر کے اریشہ آفلائن ہو چکی تھی۔

اس کی ایسی جلد بازی پر وہ ہنس کر رہ گئی۔

اریشہ کی چیٹ ہٹانے کے بعد اسے پتا چلا عمائمہ کافی دیر سے اسے میسجز کر رہی تھی غالباً میسجز بلنک ہوئے ہونگے لیکن اریشہ سے بات کرتے ہوئے میرو کو کہاں کچھ نظر آتا تھا۔

آہ یہ دوستی!

"مجھے تم سے بات کرنی ہے المیرا یہ جو کچھ بھی ہے صحیح نہیں ہے میرو"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمام میسجز انہیں الفاظ پر تھے۔

وہ سارے میسجز دھیان سے پڑھ کر افسوس کر کے رہ گئی۔

اریشہ نے اسے کالج میں جیسا کہا تھا ویسا ہوا تھا وہ اسے میسج کر کے پتا نہیں کیا کرنے کی کوشش کر رہی تھی یقیناً وہ اپنے ڈراما سے باہر نہیں آئی تھی ابھی تک۔

وہ افسوس سے سوچنے لگی اور اسے دو تین تسلی والے میسجز کر کے آفلائن ہو گئی۔
آج وہ خوش تھی بہت خوش۔

www.novelsclubb.com

اگلے کچھ دنوں میں فضیل گھر واپس آ چکا تھا
اور اس دوران وہ اسکی خیریت روزانہ معلوم کرتا رہا تھا یہاں تک کہ مامی کہ رویے کے بارے میں بھی پوچھا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اس سب میں المیرا کا بہت ساتھ دینے والی اس کی دوست تھی۔

"دیکھو میر و تم بہت خوش نصیب ہو اتنا اچھا بندہ تمہاری طرف مائل ہو رہا ہے اور تم اس طرح اس کو ٹھکراؤ گی اس کا دل ٹوٹے گا یہ اچھی بات نہیں ہو گی تم سوچو اس بارے میں دھیان سے"

وہ ان باتوں سے اس کے دماغ میں جو تھوڑی بہت ہچکچاہٹ تھی وہ بھی نکال چکی تھی۔

---

"آجاؤ چلو بیٹھو" وہ اب لوٹ چکا تھا تو جیسے روٹین کے مطابق گاڑی کا ڈور میر و کے سامنے اوپن کیے کھڑا تھا چہرے پر وہی ہشاش بشاش مسکراہٹ تھی بلیو شرٹ بلیک پینٹ میں پہنے ہوئے ہمیشہ کی طرح فریش لگ رہا تھا۔

میر و خوشی خوشی چلتی اس کی گاڑی میں آکر بیٹھی عمائمہ کو دیکھ کر بھی اریشہ بتا سکتی تھی وہ اندر تک سلگ چکی ہے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اس سے زیادہ دیر سلگنا شاید برداشت نہیں ہوا تھا اس لئے وہاں سے واک آؤٹ کر گئی وہ اور زیادہ یہ سب نہیں دیکھ سکتی تھی۔

اریشہ طنزیہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے دونوں کو جاتے دیکھتی رہی پھر جیسے افسوس کرتے ہوئے اپنے لینے آئے دوست سفیان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر خود بھی نکلتی چلی گئی۔

"آج لنچ باہر کریں"

فضیل جیسے اس سے معمول کے مطابق باتیں کر رہا تھا لیکن یہ سوال غیر متوقع تھا لیکن اس بھی حیران کن جواب میرو کی طرف سے تھا۔

"گھر میں سب کیا سوچیں گے؟"

وہ انگلیاں چٹخاتی ہوئی جیسے کنفیوژ تھی فضیل کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ کھینچ لائی وہ خوش ہوا تھا کہ میرو اس کے ساتھ کمفرٹیبل ہے اس نے خود کا کوئی جواز نہیں دیا تھا اور گھر والوں کو ہینڈل کرنا فضیل کیلئے مشکل تھا کیا؟

"ارے کوئی کیوں کچھ سوچے گا تم میرے ساتھ ہو ریلیکس رہو باقی میں ہوں نا کوئی کچھ کہے گا میں دیکھ لوں گا"

وہ اسے تسلی بخش جواب دے کر ایک ریسٹورانٹ کے آگے گاڑی روک چکا تھا۔

دونوں باہر آئے تھے' اگر میرو ایک مرتبہ بھی کھڑکی سے باہر جھانک کر دیکھ لیتی کہ کہاں آئے ہیں وہ شاید گاڑی سے اترتی بھی نہیں۔

ریسٹورانٹ کو دیکھ کر اس کے قدم تھمے تھے۔

وہ یہاں نہیں آتی تھی کبھی نہیں آتی تھی کیونکہ اس کے بابا کی یاد ہمیشہ یہاں آکر جیسے اور بڑھ جاتی تھی۔

المیرا ہمیشہ اپنے بابا کے ساتھ یہاں آیا کرتی تھی یہ ان کا فیورٹ ریسٹورانٹ تھا، آہستہ آہستہ میرو کا بھی بنتا گیا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں دونوں خوب ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار کر ہلا گلا کر کے یادیں بنا کر جاتے تھے کہ ریسٹورانٹ اونر بھی اچھے سے دونوں کو جانتا تھا۔

اس کو یاد تھا سب یاد تھا' بابا کی باتیں' بابا کا مذاق' بابا کی خوشی 'ان کا مان' نصیحتیں سب کچھ۔

اسے یاد تھا صحیب صاحب بہت نصیحتیں کیا کرتے تھے اور اکثر وہ چڑ جاتی تھی "یار بابا کیا آپ بھی نا میں کونسا کہیں جا رہی ہوں آپ یہیں تو ہونگے کوئی مسئلہ ہو گا میں آپ سے پوچھ لیا کروں گی نا"

وہ جیسے یہ بات چڑ کر کہتی تھی اور ان کا ہمیشہ اس بات پر قہقہہ گونجتا تھا۔

دو نصیحتیں وہ بہت زیادہ اپنی جان سے پیاری بیٹی کو کیا کرتے تھے

" کبھی کسی کو دھوکا نہ دینا میرو "


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بس سنا کرتی تھی ان کی باتیں۔

"میرو پتا ہے میری بیٹی بہت معصوم ہے ایک بات یاد رکھنا ہمارے ارد گرد ہر کوئی ہم سے مخلص نہیں ہوتا بعض دفعہ ہم خود بھی خود سے مخلص نہیں ہوتے کوشش کرنا کسی کمزور لمحے کو خود پر حاوی نہ ہونے دو" وہ اسے بہت محبت سے دیکھتے ہوئے کہہ رہے تھے اسے یاد تھا آخری دفعہ اس ریسٹورانٹ میں آنا اور آئسکریم کھاتے ہوئے اس کا یہ سب سننا جیسے وہ سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

مما بھی دونوں کے پاس ہی بیٹھی تھیں اور اپنے شوہر کو گھور رہی تھیں جیسے انہیں منع کر رہی ہوں آخر ایسی چھوٹی بچی کو ایسی باتوں کی کیا سمجھ جو کہ انہیں خود سمجھ نہیں آتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ ان کی نظریں دیکھ کر مسکرا دئے اور جیسے آنکھیں جھپک کر تسلی دی۔

اچانک منظر بدلا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے اب اس جگہ کوئی نہیں تھا کوئی ہنسی نہیں تھی 'مما نہیں تھیں' بابا نہیں تھے 'وہ خوشی بھی نہیں تھی' کچھ بھی تو نہیں تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج وہ ٹیبل خالی تھی اس پر کوئی کیوں نہیں بیٹھا تھا؟کوئی بیٹھ جاتا تو شاید اتنی تکلیف نہ ہوتی۔

آنسو ٹپ ٹپ آنکھوں سے برسنا شروع ہوئے تھے۔آہ بابا کہاں کہاں یاد آتے تھے'کیوں وہ ایسے چھوڑ کر چلے گئے؟

فضیل کچھ کہہ رہا تھا اسے نہیں سنائی دیا وہ پتا نہیں کہاں تھی'یہاں تھی یا یہاں ہو کر بھی یہاں نہیں تھی۔

فضیل جیسے کچھ بتاتے بتاتے پلٹا اس کی نظر اس کے آنسوؤں سے تر چہرے پر پڑی تھی وہ ایک دم گھبرا گیا جیسے۔

"میرو کیا ہوا ہے؟"

اسے سمجھ نہیں آیا یہ سیکنڈز میں کیا ہوا تھا ابھی تو ٹھیک تھی یہ!


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے آوازیں لگا رہا تھا کچھ پوچھ رہا تھا میرو؟اس نے جیسے اسے ہاتھ لگایا وہ ایک دم جھٹکے سے حال میں واپس آئی تھی اور نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی 'جیسے سمجھ نہ آتا ہو کیا ہو رہا ہو۔

"مجھے گھر جانا ہے" وہ جیسے سرگوشی میں التجا سے کہنے لگی کوئی دیکھتا تو اس گڑیا کی آنکھوں سے آنسو پونچھ دیتا۔

"پہلے مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے"

وہ اس پر بغیر غصہ ہوئے دوبارہ پوچھ رہا تھا۔

"مجھے۔۔۔۔یہاں بابا۔۔۔۔۔ہچکی۔۔۔ بابا کی یاد آتی ہے۔۔۔وہ بہت زیادہ یاد۔۔۔ہچکی۔۔۔ آتے ہیں پلیز یہاں سے چلیں نا"

وہ جیسے اٹک اٹک کر بچوں کی طرح التجا کرتی ہوئی کہہ رہی تھی کس کا دل نہ دکھتا ایسے انداز پر۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضیل کے جیسے ہاتھ پاؤں پھولے تھے اسے ایسے پھوٹ پھوٹ کر روتے دیکھ۔

وہ اسے فوراً لیکر گاڑی میں بیٹھا تھا کہ اگر کوئی دیکھتا تو مسئلہ بن جاتا۔

"ٹھیک ہے ہم یہاں نہیں جارہے بالکل نہیں جارہے بس اب رونا بند کرو"

وہ جیسے دکھی ہوا تھا میرو کو ایسے دیکھ کر پیشانی سہلاتا ہوا خود بھی ریلکس ہونے کی کوشش میں تھا۔

وہ جیسے اب تھوڑا ریلکس تھی ہچکیاں اب بھی جاری تھیں لیکن اب وہ رونا رک گیا تھا ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ ایسے اتنی جلدی المیرا کا رونا رک گیا۔

"شاباش آنسو صاف کرو میرو"

وہ اس کے آنسو بھی اب صاف کروا گیا تھا جیسے میرو کوئی روبوٹ ہو اور وہ اسے آرڈر دینے والا جیسے کہتا جاتا تھا وہ کرتی جاتی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب یہ پیاری گڑیا جیسی بچی مسکرائے گی ٹھیک؟"

وہ جیسے بچوں کے انداز سے بولا تھا میرو کو نا چاہتے ہوئے بھی ہنسی آ گئی۔

"چلو ہم کہیں اور چلتے ہیں"

وہ اسے اب کافی حد تک ریلیکس دیکھ کر گاڑی آگے بڑھا چکا تھا کہ وہ بھی تسلی سے آنکھیں موند کر سر سیٹ کی پشت سے ٹکا گئی۔

ایک لمبی ڈرائیو کے بعد آیسکریم کھاتے ہوئے وہ گھر آئے تھے۔

وہ فریش ہونے کی غرض سے کمرے کی طرف بڑھی ہی تھی تاکہ نماز پڑھ کر اب گھر کا کام دیکھ سکے کہ اس کے بال مامی کی گرفت میں آئے تھے وہ بلبلا کر رہ گئی رونے کی وجہ سے اس کے سر میں پہلے ہی درد تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے لڑکی کیا بھول گئیں تم کیا کھائیں گے ہم ہاں اتنی دیر میں آئی ہو کہاں تھی اتنی دیر سے بول"

وہ اسے بالوں سے پکڑ کر ایسے ہی غرائی تھیں اس کے منہ پر آہ مامی کو اس پر رحم کیوں نہیں آتا تھا.

اسے اب فضیل کے ساتھ جانے پر پچھتاوا ہونے لگا تھا وہ گئی ہی کیوں کیا وہ بھول گئی تھی اسے ٹائم پر سب کچھ کرنا ہوتا ہے 'یہ بھول وہ کیسے کر گئی۔

"مامی میں بھول گئی۔۔غلطی ہو گئی پلیز۔"

ڈرتے ڈرتے اس نے چند الفاظ منہ سے نکالے تھے کہ پڑنے والے دو تھپڑ اس کا پہلے سے درد سے پھٹتا سر سن کر گئے۔

واقعتاً اس کے آنکھوں کے آگے اندھیرا آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو مامی نے بالوں سے پکڑا ہوا تھا ورنہ وہ زمین بوس ہوتی ابھی۔

اور یہ تھپڑ مامی کی طرف سے نہیں عمیمہ آپی کی طرف سے تھا جو تن فن کرتی ہوئی کمرے کی طرف آئی تھیں۔

"تجھے میں نے کچھ عرصہ پہلے بھی سمجھایا تھا کہ مجھے وقت پر کھانا چاہیئے ہوتا ہے تجھے اس وقت سمجھ نہیں آئی تھی بہت ڈھیٹ ہے تو بھئی جاہل لڑکی "

وہ اسے دو تھپڑ لگا کر غیض وغضب سے سرخ پڑتیں خود جاہلوں کی طرح چیخ چلا رہی تھیں جیسے۔۔۔۔۔۔۔۔کہیں سے نہیں لگتا تھا وہ ایک میچیور یونیورسٹی میں پڑھنے والی لڑکی ہیں۔

اس میں بس اتنی ہی ہمت تھی دھان پان سی میر وبس ہوش کھو دینے کو تھی کہ مامی اس کے بالوں پر گرفت ہلکی کر کے اسے کمرے میں جیسے پھینک گئیں۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں موڈ خراب لیکر اپنا غصہ اس یتیم پر نکال کر 'ظلم کر کے عظیم بنتی ہوئی جا چکی تھیں۔

اصل غصہ صرف ایک بات کا تھا کہ ماموں کے دوست کے بیٹے کا پرپوزل آیا تھا جو کہ بہت اچھا تھا میر و کو وہ لوگ پسند بھی کر گئے تھے شاید دعوت میں آئے تھے تب اور یہ بات مامی اور عمیمہ آپی سے برداشت نہیں ہوئی تھی کہ یہ دوکوڑی کی لڑکی جس کی گھر میں ملازموں سے بدتر حالت ہے ایسے کیسے کہیں اچھے گھرانے میں جائے گی اس لئے مامی خود ہی منع کر چکی تھیں اس رشتے سے جس کا ماموں اور المیرا کو پتا ہی نہیں تھا۔اور وہ یہی غصہ آج اس پر اس کی ذرا سی غلطی سے نکلا تھا۔

عمیمہ آپی کا اب موڈ کچھ فریش دیکھا جا سکتا تھا کہ وہ ہینڈز فری کانوں میں ٹھونستی ہوئی کچھ گنگنا کر کمرے کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

---

وہ رات تک ایسے ہی فرش پر بے یار و مددگار پڑی رہی تھی مامی نے جب سے کمرے میں جیسے پھینکا تھا وہ ویسے ہی اپنے ہوش گنوا چکی تھی اس لئے فرش پر ڈھیر ہوتی چلی گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑاہوش آیاتواس نے آنکھیں کھولنی چاہیں جن میں جلن کے احساس نے اسے جگایا تھوڑا۔

سر درد سے پھٹ رہاتھااسکا'اس نے اٹھناچاہالیکن جیسے جسم جواب دے چکاتھااسے یاد تھاآخری احساس اس کے کسی سخت چیز پر گرنے کا تھاجو کہ یقیناًفرش تھااوراب وہ جیسے کسی نرم چیز پر تھی اس نے آنکھوں کو جھپک جھپک کر صحیح طرح دیکھناچاہادائیں طرف ایک مرد کاہیولہ تھا'تھوڑا منظر واضح ہواتوماموں اس کے سرہانے بیٹھے تھے۔

اس نے مسکرانے کی کوشش کی لیکن مشکل ثابت ہوا۔

www.novelsclubb.com

"میرے بچے کی ایسی حالت کیوں؟"

وہ جیسے تکلیف میں پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔اوران کے ایسے سوال پر میرو کا جیسے دل بھر آیاوہ سوال۔۔۔۔اسے رلا گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رونے کی وجہ تکلیف نہیں تھی وہ الفاظ تھے اور ایسے موقعے پر تھے جو اسے تکلیف سے دوچار کر گئے۔

بابا بھی ایسے ہی بالکل ایسے ہی پوچھا کرتے تھے۔

"میرے بیٹے کی ایسی حالت کیوں بھئی؟"

صحیب صاحب نے بڑی خفگی سے اور کچھ دکھ سے اپنی سترہ سالہ بیٹی سے سوال کیا جو اس وقت بستر میں لیٹی تھی اور انہیں مسکرا مسکرا کر دیکھ رہی تھی جیسے منانے کی کوشش میں ہو۔

"بابا بس چکر آ گئے اور میں گر گئی"

وہ جیسے اب انہیں مناتے ہوئے کہہ رہی تھی جانتی تھی وجہ پتا چلی تو ڈانٹیں گے اچھا خاصہ۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں بھئی طبیعت کیوں نہ خراب ہو آپ نے بالکل بگاڑ کر رکھ دیا ہے کوئی سبزی نہیں کھاتی ہیں یہ محترمہ رات کو بھی پکائی تھی تو ناراض ہو کر ایسے ہی سو گئیں اور صبح بغیر ناشتے کے کالج پھر یہ تو ہونا ہی تھا نا"

ماما کمرے میں آتے ہوئے اب بابا کو ڈیٹیل بتا رہی تھیں اور میر وا نہیں گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ کیا بات ہوئی مما؟

بابا نے نظر میر وا اور ایک اپنی بیگم کی جانب ڈالی پھر دھیرے سے مسکرا دئے۔

"سب کچھ آللہ تعالٰی کی نعمت ہوتی ہے بچے! ہمیں سب کچھ کھانا چاہیئے اللہ نے یہ سب ہمارے لئے ہی تو بنایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر ہم ہی ناشکری دکھائیں گے تو یہ کیا بات ہو گی پھر؟"

اب وہ اسے پیار سے سمجھا رہے تھے اور وہ ہمیشہ کی طرح خاموشی اور دھیان سے سن رہی تھی۔

آخر میں ہمیشہ کی طرح اسے نصیحت کرتے میڈیسن دے کر کھانا کھلا کر جانے کیلئے اٹھے تھے"

میرو اعتبار کرنا بالکل کرنا اچھے انسان پر لیکن اپنی آنکھیں اچھے برے کیلئے بھی کھول کر رکھنا"

وہی آخری نصیحت جو ہر بات میں وہ کہتے تھے اب تو میرو کو جیسے یاد ہو چکی تھی۔

اسے یاد تھا اس کی ملاقات عمائمہ سے بچپن میں ہوئی تھی وہ اسے بہت اچھی لگی تھی صحیب صاحب کے کسی دوست کی بیٹی تھی وہ۔
پھر وہ چند ملاقات تھوڑی ہی رہیں کہ وہ شفٹ ہو چکے تھے کہیں اور اب جا کر پھر اس کی ملاقات ہوئی تھی اس شہر میں کالج میں اور وہ پہلے کی طرح دوست بن چکی تھیں لیکن اب بیچ میں کچھ تھا پتا نہیں کیا آ رہا تھا کہ دونوں کی دوستی کو خراب کر رہا تھا۔

منظر بدلا تھا اب وہ کمرہ بھی نہیں تھا نہ بابا نصیحت کر رہے تھے نہ بابا سرہانے بیٹھے تھے اب ماموں اسے پریشانی سے دیکھ رہے تھے اور وہ ان کے گھر میں موجود تھی۔

"ماموں بس کچھ نہیں چکر آ گئے تھے تھوڑے"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ماموں کو تسلی دینے کیلئے جیسے تھوڑا مسکرا کر بولی۔۔۔یقیناماموں اسکے کمرے میں آئے ہونگے اور اسے ایسے دیکھا ہو گا تو۔۔۔۔ باقی معاملات اس نے خود سمجھ لئے تھے۔ کیونکہ مامی تو کسی صورت ایسے ماموں کو پتانہ چلنے دیتیں۔

۔

"توماموں کی بیٹی کچھ کھایاپیا کرو نا ایسے ہی تو مجھے کمزور نہیں لگ رہیں"

ماموں جیسے کچھ خفا ہوتے اس کے سر پر ہاتھ پھر کر کہنے لگے۔

"جی ماموں"

اب آنکھیں اور کھلی رکھنا دشوار ہو رہا تھا'جلن پھر سے ہونے لگی تھی،وہ آنکھیں پھر سے موند گئی۔

"میڈیسن لو پھر سونا ایسے نہیں سونا المیرا میں آپ کیلئے دودھ بھجوارہاہوں"

www.novelsclubb.com

وہ اسے آنکھیں بند کرتے دیکھ کر ٹوک گئے اور کمرے سے جاتے ہوئے ملازم کو آواز لگا کر میڈیسن اور دودھ منگوا کر اس کو جب تک المیرا نے ختم نہ کیا وہ وہیں ٹھہرے رہے۔

پھر اسے اپنے دھیان رکھنے کی خاص تاکید کر کے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔

وہ اب جب تنہائی میں تھوڑا اپنے آپ کو محسوس کر پائی تو جیسے پھر سے پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی

کیا قصور تھا اسکا؟ کیا بگاڑا تھا اس نے اپنی مامی یا کسی اور کا کیوں ایسی ذلت اس کے حصے میں آئی تھی؟ 'کیا اریشہ صحیح کہتی تھی یہ سب اس کی بیوقوفیوں کا نتیجہ تھا! وہ واقعی بیوقوف تھی یا یہ سب صرف قسمت تھی؟ المیرا آج جیسے اس بات کا جواب چاہتی تھی لیکن ہمت ہی نہیں تھی۔

وہ سوچتی جاتی لیکن کوئی فائدہ نہ پاتی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کاش میں مر جاؤں"

یہ ایک ایسی بد ترین دعا تھی جو اس نے پہلی مرتبہ اپنے لئے مانگی تھی۔

کوئی عام انسان بھی یہاں ایسی تکلیف اور ذلت برداشت نہ کرتا جیسی وہ سالوں سے کر رہی تھی المیرا تو پھر بھی ایک بہت کمزور اور کم ہمت لڑکی تھی رشتوں اور اعتبار کے معاملے میں۔۔۔۔۔۔

اسے کوئی حل کیوں نظر نہیں۔۔۔۔۔۔اس سوچ کے ساتھ جیسے الفاظ، آنسو اور سانس تھما تھا اسکا۔

فضیل کا چہرہ اس کی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔

کیا واقعی اس کی عزت کرنے والا کوئی نہیں تھا؟


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا واقعی اسے سب ہی ذلیل کرتے تھے؟

کیا واقعی وہ کسی کی زندگی میں اہمیت نہیں رکھتی تھی؟

کیا واقعی وہ اتنی ارزاں تھی؟

ایک ایک سوال اس کے ذہن میں آتا اور فضیل کی شکل میں اسے جیسے نفی میں جواب دیتا جاتا۔

آنسو آہستہ آہستہ اب تھمنا شروع ہوئے تھے۔

"تم ایسی نہیں ہو میرو جیسی اپنے آپ کو سمجھتی ہو اپنے چاہنے والوں سے پوچھو کتنی اہمیت ہے تمہاری ان کی نظروں میں"

اسے یاد تھا فضیل نے کبھی اسے میسج پر کہا تھا' اور وہ کافی دیر ایسے ہی بیٹھے بیٹھے اس میسج کو پڑھے گئی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا وہ واقعی اہمیت کے قابل تھی؟

اب شاید وہ اس بات کا جواب دے سکتی تھی۔

ذہن تھوڑا پر سکون ہوا تھا۔

"وہ تم سے محبت کرتا ہے کیا تمہیں نہیں دکھتا تمہیں شادی کے بعد بہت خوش رکھے گا کیا تمہیں نہیں دکھتا؟"

اریشہ کی باتیں اس کے ذہن سے ٹکرائی تھیں اور جیسے وہ پر سکون ہوتی چلی گئی تھی۔

ہاں وہ واقعی ایسا کرتا تھا کہ وہ گھنٹوں اس کے بارے میں سوچ سکتی تھی، وہ واقعی اس سے محبت کرتا تھا کبھی کہا نہیں تھا اس نے لیکن وہ اندھی نہیں تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیااب سب ٹھیک ہو جائے گا اگر میں اس کا بڑھا ہوا ہاتھ وہ تھام لوں نڈر ہو کر؟

کیا اسے ایسا کرلینا چاہیئے؟

باتوں، حقیقتوں اور حالات کے مطابق "میرا سہارا اب آپ ہی ہیں فضیل "ایسی ہزاروں سوچیں اس وقت اس کے ذہن پر سوار تھیں اور سوچتے سوچتے وہ نیند میں اترتی ہی چلی گئی۔

---

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ ایک فیصلہ لے چکی تھی۔

فضیل سے تمام معاملات ڈسکس کرنے کا۔۔۔۔۔۔وہی تھا جو اسے ان تمام ظلم سے بچا سکتا تھا' اس کا دوست نہیں شاید ساتھی یا پتا نہیں وہ اس چیز کو فالحال کوئی نام دینے سے قاصر تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا نے محسوس کیا سر میں درد ہنوز ویسا ہی تھا میڈیسن لینے کے باوجود بھی۔

دکھتے سر کو تھام کر وہ فریش ہو کر کمرے سے باہر آئی تھی اور کچن کا رخ کیا تھا، ماموں اس ٹائم گھر ہی تھے تو انہیں بھی اپنے ہاتھ کا ناشتہ کروا کر ان کے ساتھ بیٹھ کر تھوڑی بات چیت کی جس میں ماموں نے اس کی طبیعت کا بھی پوچھا تھا اور پھر وہ آفس کیلیئے نکل گئے۔ جیسے انہیں اب تسلی ہو گئی تھی ورنہ کل وہ بہت پریشان تھے المیرا کو لیکر۔

اب وہ اپنا ناشتہ تیار کرنے لگی تھی جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے وہ جیسے کرسی کھینچنے کی آواز پر مڑی تھی۔

پیچھے ہی وہ نک سک سا تیار اپنی پر سنیلٹی کے ساتھ آفس جانے کیلیئے ٹیبل پر بیٹھا موبائل چلانے میں مصروف تھا۔

المیرا اسے ایک نظر دیکھ کر کام میں پھر مصروف ہو چکی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالآخر موبائل سے نظریں ہٹا کر فضیل نے اسے دیکھا تھا وہ ادھر سے ادھر سامان بھی ساتھ ساتھ سمیٹ رہی تھی۔

ملکے بلیو کلر کی فراک میں ملبوس چوڑی دار پاجامے کے ساتھ میچنگ حجاب ویئر کئے وہ ہمیشہ کی طرح کسی کی بھی نظریں ٹھہرا سکتی تھی کم از کم جو اسے دیکھتا اس کا یہی اندازہ تھا۔

المیرا کو اگنور کرنا سب کیلئے ہی مشکل ثابت ہوتا ہوگا اس بات پر وہ دل سے یقین رکھتا تھا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟"

اس کی آنکھیں دیکھ کر جیسے وہ کچھ ٹھٹکا تھا۔

"آپ کے گھر والے رہنے دیتے ہیں کیا؟"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ الٹا اس سے سوال کر گئی۔اس کا بالکل ارادہ نہیں تھا ایسا کچھ زبان پر لانے کا لیکن بس وہ نکل گیا منہ سے جس کی اسے بھی توقع نہیں تھی۔ تمام معاملات فضیل سے شیئر کرنا ایک طرف لیکن اتنی جلدی کرنا اس سب کیلیئے وہ تیار نہیں تھی جیسے،اور خود بھی اپنے جواب پر حیران رہ گئی۔

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔وہ رخ موڑ گئی۔

"کیا ہوا ہے ادھر دیکھو"

وہ اٹھ کر اب تھوڑا فاصلے پر کھڑا ہوا تھا اس سے۔

المیرا کو لہجے میں صاف بے چینی دکھی۔

"کچھ نہیں"

وہ اب کیا کیا بتاتی اس لئے فالحال معاملے کو ختم کرنا مناسب سمجھا۔

www.novelsclubb.com

فضیل نے اس کا موڈ دیکھ کر زیادہ سوال نہیں کیئے وہ جیسے اسکی اس خواہش کا بھی احترام کر گیا۔

جیسے میرو کمفر ٹیبل رہے۔

المیرا اب ناشتہ ٹیبل پر لگا رہی تھی۔

فضیل نے غور کیا وہ دو افراد کا ناشتہ تھا بے ساختہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر آگئی۔

المیرا کا چہرہ آہستہ آہستہ سرخ ہوتا جارہا تھا اب شاید بخار بڑھ رہا تھا تھوڑا بہت تو تھا ہی۔

"یہ دوائی لو"

وہ اسکا چہرہ دیکھتا رہا اور پھر میڈیسن اس کے سامنے لا رکھی۔ بن کہے وہ کیسے سمجھ گیا کہ اسے بخار ہے؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ٹھیک ہوں"

وہ اسے اب سامنے بیٹھے دیکھ کر تھوڑا جھجک کر بولی۔کچھ بھی تھا وہ اکیلی تھی ایسے کچن میں وہ کمفرٹیبل نہیں رہ سکتی تھی کتنی بھی بے تکلفی آجاتی درمیان۔

"اسے ابھی کھاؤ شاباش مجھ سے کیسی ناراضگی یار میں نے کیا کیا ہے؟"

وہ اس کے دوائی نہ کھانے اور سمٹ کر بیٹھنے پر ٹوک گیا۔

اس نے زیادہ بحث مناسب نہ سمجھی اور خاموشی سے ٹیبلٹ اٹھا کر پانی سے نگل لی۔

ساتھ ساتھ وہ ناشتہ کرتے ہوئے ایک نظر اسے بھی دیکھتا تھا جو اب اپنا ناشتہ ختم کر چکی تھی اور اٹھنے کی تیاری میں تھی اب یقیناً وہ کالج جاتی۔

وہ تب تک اسے دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لڑکی اپنی پتا نہیں کیسی کشش رکھتی تھی کیسے کھینچتی تھی اپنی طرف وہ سوچتا ہی رہ گیا۔

"تمہارا منہ کیوں لال ہے؟"

عائمہ اس کا ہاتھ تھام کر کہنے لگی۔اس ٹائم وہ کالج میں کینٹین میں موجود تھی۔

"کچھ نہیں ہلکا سا بخار اور سر درد ہے" وہ ٹالنے والے انداز میں کہہ کر کافی پینے لگی۔

دونوں کینٹین میں دیوار کے ساتھ والی ٹیبل پر موجود تھیں جہاں کھڑکی سے باہر کا نظارہ آرام سے دیکھا جاسکتا تھا اور المیرا کافی پیتے ہوئے اس وقت وہی کر رہی تھی ساتھ ساتھ عائمہ کے کسی سوال کا ہوں ہاں میں جواب بھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اریشہ کالج نہیں آئی تھی اور وہ بور ہو رہی تھی۔

پہلے ایسی بوریت اسے اریشہ کے چھٹی کرنے پر اتنی نہیں ہوتی تھی جیسی بیزاریت والی کیفیت سے وہ اس وقت گزر رہی تھی ورنہ عمائمہ بھی تو ساتھ موجود تھی نا۔

لیکن عمائمہ کے مشکوک رویے نے ان کی دوستی میں جیسے کچھ کر دیا تھا۔

عمائمہ اسے دیکھ کر تلخی سے مسکرائی۔

عمائمہ کو وہ بیمار لگی تھی لیکن زیادہ پوچھنا بھی اس نے مناسب نہیں سمجھا۔

صبح اریشہ کو غیر حاضر دیکھ کر اس کا موڈ شاید تب سے زیادہ خراب تھا کہ وہ عمائمہ سے رسمی سلام کے بعد اندر بڑھ گئی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا کے ایسے رویے نے اسے ہرٹ تو بہت کیا تھا لیکن وہ کیا کر سکتی تھی بے بسی کے احساس سے اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

اور اب جب وہ بریک ٹائم میں کینٹین آئی تھی تو وہ اسے اکیلے بیٹھی دکھی تھی، کافی ہاتھ میں لیکر اپنی سوچوں میں گم۔

اور اب عمائمہ اس کے ساتھ بیٹھی تھی کافی دیر سے لیکن اسے فیل ہوا جیسے وہ المیرا اسے نہیں خود سے بات کر رہی ہو۔ یا زبردستی بات کر رہی ہو جو کہ اس کے سوالوں کا جواب ٹال مٹول کر کے دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

عمائمہ کافی دیر سے المیرا کو اور المیرا کھڑکی سے باہر دنیا کو دیکھنے میں مصروف تھی۔

دفعتاً المیرا کو عمائمہ کی نظریں خود پر پا کر خود کو کمپوز کرنا پڑا۔

"تمہیں کیا ہوا"

المیرا نے اب عمائمہ کا چہرہ دیکھا تھا جو کہ بالکل المیرا جیسا ہی ہو رہا تھا جیسا کل رات اسکا تھا۔

عمائمہ کے دل میں تو آیا بہت کچھ کہہ دے لیکن۔۔۔

عمائمہ کو دیکھ کر بھی کوئی بتا سکتا تھا کہ وہ بہت روئی تھی یا بہت زیادہ بیمار تھی۔

آنکھیں لال اور ناک لال ہو رہی تھی اسکی بھی۔

"مجھے، میری طبیعت تو بالکل ٹھیک ہے"

المیرا کی نسبت اس نے ٹھیک جواب دیا تھا اسے۔

عمائمہ کا ماننا تھا کہ سامنے والا جیسے بھی بات کرے بس برداشت اور صبر سے اسے جواب دینا ہے اور بتانا ہے کہ جیسے آپ بات کر رہے ہیں وہ آپ کا طریقہ ہے آپکی تربیت ہے 'میں آپ کی

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرح کم ظرف نہیں اور نہ میری تربیت ایسی ہے کہ میں سامنے والے کو ایسے ہی جواب دوں ہاں یہ مشکل کام ہے لیکن ناممکن نہیں۔

المیرا اسے دیکھ کر رہ گئی اور اس کے پچھلے رویوں کو سوچنے لگی کیوں وہ اتنی عجیب ہو گئی تھی کبھی بہت اچھی کبھی اتنی نرم کبھی بہت تلخ، کیا ہوا تھا ایسا یقیناً وہ کچھ چھپا رہی تھی۔

المیرا نے غور کیا وہ صرف زیادہ فضیل کے ذکر پر اریٹیٹ ہوتی تھی اور زور و شور سے بحث کرتی تھی۔

اتنی کہ المیرا کو اپنے پوائنٹ پر اریشہ کے اشارے پر خاموش ہونا پڑتا تھا۔

"مجھے لگتا ہے وہ تم سے جلنے لگی ہے"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک جھماکے کی طرح اریشہ کی بات اس کے ذہن میں آئی تھی جب اس نے عمائمہ کا اتنا عجیب بیہیو دیکھتے ہوئے اریشہ سے مشورہ مانگا تھا اور اس نے بنا کسی دقت سے، آسانی سے لمحے کا انتظار کیے بغیر یہ جواب دیا تھا۔

اور المیرا جیسے کنفیوز ہو گئی تھی لیکن وہ اریشہ کی کسی بات کو ٹالتی نہیں تھی تو اسنے بعد میں اس پر غور کرنے کا سوچا تھا

اور اب عمائمہ کے سامنے بیٹھے ہوئے وہ یہ سوچ رہی تھی کہ یہ اندازہ فضول بالکل ں ہیں تھا لیکن اگر یہ سو فیصد درست نکل آتا تو کیا وہ کسی پر اعتبار کر پائے گی کبھی؟

کیا عمائمہ کے چہرے پر بھی رشتوں کی طرح کوئی نقاب ہے؟

www.novelsclubb.com

کیا عمائمہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہے؟

اور کتنا اور کس حد تک؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ایسے سوالات تھے جہاں پر المیرا جیسے بے بس ہوتی تھی اور کتنے چہرے دیکھنے باقی تھے اب اس کیلئے لیکن دوست کا دھوکا تو ایسا دھوکا ہوتا ہے انسان پھر سنبھل نہیں پتا، منٹوں میں بکھر جاتا ہے۔

کیا وہ اب دوستی پر بھی اعتماد نہ کرے؟

لیکن ہو سکتا ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائے بات کوئی اور ہو۔۔

سمجھ نہیں آتا تھا کیا کرے کیا نہ کرے؟

www.novelsclubb.com

یہ پہلی مرتبہ ہوا تھا المیرا کے ساتھ کہ وہ دوست کو لیکر پریشان تھی 'دوستی کو لیکر ٹینسڈ تھی کیا واقعی اس کی ایسی اچھی دوست اسے دھوکا دے سکتی تھی؟

اس سے جل سکتی تھی؟

حسد کر سکتی تھی؟

اس پوائنٹ پر آکر جیسے وہ بے بس تھی کوئی ہاں یاناں کا جواب نہیں ابھر تا تھا ذہن میں۔

المیرا کو ابھی یہ نہیں پتا تھا کہ اس کے اندازے ٹھیک ثابت ہونے والے تھے یا غلط لیکن وہ خدشات میں پڑنے والی پہلی سیڑھی تھی جس پر وہ چڑھ چکی تھی۔۔۔۔اب یہ خدشات اسے سچائی کا سامنا کر وا کر مضبوط بناتے یا منہ کے بل گراتے یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کالج گیٹ سے باہر نکلتے ہی اسے وہ باہر کھڑا نظر آیا تھا بالکل معمول کی طرح اس نے المیرا کو دیکھ کر اسمائل پاس کی تھی اور ڈور کھولا تھا۔

اف یہ انسان کیوں اتنا ٹائم لگا کر دھوپ میں اس کیلئے کھڑا ہوتا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کبھی کبھی سوچتی تھی کہ اتنی محبت کیوں کرتا تھا وہ اس سے کیوں اتنی اہمیت دیتا تھا اسے؟

لیکن اس کا جواب بہت سے جوابوں کی طرح اس کے پاس نہیں تھا۔وہ بھی ایک سمائل پاس کر کے نرم تاثر کے ساتھ گاڑی میں سیٹ سنبھال کر بیٹھ گئی تھی۔

فضیل بھی گاڑی میں آکر بیٹھا تھا اور گاڑی سڑک پر دوڑائی اس نے اس دوران اس کے چہرے کو دیکھا تھا لیکن وہاں اب وہ صبح والی سرخی موجود نہیں تھی جو اس کے بخار میں ہونے کا پتا دیتی جیسے وہ گہری سانس بھر کر پر سکون ہوا۔

المیرا بھی جیسے عائمہ کی پریشانی بھول چکی تھی اور ریلیکس ہو کر بیٹھی تھی۔

"میں سوچ رہا ہوں زندگی میں آگے بڑھا جائے"

فضیل کی آواز نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جو سکون سے باہر سڑک پر بھاگتے مناظر دیکھنے میں محو تھی چونک کر اسے دیکھنے لگی۔یقیناً اسے اس بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا تھا۔

اور اس کے ایسے دیکھنے پر اس نے اپنی مسکراہٹ بڑی مشکل سے روکی تھی۔

وہ اتنی معصوم صورت کی تھی اور جب ایسے معصومیت سے نا سمجھی سے دیکھتی تھی تو۔۔۔

"مطلب"

"شادی کی بات کر رہا ہوں اپنی"

www.novelsclubb.com

اس نے گھمانے پھرانے کے بجائے اب ڈائرکٹ کہا گھر بھی آچکا تھا وہ گاڑی روک کر اب پوری طرح اس کی طرف رخ کیے کہہ رہا تھا۔

آنکھوں میں کچھ تھا جیسے وہ منتظر ہو المیر اس سے پوچھے کچھ بھی پوچھے، لیکن پوچھے جیسے ایک ان کہی خواہش تھی وہ خوش تھا بہت خوش اس نے اپنا پیغام اس تک پہنچا دیا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج جیسے کوئی بڑا معرکہ سر کر لیا ہو۔

المیرا اس کی کوئی دوسری بات سنے بغیر گاڑی سے نکلتی چلی گئی اور کمرے میں آکر ہی اس نے دم لیا۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا کیا یہ سب اتنا آسان تھا؟

یہ ابھی جو اس نے سنا تھا کیا سب سچ تھا؟

کیا اس کی دعائیں رنگ لے آئی تھیں اتنی جلدی!

اسے جیسے یقین نہیں آرہا تھا۔
فضیل اس کے ایسے ری ایکشن پر جاندار مسکراہٹ کے ساتھ گاڑی نکالتا چلا گیا آج جیسے اس کیلئے خوشی کا دن تھا کوئی اس کی آنکھوں کو دیکھ کر بھی بتا سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خوش تھا بہت خوش۔

المیرا کے چہرے پر بالآخر مسکراہٹ آئی تھی اسے یہ سب اریشہ کو بتانا تھا اس کے سارے دکھ درد اور خوشیوں کی وہ ایک ایسی ساتھی تھی جسے یہ سب بتانا ضروری تھا نہیں بتاتی تو جیسے سب ادھورا رہ جاتا۔

وہ فریش ہونے کا ارادہ ملتوی کر کے فون اٹھائے اریشہ کو کال ملا گئی تھی اور خوشی اتنی تھی کہ وہ یہ بھول چکی تھی اسے اریشہ سے آج کی غیر حاضری پر ناراض رہنا تھا۔

فضیل نے پہلی مرتبہ ایسے شادی کا ذکر نہیں کیا تھا بس اتنے کھلے الفاظوں میں آج کہا تھا۔

"تمہیں پتا ہے میر و انسان کو نا بس اپنے پسندیدہ انسان سے شادی کرنی چاہیئے تا کہ زندگی خوبصورت گزرے جیسے کہ ہر کسی کے پاس ایک انسان ضرور ہوتا ہے جیسے تم پسندیدہ ہو میری اس طرح"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب میر وجیسا ہر کوئی تھوڑی ہے میرے لئے، کیا میں ہر کسی کو ایسے ٹائم دیتا ہوں کیا؟ تم اہم ہو میرے لئے بہت"

وہ اکثر اس طرح کہا کرتا تھا۔

"آج کیوں نہیں آئیں تم؟"

المیرا نے چھوٹتے ہی اس سے پوچھا۔

"میرا دل نہیں چاہ رہا تھا بس سستی سی آ رہی تھی اس لئے"

وہ جواب میں محبت سے کہنے لگی اس نے المیرا کی آواز میں خوشی محسوس کر لی تھی جو کہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ کا باعث بنی۔

۔

"مجھے مس کر رہی تھیں کیا تم؟"

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ کہنے لگی۔

"ہاں کیا تھانااور پتاہے کیا، آج میں بہت خوش ہوں"

المیرااسے بتانے لگی وہ جیسے ہواؤں میں تھی۔

"اھاوہ کیسے ؟"

سامنے سے سوال آیاوہ اس کی خوشی تو جانتی تھی لیکن یقیناًاب اس کے پیچھے کی وجہ جاننا چاہ رہی تھی۔

اور المیراکواچانک یاد آیاتھا کہ اسے تو کھانا تیار کرں اہے جاکرا بھی وہ گھبراگئی تھی جیسے۔

"اریشہ میری جان مجھے تو کھانابنانا ہے میں بعد میں بات کروں؟"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہچکچاتی ہوئی پوچھ رہی تھی اور ایسا پیارا انداز تھا اسکا کہ کون اسے اجازت نہ دیتا۔

"ہاں ہاں جاؤ بعد میں بتا دینا نو پرابلم"

اریشہ اس کی ہچکچاہٹ چٹکیوں میں دور کر گئی۔

"اوکے"

فون بند کر کے وہ فریش ہو کر کچن میں پہنچی تھی۔

کھانا تیار کر کے وہ مامی کو اطلاع دینے جا ہی رہی تھی کہ ان سے اسکا سامنا قسمت نے خود کروا دیا۔

"کھانا تیار ہو گیا؟"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتی ہوئی تحقیر سے بولی تھیں جیسے بات کرنا بھی اپنی بے عزتی سمجھی ہو۔

"جی مامی"

اسے اس لہجے کو سنتے ہوئے اب تو کافی وقت ہو گیا تھا لیکن وہی تکلیف ہوئی تھی۔

"ہم لوگ اسلام آباد جا رہے ہیں۔۔شادی ہے تمام گھر والے انوائٹڈ ہیں تو گھر والوں میں اب تم کو کاؤنٹ کون کرے اس لئے میں اور میری بیٹی جا رہے ہیں تمہارے ماموں کا کچھ کنفرم نہیں ہے باقی بچے میرے دو بیٹے تو وہ دونوں یہیں رکیں گے ان کی خدمت اور کھانے میں کوئی کمی نہیں آنی چاہیئے باقی گھر کے لئے ملازم ہیں تم پر ایسی کوئی خاص زمہ داری نہیں ہے ان کو کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیئے ورنہ تم تو مجھے جانتی ہی ہو"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طنزیہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر وہ جیسے پہلے اسے اس کی اوقات یاد دلاتے دلاتے دھمکانا نہیں بھولی تھیں۔

المیرا سر ہلا کر رہ گئی۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔

اسے ان کے جانے پر پریشانی نہیں ہوئی تھی لیکن بس ایک یہ عامر کا گھر میں رکنا اسے ٹیز کرتا رہتا۔

لیکن اسے فضیل کی موجودگی میں تھوڑی تسلی رہے گی۔

ویسے بھی دونوں بھائی پورا دن گھر میں موجود نہیں ہوتے تھے جو اسے کسی گھبراہٹ کا سامنا کرنا پڑتا اس لئے وہ پر سکون تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کھانا کھا کر واپس کمرے میں آئی تھی اور اریشہ سے پھر بات کرنے لگی تھی آج تو اسے کوئی تھکن بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی جیسے۔

اب جیسے ساری پریشانیاں ختم ہونے والی تھیں۔

''میری جان میں تمہیں بتا نہیں سکتی میں کتنا خوش ہوں میں نے تو سوچا بھی نہیں تھا یہ سب ہوگا اور ایسے ہوگا کیا اتنی آسانی سے بھی سب ہو سکتا ہے میں سب سے پہلے یہ خوشی تم سے شیئر کرنا چاہتی تھی"

وہ جیسے خوشی سنبھال نہیں پا رہی تھی۔

"بہت خوش ہو اب تم؟"

www.novelsclubb.com

اریشہ نے اس کے ایسے انداز پر پوچھا تھا۔

''بہت بہت بہت زیادہ میری اذیتیں اب جیسے ختم ہو جائیں گی میں خوش رہوں گی کوئی مجھے ذلیل نہیں کرے گا کوئی نہیں دھتکارے گا نہ مجھ پر ہاتھ اٹھایا جائے گا' نوکروں سے بدتر سلوک نہیں کیا جائے گا اور سب سے بڑی بات مجھے عزت دی جائے گی"۔

وہ جیسے کسی ٹرانس کی کیفیت میں ایک ایک چیز اسے گنواتی گئی۔

تم خوش ہو بس پھر میں بھی خوش ہوں بس سکون سے رہو تم لیکن ابھی ایسی اتاؤلی نہ ہو ایسا نہ ہو کسی کو پتا چل جائے"

وہ اسے ٹوک گئی۔

"اوکے اوکے ٹھیک ہے"

المیرا نے فوراً سے ہامی بھری تھی۔

اریشہ نے دل میں اعتراف کیا تھا واقعی بہت معصوم دوست تھی اسکی یہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہونے والی۔

لیکن اریشہ کو کوئی بتاتا یہ کوئی چھوٹی بات نہیں تھی عورت کیلئے عزت سے بڑھ کر شاید ہی کچھ ہوتا ہو اور المیرا کو یہ بات پتا تھی 'اس کی اہمیت کا بھی اندازہ تھا اسے۔

"تم بھی آرام کرو اب میں بھی کھانا کھالوں" اریشہ اس سے تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد فون رکھ چکی تھی۔

اور المیرا جیسے شکر کا سانس بھر گئی۔

اب وہ نماز پڑھنے کیلئے وضو بنا رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماز وہ باقاعدگی سے ادا کیا کرتی تھی یہ عادت اس میں اپنے بابا سے آئی تھی۔ حبیب صاحب بھی باقاعدگی سے نماز ادا کیا کرتے تھے۔

نماز پڑھ کر وہ قرآن لیکر بیٹھی تھی اور پھر کافی دیر تک تلاوت کرتے رہنے کے بعد تھوڑا آرام کرنے لیٹی تھی کہ شام کو پھر کام اس کے منتظر رہتے۔

رات کے کھانے کی تیاری کے ساتھ ساتھ وہ کچن بھی سمیٹ رہی تھی، جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے اس نے پہلے گندے برتنوں کو سنک میں جمع کیا تھا اور انہیں دھو کر سکھانے کیلئے رکھے پھر اس نے سلیب صاف کیا تھا اب بچا تھا برتنوں کو ترتیب سے رکھنا۔

برتنوں کو ترتیب سے رکھ کر اس نے چاولوں کو دم دیا تھا اور تھوڑا سانس لیا ہی تھا کہ فضیل کچن میں داخل ہوا ہمیشہ کی طرح اسے ایسے کام میں مگن دیکھ کر اس کے چہرے پر وہی مسکراہٹ آئی تھی جو اسے دیکھ کر آتی تھی۔

وہ جیسے اس کا موڈ فریشر تھی۔

آہٹ پر المیرا نے اسے مڑ کر دیکھا تھا وہ آفس سے آرہا تھا غالباً' حلیے سے تو یہی ظاہر تھا، ایک ہاتھ میں کوٹ لئے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کئے وہ جیسے تھکا ہوا رف حلیے میں اس کے سامنے کھڑا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''السلام علیکم ''اس نے اس کے دیکھنے پر سلامتی بھیجی۔

وہ ایسے سلام کا عادی نہیں تھا لیکن المیرا سے ایک کام اس نے یہ سیکھ لیا تھا۔

''وعلیکم السلام''

وہ کچھ جھجھک کر جواب دے گئی گھر میں پھر سے اس وقت شاید ملازموں کے علاوہ کوئی نہیں تھا ممانی اسلام آباد جا چکی تھی عمیمہ آپی کے ساتھ اور ماموں کا اسے ابھی کنفرم نہیں تھا کہ وہ آفس تھے یا وہ بھی جا چکے تھے۔

کتنی بھی جھجھک توڑنے کی فضیل نے کوشش کی تھی المیرا کی۔۔۔۔۔اپنے ساتھ کمفرٹیبل کرنے کی بھی لیکن یہ ایک شرم وحیاء اس کی جیسے گھٹی میں شامل تھی یا شاید تربیت میں المیرا یہ تو خود نہیں بتا سکتی تھی۔

اسے لگا تھا وہ بہت سکون سے ہو گی لیکن جو بھی تھا 'فضیل تھا تو ایک غیر مرد ہی نا.

زیادہ سوچنے سے بہتر اس نے کھانا نکالنا سمجھا تھا ابھی فضیل فریش ہو کر آتا پھر ہی اس نے کھانا کھانا تھا۔

اور وہ لاڈ صاحب ڈائرکٹ کچن میں ضرور المیرا کا دیدار کرنے ہی تشریف لائے تھے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا سر جھٹک کر رہ گئی۔

لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب وہ اپنے لئے سلاد رائتہ رکھنے کے بعد پانی لینے مڑی تھی اور وہ لاڈ صاحب بھی جیسے کھانے کے لئے تیار اس کی بالکل ٹھیک سامنے والی کرسی سنبھال گئے۔

کیا عجیب وغریب حرکتیں کرنے لگ گیا تھا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فضیل کو خود پر جیسے ہنسی آئی۔

وہ نظر انداز کر کے جیسے اپنا کام پھر سے جاری کر گئی۔

وہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔

دم کھولنے کے بعد اس نے کھانا لا کر سلیقے سے اس کے سامنے رکھا تھا اور خود بھی آ کر بیٹھی۔

فضیل نے چمچ اٹھا کر پہلے اسے سرو کیا پھر اپنے لئے نکالا اور کھانا شروع کرنے کا اشارہ کیا۔

وہ چاہتی تو کھانا اپنے کمرے میں لے جاتی اور وہاں کھا لیتی لیکن اب اسے عجیب لگ رہا تھا ایسے اٹھ کر جانا اس لئے سر جھٹک کر کھانا شروع کرنے لگی۔

"ہاں تو میں اپنی شادی کی بات کر رہا تھا"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اچانک سے صبح والا میٹر گھسیٹ کر لایا تھا کہ المیرا حیران رہ گئی اسے امید نہیں تھی کہ وہ دوبارہ ایسے ڈائرکٹ اسے یہ کہے گا۔

لیکن اب اس کے پاس سننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا اف کیا مسئلہ تھا یہ نیا۔

وہ جیسے سر جھکا کر کھانے لگی ایسا لگتا تھا کوئی گناہ کر رہی ہو فضیل کو سن کر۔

"مجھے ایک صاف ستھری پیاری سی لڑکی ملی ہے"

اب وہ اسے دیکھ کر کہنے لگا۔

وہ فوراً کھڑی ہو گئی تھی کیونکہ عامر کچن میں داخل ہوا تھا وہ شاید کافی دیر سے گھر آچکا تھا اور اب فریش فریش سا کچن میں آیا تھا۔

اسے مناسب نہیں لگا تھا ایسے عامر کے سامنے فضیل کے ساتھ بیٹھنے پر پتا نہیں وہ کیا سوچتا اس کے بارے میں اب۔ لیکن یہ کوئی پہلی مرتبہ تو نہیں تھا ایسے!

وہ اسے گھورتا ہوا اس کی چھوڑی ہوئی جگہ پر بیٹھا تھا یہ جیسے ایک اشارہ تھا کھانا لانے کا۔

فضیل جی بھر کر بدمزہ ہوا۔

اسے اپنے بھائی کی یہاں ایسے موجودگی بڑی کھلی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور زیادہ غصہ اسے المیرا پر بھی آیا تھا کیا تھا وہ یہاں بیٹھی رہتی اس کے سامنے تھوڑی دیر اور' وہ اپنے ہی بھائی کو گھور کر رہ گیا۔

المیرا نے فوراً ٹھنڈے چاولوں کا ڈش اٹھایا تھا ساتھ میں اپنی چاولوں کی پلیٹ بھی اور پلیٹ سلیب پہ رکھنے کے بعد اس نے گرم کھانا اس کے سامنے رکھا تھا۔

عامر کی نظریں اس پر سے کبھی ہٹتی ہی نہیں تھیں اور اسے اس کی ایسی نظروں سے کراہیت آتی تھی۔

فضیل نے جب یہ نوٹس کیا اس کا اپنا بھائی ہی اسے ایسے گھورے جا رہا ہے اس کا جیسے خون کھولا تھا' پارہ ہائی ہوا تھا۔

"اپنی نظریں کنٹرول میں رکھو ورنہ ہاتھ پہ نکال کے رکھ دوں گا" وہ دو انگلیوں سے ٹیبل بجا کر اسے اپنی طرف متوجہ کر گیا اور جب بولا تو جیسے آواز اور انداز دونوں میں وارننگ تھی۔

"بھائی میں تو بس۔۔۔۔۔۔"

وہ بھائی کا ایسا انداز دیکھ کر تھوڑا گھگھیا گیا اور فوراً کھانے پر توجہ مرکوز کرنی ضروری سمجھی۔

المیرا وہاں جیسے کوئی خوبصورت نظارہ دیکھ رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اس کی آنکھوں نے جو دیکھا وہ سچ تھا؟

کیا اس کے کانوں نے جو سنا وہ سچ تھا؟

وہ جیسے بے یقینی کی کیفیت میں گھری تھی!

اس نے اپنے مالک کا شکر ادا کیا تھا ایک یہ مسئلہ اس کو بڑا پریشان رکھتا تھا ایسی نظروں کو اپنے وجود پر برداشت کرنا اور کسی کا کچھ نہ کہنا۔

آج پھر کسی نے کچھ کہا تھا وہ ایموشنل کیسے نہ ہوتی۔

اپنے لئے کھانا نکال کر ٹرے میں رکھ کر وہ کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

اور وہاں آکر جیسے اس نے سکون کا سانس لیا تھا اف غیر مردوں کے بیچ اتنی عجیب سی گھٹن کیوں ہوتی رہی اسے!

www.novelsclubb.com

بس اب تھوڑے ٹائم بعد اس کے یہ سارے دکھ ساری حقارت سب کچھ ختم ہو جائے گی اور اگر ختم نہ بھی ہوئی تو اسے اتنا یقین تھا کہ کم ضرور ہو جاتی۔

ہاں اسے یقین تھا اب اسے یہ بھی اندازہ تھا کہ شادی کو لیکر تھوڑی بہت پریشانیاں آئیں گی شاید معاملات اتنے آسان نہ ہوں۔ لیکن اسے دوسری طرف یہ تسلی تھی کہ فضیل سب سنبھال



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لے گا جب وہ اپنے ایسے اڑیل بھائی کو قابو کر سکتا ہے ایسے آسانی کے ساتھ پھر تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہونا تھا۔

ہاں اور ماموں بھی تو تھے وہ بھی دیکھ لیتے پھر معاملات کو۔

کھانا کھاتے ہوئے اس کے ذہن میں مسلسل یہی کچھ چل رہا تھا اور وہ پر سکون تھی۔ جتنی پریشانیاں اور دکھ وہ اٹھا چکی تھی وہ اپنی جگہ درست تھی کہ اب اسے یہ سب مشکل نہیں لگ رہا تھا کیوں کہ اس میں اسکا کام نہیں تھا نہ ہی عمل دخل تھا۔

اب گھر والوں کا مسئلہ تھا اور فضیل کا وہ کیسے ہینڈل کرتا یہ اسے خود پتا ہوتا۔

دوسری طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہاں سے بہت دور، ایک وجود بہت بری طرح رو رہا تھا اپنی بے بسی پر اپنے حالات پر کاش!

"کاش تم میرا یقین کر لو" اس کے پاس بس ایک ہی جملہ تھا دہرانے کیلئے اور دل میں آنے والے حالات کا ڈر۔

وہ اپنے لئے نہیں رو رہی تھی وہ کسی اپنے کیلئے رو رہی تھی شاید کوئی بہت عزیز تھا پتا نہیں کون تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی جاتی تھی اور بس یہ جملہ کہے جاتی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کچھ بھی ایسا لگتا تھا سب ہاتھ سے پھسلتا جا رہا ہو بس اور وہ دیکھ رہی تھی سب کچھ ہوتا ہوا۔۔۔۔۔۔۔بس کچھ کر نہیں سکتی تھی آہ ایسی بھی کیا بے بسی تھی!

"حد ہوتی ہے یار تم پتا نہیں کیوں چلی گئی ہو" وہ اریشہ پر غصہ ہوتی کہہ رہی تھی۔

اریشہ تین چار دن سے کالج نہیں آ رہی تھی اور تو اور اس کا فون بھی پچھلے دو دن سے بند پڑا تھا۔

بلآخر اس نے پریشان ہو کر اس کے گھر کال ملائی تھی اور وہاں اسے پتا چلا تھا وہ کچھ ضروری کام کرنے گئی تھی دوسرے شہر۔

اور المیرا کو تھوڑی تسلی ہوئی تھی۔

ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا کہ اریشہ ایسے بن بتائے کہیں گئی ہو ویسے وہ اپنے بابا کے ساتھ بزنس کے سلسلے میں جاتی رہتی تھی لیکن ہمیشہ بتا کر اور اب کے گئی تھی بتا کر بھی نہیں گئی۔

"ارے یاد میرا فون خراب ہو گیا تھا ابھی نیو فون لیکر سب سے پہلے تمہیں ہی کال کی ہے یہاں کی میٹنگز نے تو مجھے پاگل کر دیا ہے"

وہ وجہ بتانے کے ساتھ ساتھ جیسے جھنجھلائی ہوئی بھی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا کو ہنسی آئی۔

المیرا جانتی تھی اسکی دلچسپی بالکل بھی بزنس کی طرف نہیں تھی ویسے تو ٹیچنگ کی طرف بھی نہیں تھی وہ صرف ایک ڈیپارٹمنٹ سنبھالے ہوئے تھی کالج میں صرف اور صرف المیرا کے ساتھ کی وجہ سے یہ بات اس نے خود اسے بتائی تھی۔

اور اب یقیناً اس کے بابا کی خواہش کی وجہ سے ہی وہ دوبارہ ان کے ساتھ گئی تھی اور میٹنگز اور ان تمام بزنس ڈیلنگ سے تنگ آگئی تھی۔

"دیکھو پھر سے مجھے بلایا جارہا ہے ذرا جو یہ لوگ مجھے میری دوست سے بات کرنے دیں"

وہ فون پر ابھی بھی جھنجھلائی ہوئی کہہ رہی تھی۔

ضرور وہ بھی المیرا سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن یہ مصروفیات۔

"ارے کوئی بات نہیں آرام سے بات کریں گے ابھی تم کام کرلو جو بھی ہیں"۔ المیرا نے سہولت والا مشورہ دیا تھا۔

اور اریشہ نے جیسے سکون کا سانس لیا تھا ورنہ اسے لگا تھا المیرا اس سے ناراض ہو گی یا اور کچھ۔۔۔

لیکن وہ یہ تو بھول ہی رہی تھی ہماری میرو کو ناراض کب ہونا آتا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الوداعی کلمات کہہ کر وہ فون کاٹ گئی اور المیرا جیسے پر سکون سی ہو گئی۔

آجکل ویسے ہی زندگی بڑی پر سکون گزر رہی تھی ماموں ایک مرتبہ واپس یہاں آگئے تھے ضروری کام کی وجہ سے لیکن وہ دوبارہ اب اسلام آباد میں ہی تھے۔

وہ ویسے بھی اب بس سکون میں تھی۔

نہ اسے دھتکارنے والا یہاں کوئی موجود تھا۔۔۔۔

نہ اس کی بے عزتی کرنے والا کوئی موجود تھا۔۔۔۔

نہ ہی اسے ذلیل کرنے والا کوئی یہاں تھا۔۔۔۔

نہ ہی اس پر ہاتھ اٹھانے والا کوئی یہاں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور سب سے بڑا مسئلہ اور ڈر اسے عامر کا تھا جسے چٹکیوں میں فضیل نے جیسے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم کر دیا تھا۔

فضیل اسے اپنے ساتھ پیچھے لگ کے اسے دو تین مرتبہ آؤٹنگ پر بھی لیکر گیا تھا اور وہ جیسے بہت خوبصورت دن گزار رہی تھی۔

نہ کسی چیز کا ڈر نہ ہی ٹینشن وہ جیسے آزاد تھی اب کوئی زنجیر اس کے پاؤں میں نہیں تھی۔

اس تھوڑے عرصے میں زندگی اسے آسان لگنے لگی تھی اب جیسے سب ٹھیک ہو رہا تھا۔

بس ایک عجیب بات یہ ہوئی تھی کہ عمائمہ اسے ریگولر کال کرنے لگی تھی،اس کی خیریت کیلئے اس نے محسوس کیا تھا اب بھی وہ کچھ نا کچھ چھپا رہی تھی۔ایسا بھی کیا تھا جو عمائمہ اب تک شیئر نہیں کر پائی تھی جبکہ اس نے سب کچھ بالائے طاق رکھتے ہوئے بہت مرتبہ پوچھا بھی تھا اس سے لیکن ہر بار وہی جواب کہ کچھ نہیں تمہیں غلط فہمی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اور کچھ نہیں کہہ کر وہ ٹال دیتی تھی۔

اب المیرا اتنی بھی بچی نہیں تھی جو ایسی باتوں کو لہجوں،اور انداز کو نہ سمجھتی بس اس نے پھر کریدنا چھوڑ دیا تھا۔

اس سے نارملی بات کر کے اس کی خیریت پوچھ کر وہ فون رکھ دیتی تھی۔

اریشہ کی باتیں جیسے اب واقعی سچ ہوتی دکھ رہی تھیں عمائمہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ ہونے لگی تھی فضیل کے ذکر پر ویسے ہی چڑنا اور وہی ردعمل دینا اب المیرا کے لئے جیسے ایک ریڈ الرٹ بنتا جا رہا تھا۔

پتا نہیں ایسا کیا مسئلہ تھا عمائمہ کے ساتھ لیکن اگر وہی تھا جیسے اریشہ کا خیال تھا تو بہت تکلیف دہ تھا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوست ہی جب حسد کرنے لگے تو کیسا لطف آتا پھر۔

یہ ایک خیال ہی توڑنے کیلیئے کافی تھا کہ اس کی دوست اس سے دور ہو رہی ہے۔

کائنات میں تکلیف دہ چیزوں میں سے ایک اپنے دوست کو خود سے دور جاتے دیکھنا تھا اس بات کا اعتراف وہ دل و جان سے کر سکتی تھی۔

اور اگر دوست واقعی چلا جائے زندگی سے کیا زندگی ویسی رہتی ہے؟۔۔۔۔۔۔۔

یقیناً نہیں بالکل نہیں ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ جو اہمیت ہم کسی کو دیتے ہیں وہ جو ٹائم ہم کسی کیلیئے نکالتے ہیں، وہ جو خاص الفاظ ہم کسی کے لئے استعمال کرتے ہیں وہ ایسے خالی رہ جائیں اور تکلیف نہ ہو۔

کیا دل کا وہ خانہ خالی ہی رہتا ہے جہاں وہ دوست تھا؟

ہاں بالکل دل کا وہ خانہ خالی ہی رہتا ہے جہاں وہ دوست موجود تھا، لیکن وہ کیوں خالی رہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاید ہمارا دل اس چیز کا منتظر ہوتا ہے کہ وہ واپس آجائے کسی بھی وقت۔۔۔۔۔۔۔۔اور ایک خوف ہوتا ہے کہ ایسا نہ ہو وہ راستے سے ہی واپس چلا جائے اور ہم دوسری مرتبہ بھی کچھ نہ کر سکیں!

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوستی بہت تکلیف دہ اور بہت خوبصورت چیز ہے!

دوستی تکلیف بھی دیتی ہے تب۔۔۔جب دوست آپکے پاس نہ ہو اور آپکو اس چیز کا احساس ہو کہ ہاں اب ہم ساتھ نہیں۔۔۔۔۔کاش ہم ساتھ ہوتے تو کیسا ہوتا نا۔۔۔اسے بھول جائیں ایسا ممکن شاید نہیں ہوتا کیونکہ انسان کے پاس کچھ ہو نہ ہو یادیں بڑی اچھی کوالٹی میں موجود ہوتی ہیں اس دوست کی۔۔۔ کبھی کہیں سے وہ گزرتے ہوئے یاد آئے گا۔۔

کبھی کسی کو کسی دوست کے ساتھ دیکھ کر وہ یاد آئے گا۔۔۔۔۔

کبھی کسی کی کوئی بات ماضی میں دھکیل کر لے جائے گی۔۔۔۔۔

کبھی روتے روتے ایسی بات یاد آئے گی کہ ہنسا جائے گی۔۔۔۔۔

کبھی ہنستے ہنستے یادیں آنکھوں میں آنسو بھر لائیں گی۔۔۔۔۔

زندگی ویسی دوبارہ نہیں ہو سکتی جیسی دوست کے ہوتے ہوئے تھی

اور اس پر یہ خیال کہ کیا میں اکیلی یا اکیلا ہی اس تکلیف میں مبتلا ہوں؟ کیا اسے اب میری یاد نہیں آتی؟ کیوں نہیں آتی؟ کیا اتنا غیر ضروری تھا سب؟ کیا اتنا آسان تھا سب بھلا دینا؟

اور ایسی سوچیں انسان کو پھر کہیں کا نہیں چھوڑتیں۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوستی کا ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا ایک جان لیوا چیز ہے!

کیا عمائمہ اور اس کی دوستی بھی ایسے ختم ہونے والی تھی المیرا کو ان تکلیفوں کا تو اندازہ نہیں تھا جو دوستی ٹوٹنے پر ہوتیں لیکن اسے تھوڑا بہت اندازہ اس چیز کا ضرور تھا کہ جب کوئی اپنا ایسے دھوکا کر جائے اور دغا دے جائے تو کیسا محسوس ہوتا ہے۔

عمائمہ اس کی ایک اچھی دوست ہے وہ خود کو یقین دلانے کی ایک اور کوشش جاری رکھے ہوئے تھی۔

کل مامی نے بھی واپس آ جانا تھا اپنے وہی رویے کے ساتھ اس کی زندگی کو ویسے ہی جہنم بنانے مامی کی ٹینشن بھی کل سے شروع تھی اور یہ عمائمہ کا میٹر الگ ایک دم اسکا دل بوجھل ہوا تھا۔

وہ سست قدموں سے کچن سے باہر نکلنے لگی۔

---

"ارے آج جانا نہیں تمہیں میرے بھائی کے ساتھ؟"


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے کچن کے دروازے میں ہی رکنا پڑا عامر اس کا راستہ روکے کھڑا تھا، اس کی پوزیشن سے لگتا تھا جیسے وہ بڑے پر سکون انداز میں یہاں اس کا انتظار کرتے ہوئے ہی کھڑا تھا، اور اس سے چبھتے ہوئے لہجے میں سوال کر رہا تھا

اسے یقیناً بھائی کا بھی خوف تھا دل میں اس لئے وہ اسے اکیلے پا کر کچن میں نہیں آیا تھا ایسا المیرا کا خیال تھا۔

وہ اس سوال پر اور ایسے انداز پر ٹھٹھک گئی۔

"آپ کو اس چیز سے مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے" وہ اس سے زیادہ چبھتے لہجے میں کہنے لگی۔

یہ کانفیڈینس اس کو فضیل کی وجہ سے آیا تھا اس لئے ایسے اس کے منہ پر جواب دے گئی۔

"اوہ چڑیا کے پر نکل آئے ہیں کس بل سارے نکالنے پڑیں گے لگتا ہے" وہ شروع میں ہنستا ہوا اور آخر میں جیسے دانت پیستے ہوئے بولا تھا اسے عامر سے اچانک ہی خوف آیا تھا اس نے محسوس کیا گھر میں کوئی نہیں تھا ارد گرد اس نے دیکھا ملازم بھی نہیں تھے۔

یہ ہمیشہ اکیلی ہی گھر میں کیوں رہ جاتی تھی!!

وہ جیسے اس کی طرف بڑھا وہ اس کی پہنچ سے فوراً دور ہوئی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عامر کو کہاں برداشت ہوا تھا اسکا ایسے اگنور کرنا وہ گھر کا ایسا بگڑا ہوا لڑکا تھا جس کیلئے کچھ بھی برا نہیں ہوتا تھا اس کے مطابق سب جائز تھا زندگی ایک بار ملتی ہے بار بار نہیں کے مترادف اسے اپنی خواہشات دبا کر نہیں گزارنا چاہیئے اور وہ اپنی اس بات پر بھرپور طریقے سے عمل کرتا تھا۔

اور اب جب المیرا اس کے ہاتھ سے ایسے نکل رہی تھی اس کے کنڑول سے باہر ہو رہی تھی اس سے ڈر نہیں رہی تھی جیسے اس کا غصہ ساتویں آسمان کو چھونے لگا تھا المیرا نے بڑی غلطی کر دی تھی اسے ایسے نڈر انداز میں جواب دے کر۔

اور تو اور شاید اس کا خیال یہ بھی تھا کہ وہ اس کے بھائی کو بھی قابو کر چکی تھی وہ بھائی جس نے کبھی اسے ڈانٹا تک نہیں کچھ بھی نہیں کہا کسی چیز کیلئے منع نہیں کیا بلکہ جتنے بھی معاملات میں بابا کو منانا ہوتا تھا وہ کام فضیل کیا کرتا تھا۔

اور اس لڑکی کی وجہ سے صرف اس منحوس کی وجہ سے بھائی نے اسے کسی چیز کیلئے منع کیا تھا، وہ بھی اس لہجے میں۔۔۔۔۔۔اس پر پیٹرول کا کام اس المیرا کے چہرے کا سکون کر گیا تھا۔

اسے اس لڑکی میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا جو اپنے آپ کو ایک تمبو میں رکھتی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے بس اس کی اس معصومیت، پارسائی اور یہ چھپنے سے چڑ تھی عامر اسے کمی کمین نوکر سے بھی نیچے کا درجہ دیتا تھا اس کا بس نہ چلتا تھا کہ وہ اس جاہل اجڈ پاگل لڑکی کو گھر سے اٹھا کر باہر پھینک دے۔

عامر کو بہت اچھے سے یاد تھا جب اس نے پہلی بار اس کا ہاتھ پکڑا تھا اور اسے باقی لڑکیوں کی طرح گرل فرینڈ بننے کی پیشکش کی تھی اور اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی تھی جب اس لڑکی نے اسے اتنی کھری کھری سنائی تھیں اور اپنی پارسائی کے گن گائے تھے۔

تب عامر کو ایسی ہتک اور ریجیکشن پہلی بار ملی تھی کہ وہ غصے میں آ کر اس کا بازو پورا مروڑ گیا تھا۔

وہ درد کی تکلیف سے چیخی تھی کہ گھر میں موجود افراد لان کی طرف آئے تھے جہاں وہ دونوں موجود تھے اور اتنے میں ہی اس نے دوسرے ہاتھ سے عامر کو گھما کر تھپڑ مارا تھا کہ سب لوگ سناٹے میں رہ گئے تھے۔

یہ ابھی تھوڑے عرصہ پہلے کی ہی بات تھی اور عامر اسے کافی بار دوستی کی پیشکش کر رہا تھا جسے وہ نظرانداز کر جاتی تھی لیکن آج اس نے اسکا ہاتھ پکڑنے کی غلطی کی تھی اور مصیبت کو دعوت دی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے ہمیشہ محرم اور نامحرم کا درس بھی دینا شروع کر دیتی تھی جس سے عامر کو اور بیزاریت ہوتی تھی لیکن اس کا سوال وہ ایسے ہی نظر انداز کرتی رہی تھی۔

ماموں نے بہت غصے سے عامر کو کھری کھری سنائی تھیں وہ جیسے معاملے کو جان گئے تھے اور المیرا کو اندر بھیجا تھا۔

پھر کافی دیر تک وہ اسے خوب سنانے اور دھمکیاں لگانے کے بعد المیرا سے معذرت بھی کر کے گئے تھے جس میں المیرا نے انہیں اتنی بڑی بات نہیں ہے کہہ کر بات ختم کر دی تھی۔

عامر کی پاکٹ منی بھی ایک مہینہ تک بند تھی اور نہ ہی اسے آفس سے کوئی پیسے ملنے تھے۔ یہ اس کی سزا تھی۔

اور المیرا کی کمبختی یہاں سے اور زیادہ بڑھ گئی تھی۔

وہ تب تو چپ کر گیا تھا کسی کے سامنے بھی کچھ نہیں کرتا تھا بلکہ ماموں کے سامنے تو وہ ایسا میٹھا لہجہ بناتا تھا کہ کسی کو شک ہی گزرے یہ معصوم بچہ کسی کا کیا بگاڑ سکتا ہے یہ تو بالکل المیرا کا بھائی ہے۔

لیکن وہ اسے تنگ کرنا شروع کر چکا تھا جب بھی اسے موقع ملتا اس کے ڈوپٹے کو اس کی ڈریسنگ کو تنقید کا نشانہ بنانا کبھی کچھ کہنا۔۔۔ کبھی کچھ اور اس کی آنکھوں میں ایسا تاثراب تھا کہ المیرا

www.novelsclubb.com

خوف زدہ رہنے لگی تھی اس سے۔المیرا یہ بات اچھے سے جانتی تھی عامر اس سے شدید نفرت کرتا تھا اور وہ بہت خراب انسان تھا کچھ بھی کر سکتا تھا۔

کم از کم المیرا کو اپنے اس اندازے پر پورا یقین تھا اور یہ بات بالکل درست تھی۔

اس وقت بھی اس کی آنکھوں سے جیسے چنگاریاں نکل رہی تھیں اسے وہ تھپڑ یاد آیا تھا کیسے اس دو ٹکے کی لڑکی نے اس کے گھر والوں کے سامنے مارا تھا اور کوئی کچھ نہیں کر سکا تھا بلکہ اپنے باپ کی نظروں میں وہ صرف اس لڑکی کی وجہ سے مجرم بنا رہا تھا اور وہ اسے زندگی میں پہلی بار ایسے سنا گئے تھے۔

پتا نہیں اس کے ہر برے واقعے کے پیچھے المیرا ہی کیوں نکلتی تھی اور اب بس اسکی بس ہوئی تھی جیسے۔

اس نے قسم اٹھائی تھی کہ اس سے بدلہ تو لے کر رہے گا کبھی بھی موقع ملا اور شاید اب اسے بھائی کے ساتھ ہنستے مسکراتے سکون سے دیکھ کر وہ اندر ہی اندر سلگتا تھا اور اب جیسے اسے ایک گولڈن چانس ملا تھا آج جیسے قسمت عامر کے حق میں تھی۔

المیرا اب بے حد خوفزدہ ہو کر بھاگنے کی تیاری میں تھی لیکن خوف جیسے اس کے فیصلہ کرنے کی قوت پر حاوی تھا۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تیری اتنی ہمت کہ تو میری آنکھوں میں دیکھ کر جواب دے سکے تو عامر کو للکار سکے پنچ لڑکی، تو نے مجھے عامر کو للکارا ہے اس سے پہلے بھی تو نے میری انا پہ وار کیا تھا میرے منہ پر تھپڑ مار کے تو کیا سمجھتی ہے میں سب بھول گیا۔۔۔۔ہاہاہا بہت شوق ہے تجھے سب کو نچانے کا ہاں میں بتاتا ہوں تجھے"

وہ جیسے دانت پیس کر جبڑے بھینچ کر سرخ آنکھوں سے اس سے کہہ رہا تھا المیرا سفید پڑ گئی تھی اور اس کا قہقہہ اسے کوئی پاگل دکھا رہا تھا۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے بالوں سے پکڑا تھا اور ہاتھ مروڑا تھا۔

سب کو اس معصوم کا ہاتھ ہی کیوں دکھتا تھا مروڑنے کیلئے۔

"خدا کا خوف کرو عامر کسی کی بددعا مت لو کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا پلیز مجھے جانے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دو دور ہٹو چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔مجھے ہاتھ مت لگاؤ محرم اور نا محرم میں فرق رکھو عامر چھوڑو مجھے تم مجھے ہاتھ نہیں لگا سکتے جو بولنا ہے بولو۔۔۔۔میں سن رہی ہوں ہاتھ نہ لگاؤ پلیز مجھے۔

وہ اس کی ایسی وحشی پکڑ میں بمشکل بول پائی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاہاہاہا ارے چڑیا کس کو بیوقوف بنا رہی ہے میں آنکھوں کی جگہ کنچے ڈال کر نہیں گھومتا ہوں سب دیکھتا ہوں کیا کرتی پھر رہی ہے تو اور مجھے اب یہ ڈھونگ کر کے دکھا رہی ہے ہاں۔۔۔۔ میرے بھائی کے ساتھ گھومتے ہوئے اس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے تجھے کچھ نہیں ہوتا تب محرم نامحرم کا فرق نظر نہیں آتا"

وہ جیسے اس پر حقیقت کا تیزاب سر پر انڈیل گیا تھا۔

"تجھے پتا ہے میں تیرے ساتھ کیا کروں گا یہ جو تیرا حسین چہرہ ہے نا جس سے تو سب کو اپنے دام میں پھنساتی ہے اور سب کی فیورٹ بن کر انہیں انگلیوں پر نچاتی ہے۔۔۔ اسے جلاؤں گا پہلے وہ بھی تیزاب سے ہاہا نہ رہے گا چہرہ نہ کسی کو تکلیف ہوگی ہے نا"

وہ اس کے کان میں الفاظ نہیں سیسہ انڈیل رہا تھا جیسے۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی گرفت میں ہل بھی نہیں پا رہی تھی اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔

اتنے میں جیسے اسے دور سے کوئی آواز آئی تھی ایک مرتبہ۔۔۔ دو مرتبہ ہاں اس نے پہچانا تھا وہ ڈور بیل کی آواز تھی گھر میں اسے بجانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی دروازہ کھلا ہی رہتا تھا اور اس کی دیکھ بھال کیلئے گارڈ باہر موجود ہوتا تھا تو کیا دروازہ بھی بند تھا؟

سب سے بڑا سوال دروازے پر کون تھا؟



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے شدت سے دعا مانگی تھی کہ فضیل وہاں موجود ہو کاش وہی ہو کاش۔

عامر کی گرفت ڈور بیل کی آواز پر تھوڑی ڈھیلی ہوئی تھی اور وہ اپنی پوری جان لگا کر اسے دھکا دے کر اس کی گرفت سے نکلی تھی۔

"اپنے پیچھے اسے عامر کے قہقہوں کی آواز آئی تھی وہ اس کے پیچھے نہیں آیا تھا۔

المیرا کو جیسے جھٹکا لگا تھا وہ کیوں پیچھے نہیں آرہا تھا اسے یہ سوال نہیں سوچنا چاہیئے تھا لیکن پھر بھی جیسے اس کے برین نے اسے ریڈ سگنل دیا تھا۔

اسے کچھ کلک ہوا تھا ذہن میں اور وہ ایسی سچویشن میں اور ڈری تھی۔

کیا ہوا گر باہر کوئی دوسرا ہوا؟

کوئی عامر کا دوست یا ساتھی ہوا تو؟

"رک جاؤ سوچو ذرا اگر میرے دوست باہر ہوئے تو ہاہاہاہ"

کیا وہ اس کا ذہن پڑھ رہا تھا یا وہ اونچا سوچ رہی تھی یا وہی سچ تھا۔

المیرا کے ہاتھ پیر سن ہو گئے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''میرو مشکل وقت انسان پر ہمیشہ نہیں رہتا بس اس کا عرصہ تھوڑا طویل ہو سکتا ہے۔ لیکن انسان کو بس اپنے رب پر یقین رکھنا ہے کہ وہ ذات جب موجود ہے تو یہ حالات کیا چیز ہیں اور ہمت ' حوصلے ' صبر سے کام لینا ہے اور اپنی بصیرت استعمال کرتے ہوئے سمجھداری دکھانی ہے۔"

یہ بابا کیسے کیسے یاد آتے تھے؟

کیا بابا کی بات اس وقت کیلئے تھی؟

وہ وہیں کھڑے آنکھیں بند کر کے درود شریف اور قرآنی آیات کا ورد کرنے لگی تھی اور ارد گرد چیزوں کو ذہن میں لانے لگی جو اس کے کام آ سکے۔

اللہ پر توکل انسان تب کرے گا جب اس نے محنت بھی کی ہو جنہیں اپنی پرواہ نہیں ہوتی اپنی دعاؤں کی پرواہ نہیں ہوتی کیا اللہ پھر ان کے کسی کام کی پرواہ کرے گا؟

دفعتاً اسے خیال آیا وہ جہاں کھڑی تھی وہاں صوفہ موجود تھا اور صوفے کے بالکل قریب ٹیبل پر ہی تو وہ بھاری شو پیس رکھا ہوا تھا۔

کچھ نا کچھ کر کے وہ اس سائیکو سے اپنے آپ کو بچا ہی سکتی تھی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا کیا بھروسہ تھا واقعی اس کا چہرہ جلا دیتا تو؟

گھنٹی مسلسل بج رہی تھی وہ اس کو نظرانداز کر کے ٹیبل کی طرف بھاگی تھی اور وہاں سے شوپیس اٹھا کر اس کا رخ عامر کی طرف کر گئی۔

عامر جو اسکے ایسے رکنے اور پھر آنکھیں بند کرنے پر منہ میں کچھ بڑبڑاتے ہوئے دیکھ رہا تھا اسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر اس تک چل کر گیا۔

وہ پتا نہیں کیوں اتنے سکون میں تھا۔

''میں مار دونگی تمہیں میرے قریب مت آنا" وہ چلا کر جیسے اسے وارن کر رہی تھی عامر کی ہنسی چھوٹ گئی۔

کیا مکروہ ہنسی تھی۔وہ اس کے ایسے چیخنے اور کپکپاتے ہاتھ میں شوپیس جو کہ بھاری تھا اور گھوڑے کی شکل کا تھا اسکی طرف تھامنے پر جیسے محفوظ ہوا تھا۔

وہ اس کی طرف اب قدم بڑھانے لگا۔

المیرا کو جو تھوڑا بہت کانفڈینس شوپیس پکڑنے پر آیا تھا وہ جیسے اب اس کو قدم بڑھاتے دیکھ کر ختم ہونے لگا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا وہ واقعی رکنے والا نہیں تھا۔ آنسو مسلسل اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے جنہیں پونچھنے کا اس کے پاس ٹائم بالکل نہیں تھا۔

"دیکھو میں تمہارے سر پر ماروں گی یہ، کیوں اپنی ماں سے ایک بیٹا چھیننا چاہتے ہو مجھے مجبور مت کرو عامر خدا کا واسطہ"

وہ اب جیسے اس سے منتیں کرنے لگی تھی عامر کو پھر ہنسی آئی وہ یقیناً ساری سچویشن سے محفوظ ہو رہا تھا اور اسے مزہ بھی آرہا تھا۔

وہ اب اور قدم بڑھانے لگا تھا بالکل سلو موشن میں جیسے اس کے پاس اس کو تیزاب سے جلانے کے علاوہ اور کوئی کام ہی نہیں تھا دنیا میں وہ تو سیٹ تھا بہت۔

المیرا اس کے قدم اور اٹھتے دیکھ کر اب پیچھے قدم لینا شروع ہو چکی تھی۔

لیکن اسے رکنا پڑا المیرا کی آنکھیں جیسے حیرت کی زیادتی اور خوف سے کچھ بڑی ہوئی تھیں۔

اس کی براؤن کانچ آنکھوں میں خوف کوئی بھی آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔

اس کا دل چاہ رہا تھا وہ یہاں سے غائب ہو جائے یا کم از کم اس سائیکو کو یہاں سے غائب کر دے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عامر نے اپنے فون کو پاکٹ سے نکال کر جیسے ایک نظر دیکھا پھر کمینی مسکراہٹ سے اس نے اپنا حلیہ بگاڑنا شروع کیا تھا۔

اسے بال اور اپنے کپڑے بگاڑتا ہوا دیکھ کر المیرا کو وہ کوئی جنونی پاگل لگا تھا۔

وہ اب اسے اپنے جنون اور پاگل پن میں مصروف دیکھ کر بغیر کچھ سوچے باہر کی طرف بھاگی تھی۔

جو ہوتا دیکھا جانا تھا۔

لیکن وہ آواز سے رک گئی تھی وہ آواز کیسی آواز تھی ہاں جانی پہچانی سی تھی "ماموں"۔

ارشد صاحب اور پوری فیملی کافی دیر سے بیل اور دروازہ بجاتے رہے تھے انہیں عامر کی طبیعت خرابی اور المیرا کے عجیب رویے کے بارے میں پتا چلا تھا جس کا عامر نے انہیں انفارم کیا تھا وہ جیسے پریشان تھا بہت ایسا انہیں فیل ہوا اور وہ بھاگے چلے آئے تھے جیسے۔

لیکن اندر سے آوازیں چیخ قہقہے سن کر ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا وہ کچھ پریشان ہو کر سب کو لیکر بیک ڈور سے اندر آئے تھے اور یہاں کے حالات دیکھ کر وہ حیران و پریشان تھے دفعتاً انہوں نے المیرا کو آواز دی تھی جو کہ ان کی طرف پلٹ کر بھاگ کر آئی تھی اور ان کے گلے لگنے کیلئے جیسے آگے بڑھی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن بیچ میں پڑنے والے تھپڑ نے اسے وہیں روک دیا تھا۔

اور وہ تھپڑ اسے کسی اور نے نہیں عامر نے مارا تھا۔

“عامر یہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔۔" ارشد صاحب نے جیسے دھاڑ کر کہا تھا ایک مرتبہ تو عامر بھی ہل گیا لیکن چہرے سے ذرا ظاہر نہ ہونے دیا اس نے کچھ۔۔

ارشد صاحب المیرا کو اپنی آغوش میں چھپا گئے انہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا یہاں ہو کیا رہا تھا اور اوپر سے عامر کے تھپڑ نے ان کے جیسے غصے کو ہوا دی تھی۔

ارشد صاحب کے غصے سے تو المیرا خود خائف تھی ماموں کا غصہ بہت خراب تھا۔

“بابا ابھی آپ بے ہودگی کہہ رہے ہیں ارے اس کی حالت دیکھیں کیسے بن سنور کر گھوم رہی ہے ویسے تو ڈوپٹہ سر سے نہیں اتر تا اسکے اور اب جب میں گھر میں اکیلا ہوں تو یہ کیسے میرے آگے پیچھے گھوم رہی ہے کیسا مرد سمجھا ہے اس نے مجھے ہاں پوچھیں اس سے "

وہ آج پہلی بار ارشد صاحب کے سامنے آواز اونچی کر پایا تھا لیکن جیسے اسکی آواز میں ایک درد تھا جیسے اسے افسوس ہو رہا ہو یہ کیسا روپ تھا اسکا المیرا اس کے ایسے انداز کو سن کر ششدر تھی اور ایسی باتیں۔۔۔۔۔ وہ کہاں تیار تھی اس نے تو کاجل کے سوا کچھ نہیں لگایا ہوا تھا آنکھوں میں۔ اور یہ کیسی باتیں کر رہا تھا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا کہہ رہا تھا عامر؟

کیا ہو رہا تھا؟

کیوں ہو رہا تھا؟

"ارے بابا میں بتاتا ہوں آپکو یہ مجھے اپنی طرف متوجہ کرتی پھرتی ہے ہمیشہ سے اور پچھلی مرتبہ بھی اس نے ہی مجھے آفر کی تھی دوستی کی اور جب میں نے اسے سخت سنائیں تو یہ بدتمیزی پر اتر آئی جس کی وجہ سے میں نے اس پر سختی کی لیکن یہ پھر اپنا کھیل الٹا جاتا دیکھ کر چیخنے لگی اور سارا ملبہ اس نے مجھ پر گرادیا اور آپ نے بعد میں مجھ پر ہاتھ بھی اٹھایا تھا بابا۔۔۔زندگی میں پہلی مرتبہ وہ بھی اسکی وجہ سے لیکن میں۔۔۔آپکی محبت میں اور اسکے لڑکی ہونے پر خاموش رہا بابا" وہ کچھ وقفہ رک رک کر جیسی درد بھری آواز میں کہہ رہا تھا ارشد صاحب جیسے بے یقین ہو رہے تھے، وہ کیا کوئی بھی ہوتا تو ایسے ہی بے یقین ہوتا۔

المیرا کو معاملات سے خوف آیا تھا کیوں آیا تھا؟

کیا خوف صحیح تھا؟

المیرا نے ماموں پر گرفت سخت کی تھی اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا جیسے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اس نقاب میں چھپتے شخص کا کیا کرے کیا نہ کرے جو لوگوں کے درمیان اس پر انگلی اٹھا رہا تھا اور اسے روکنے والا کوئی نہ تھا! اس نے نہیں دیکھا تھا کون کون گھر میں کھڑا تھا بس اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اب رسوا ہو گئی تھی۔

آنسو مسلسل اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

گھر میں جیسے سناٹا سا چھا گیا تھا کوئی کچھ نہیں کہہ رہا تھا

سانس لینے کی بھی جیسے آوازیں آتی تھیں۔

عامر کا کوئی چہرہ دیکھ کر بھی بتا سکتا تھا وہ اب رونے والا ہے کیا چہرے پر شرمندگی سجائی ہوئی تھی اس نے۔

وہ کوئی فلم انڈسٹری میں کام کیوں نہیں ڈھونڈتا تھا؟ بہت ترقی کرے گا!

ماموں کی گرفت اس کے گرد جیسے کچھ کم ہوئی تھی اور المیرا کے خوف میں اضافہ ہوا تھا کیا وہ اسے چھوڑ رہے تھے؟

وہ کیا کرتے اس کے ساتھ؟

اب کیا ہونا تھا؟


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کچھ نہیں سوچ رہی تھی اسے بس محسوس ہوا تھا توماموں کی اپنے گرد ڈھیلی گرفت۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر گھما کر سب کو دیکھا تھا اور دفعتاً اس کی نظر رکی تھی۔

ایسے وہ گنگ نہیں رہ سکتی تھی اسے کچھ کرنا تھا ورنہ یہ دنیا تو اسے نوچ کر کھا جاتی.

"بیٹا جب ہم حالات اور وقت کو دیکھ کر کچھ کرتے ہیں فیصلہ لیتے ہیں یا ری ایکٹ کرتے ہیں تو وہی بہتر ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جو اپنے لئے نہیں بولتا اس کا مطلب اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتا تو سوچو ذرا دنیا اس کا کیا حال کر سکتی ہے! انسان کو پہلے خود سے محبت کرنی ہے اس کی عزت کرنی ہے وہ جیسا ہے وہ جو ہے!"

آہ بابا کس وقت یاد آئے تھے کیسی باتیں یاد آئی تھیں۔

یہ بابا کی نصیحت بالکل اس کے حالات کے مطابق ہوتی تھی۔۔۔۔کیوں؟

اگر وہ یہ نہ جانتی ہوتی کہ آگے حالات اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تو ضرور یہ عقیدہ رکھتی کہ اس کے بابا نے اس کا فیوچر دیکھ رکھا ہے۔

المیرا میں جیسے انرجی آئی تھی اس نے گہرا سانس لیکر اپنے لئے کچھ کرنے کا فیصلہ لیا تھا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی نہیں تو کبھی نہیں اسے اپنے حق میں بولنا تھا کچھ کرنا تھا جب اس کے حق میں بولنے والا کوئی نہیں تھا۔

اسے یقین تھا وہ جھوٹ نہیں بولتی تھی اس کی ایک کریڈیبلٹی تھی اس کی بات ایسے ہی نہیں رد کی جاتی تھی اس کی ایک عزت تھی کیا ہوا امی والے کرتے نہیں تھے لیکن اسے یقین تھا جس شخص کی کریڈیبلٹی ہوتی ہے جو اپنے کردار پر محنت کرتا ہے اس کی بات کی سچائی کا یقین کیا جاتا ہے ہمیشہ۔

"ماموں ایسا کچھ نہیں ہے یہ سب۔۔۔۔۔۔"اس نے بہت ہمت مجتمع کر کے بات شروع کی تھی اس کا سانس پھولا ہوا تھا جیسے پتا نہیں کتنا سفر بھاگ کے طے کر کے آئی ہو۔

کیا یہ سچ نہیں تھا اس کا سفر تو ختم ہی نہیں ہوتا تھا!

اس کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی گئی۔

"بابا یہ ایک بدکردار لڑکی ہے اپنی طرف سب کو متوجہ کرنے والی.... بابا یہ صرف ڈھونگ کرتی ہے بابا ہر چیز کا ڈھونگ یہ ہے ہی خراب ذات لڑکی ہم نے تو اس کو بڑی مشکل سے گھر میں رکھا ہوا تھا اور معاملات آپ سے چھپائے ہوئے تھے ورنہ یہ ایسی ہی ہے میں تبھی آپ کو کہتی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی اس کے ساتھ میرا نام بھی نہ لیا کریں آپ دیکھیں اس نے آپ کا بھروسہ کیسے توڑا ہے دیکھیں اس کا حلیہ ہی دیکھ لیں"

عمیمہ آپی نے جیسے ہی بابا کا دھیان المیرا کی طرف دیکھا وہ جلدی سے بولی تھیں۔

عمیمہ آپی کا لہجہ بھی ایسا تھا کہ ان سے سچا تو دنیا میں کوئی ہے ہی نہیں۔

المیرا کیا کرتی کس کس بات کا یقین دلاتی اس کے حالات واقعی اس کے خلاف تھے۔

ڈوپٹہ سائیڈ میں پڑا ہوا تھا کہیں جو کہ عامر سے بھاگنے کے دوران کھل کر گرا تھا اور بال جوڑے کی قید سے آزاد کھلے پڑے تھے۔

لیکن جیسے اسے ہوش تک نہیں تھا ان چیزوں کا وہ تو پتا نہیں کہاں تھی!

"میری پیاری میرو تم بہادر ہو بہت بس خود کو پہچان نہیں پاتی ہو حالات انشاللہ ٹھیک ہو جائیں گے لیکن اگر کبھی حالات زیادہ اپنے خلاف پاؤ اور تمہیں لگے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا تب زیادہ ہمت اور سمجھداری سے کام لینا بس ہمت نہ ٹوٹنے دینا اپنی"

یہ پہلی مرتبہ ہوا تھا کہ اسے اتنے سنگین حالات میں عمائمہ کی بات یاد آئی تھی۔

کیا ہو رہا تھا یہ سب!


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی نظر فضیل پر پڑی تھی آنکھیں جیسے ایک نئ امید سے روشن ہوئی تھیں۔

لیکن فضیل اگر یہاں موجود تھا تو اتنی دیر سے خاموش کیوں کھڑا تھا؟

اس دن کی طرح عامر کو خاموش کیوں نہیں کروا رہا تھا کیا وہ بھی روایتی مردوں کی طرح ایسے حالات میں اپنی عورت کا ساتھ چھوڑ چکا تھا؟

اپنی عورت؟

"فضیل آپ بتائیے نہ سب کو میں ایسی نہیں ہو فضیل پلیز کچھ تو بولیں آپ چپ کیوں ہیں آپ تو مجھے جانتی ہیں نا کچھ تو بولیں"

لیکن المیرا یہ سب سوچے سمجھے بغیر اس کے پاس ایک نئ امید کا دیا لے کر بھاگی تھی اور جیسے اس سے منتیں کر رہی تھی۔

کیا فضیل بھی عام مردوں کی طرح نکلا تھا؟

کیا اس نے المیرا کے لئے ایسی باتیں سن کر اپنی آنکھیں پھیر لی تھیں؟

کیا اس نے سب کچھ ختم کر دیا تھا؟

سب کچھ؟ کیا سب کچھ؟ کیسا سب کچھ؟

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جیسے اب تک منتوں سے اسے کہہ رہی تھی۔

"اس سے کیا پوچھتی ہو پیاری دوست میں بتاتی ہوں نا تمہارے بارے میں سب کو"

یہ آواز جیسے کسی نعمت سے کم نہیں تھی المیرا کیلئے وہ جیسے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی، ہاں وہی تھی اس کی طرف قدم بڑھاتی ہوئی المیرا کی جیسے امید بندھی تھی اریشہ کو اپنے سامنے دیکھ کر۔

المیرا نے جیسے شکر ادا کیا تھا۔

فضیل کیوں خاموش تھا اس سے ایسے منہ موڑے کیوں کھڑا تھا وہ کچھ نہیں سوچ پا رہی تھی۔

بس وہ اپنی دوست کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ جاتا دیکھ رہی تھی اور اس کی دوست اسے سب کے بیچ میں لائی تھی، ہاں اب وہ اس کے بارے میں گواہی دے گی بالکل اسکی دوست اسے بچائے گی۔

وہ جیسے تھوڑی چھاؤں میں آئی تھی۔

دوست کسی نعمت سے کم تھوڑی تھی المیرا کیلئے۔

سسکیوں کی آواز بھی کہیں گونج رہی تھی المیرا کے دماغ نے اسے پہچاننا چاہا لیکن دھیان نہیں تھا نہیں پہچان پایا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اتنا ضرور پتا تھا کوئی سسک سسک کر رو رہا تھا جیسے پتا نہیں کسی کا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہو۔۔۔!

شاید کسی کی دنیا لٹ گئی تھی!

"انکل یہ ہے وہ لڑکی جس کے کردار کے بارے میں 'میں سب سے زیادہ جانتی ہوں آپ سب سے زیادہ اور آپ بھی یہ بات جانتے ہیں انکل میں جو کہوں گی بالکل سچ کہوں گی"

اریشہ نے اسے بیچ میں لا کر سب کے درمیان چھوڑ کر تیز آواز میں کہنا شروع کیا تھا کہ اب سسکیوں کی آواز آنا بند ہو گئی تھی۔

اگر آ بھی رہی تھی تو پہلے کب المیرا کو اس کے علاوہ کسی اور کو سننے میں دلچسپی رہی تھی جو اب رہتی۔

اریشہ بالکل درست تھی ماموں سے اسکی بالکل المیرا جیسی بونڈنگ تھی۔۔۔۔اریشہ کی المیرا کے گھر والوں سے ایسے بنتی تھی جیسے وہ اس کے خود کے کچھ لگتے ہوں۔

اس کی آواز اونچی تھی، اور سب اسے سن رہے تھے۔

اریشہ کے بھی اب آنسو بہنا شروع ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

المیرا کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ رہے تھے۔

"ہاں بولو بیٹا مجھے یقین ہے تم پر تم اس کی بہترین دوست ہو"

مامی بے چینی سے کہنے لگیں، وہ اس ڈرامے سے اب بیزار ہو رہی تھیں یقیناً۔

کیسی عجیب بات تھی "اپنی" پر بھروسہ نہیں تھا باہر کی جو لڑکی تھی اس پر کیسے بھروسہ کیا جا رہا تھا المیرا کو تکلیف سی ہوئی۔

بلآخر اریشہ نے کہنا شروع کیا تھا۔

"یہ لڑکی ایسی لڑکی ہے کہ اس جیسی لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی انکل یہ ایک انتہائی گھٹیا ترین لڑکی ہے بے غیرت، بے حیا، بے شرم اس کے بارے میں 'میں آپکو کیا بتاؤں اتنی باتیں آپ سن چکے ہیں، میں تو اس کی رگ رگ سے واقف ہوں لیکن۔۔۔۔۔ یہ آپ کے ایک بیٹے کو اپنی مٹھی میں نہیں کر پائی تو اس نے دوسرے پر نظر رکھنی شروع کی اس کی نظر آپکی پراپرٹی پر تھی صرف۔۔۔۔۔۔۔ اسے صرف پیسہ خوش کر سکتا ہے اور اس نے وہ پانے کیلئے اپنے کردار کو بھی داؤ پر لگا یا، اس کی پہلے نظر آپ کے چھوٹے بیٹے پر تھی اور پھر جب یہ اس میں ناکام ہوئی تو اس نے بڑے کو ٹارگٹ کیا اس کے ساتھ گھومی پھری اس کے ساتھ اس نے دوستی کی فون پر چھپ چھپ کے باتیں کیں یہ پارسا صرف بنی گھومتی ہے سب کے سامنے او۔۔۔۔۔۔۔"



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جب بولنا شروع ہوئی تو بولتی ہی چلی گئی۔

یہ کیا تھا؟

المیرا کا دماغ اب سن ہونے لگا تھا اس سے پہلے وہ کچھ اور بکواس اپنے منہ سے نکالتی المیرا نے ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا۔

وہ چماٹ اس نے کسی انسان کے گال پر نہیں۔۔۔۔ جیسے اپنی دوستی کے اعتبار ٹوٹنے پر مارا تھا، اسے ایسے رسوا کرنے والی پر مارا تھا۔

"کیا بکواس ہے یہ" المیرا کی آواز میں چیخ نہیں تھی دھاڑ تھی جیسے، یہ اس کی جان سے پیاری دوست کیا بکواس کر رہی تھی کیوں کر رہی تھی؟

یہ کیسے کیسے نقاب اتر رہے تھے؟

کتنے نقاب تھے؟ کیوں تھے؟

کیا بگاڑا تھا اس نے کسی کا؟ کیا حسد انسان کو اتنا اندھا کر دیتا ہے؟

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے جب ایسے تمہارے راز کھلیں گے تو ایسا ہی ری ایکشن ہو گا تمہارا المیرا بی بی" وہ بغیر برا منائے جیسے نفرت سے اسے دیکھ کر بولی تھی المیرا اس کی نظروں اور لہجے میں دکھتی ہوئی نفرت سے وہیں جم گئی تھی۔

کون کہتا تھا لہجے نہیں دکھتے؟ کیا وہ محسوس بھی نہیں ہوتے تھے جو ایسا کہتا تھا دنیا میں جھوٹا تھا وہ۔

یہ ساری باتیں اور یہ سب تو عائمہ کے بارے میں اس نے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ سب اریشہ خود کیوں کر رہی تھی اب؟

المیرا کو کیوں محسوس ہو رہا تھا کہ عائمہ کا روپ جیسا اس نے بنایا تھا وہ اریشہ کا ہے۔

"تم میری دوست کہلانے کے لائق نہیں ہو۔۔۔۔ تم کیوں ایسا کر رہی ہو ایسا سچ کیوں نہیں بتا رہیں کسی کو"

پہلا جملا المیرا نے کچھ نفرت اور دوسرا جیسے کچھ بے بسی سے کہا تھا۔

"اریشہ بالکل درست کہہ رہی ہے اور تمہارا اتنا ری ایکشن کرنا تو بنتا ہے نا تمہارا راز جو بیچ میں آ کے سب کو پتا چلا ہے ظاہر ہے خود کا نقاب اترا ہے میرے بابا کو سب پتا چلا ہے۔۔۔۔ یہ تو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونا ہی تھا نا اب چھوڑ دو ڈھونگ کرنا مان جاؤ ہم تمہیں شاید معاف کر دیں گے بہن ہو ہماری آخر باہر تو نہیں پھینکے گے نا" عمیمہ آپی آواز میں ایسا درد بھر کر کہہ رہی تھیں 'نہیں بلکہ اسے مینٹلی ٹارچر کر رہی تھیں۔

المیرا بالکل سپاٹ کھڑی ان سب کے چہرے دیکھ رہی تھی اسے اب سمجھ آرہا تھا سب سمجھ آرہا تھا کیا ہوا تھا کیوں ہوا تھا۔

یہ کھیل وہ پہلے کیوں نہ سمجھ پائی اریشہ عمیمہ کی دوستی وہ پہلے کیوں نہ دیکھ پائی!

وہ کیوں ایسی اندھی بنی رہی؟

"یہ سب جھوٹ ہے ایسا کچھ نہیں ہے"

اس کی آنکھوں کے آگے اب اندھیرا آرہا تھا اور وہ سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی خود کو۔۔۔۔ نہیں ابھی نہیں گرنا ابھی نہیں ہارنا میں اپنے بابا کی بہادر بیٹی ہوں میں کرلوں گی سب کچھ صحیح۔

وہ بس دلاسے دیتی جارہی تھی خود کو۔

وہ سسکیوں کی آواز پھر سے آنے لگی تھی۔ وہ آواز جیسے اب اور بڑھ گئی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوران سسکیوں میں کوئی جملا بھی کہا گیا تھا جو سب کا دھیان اس کی طرف کروا گیا۔

ماموں جیسے بہت ٹوٹے ہوئے دکھ رہے تھے۔

کہنے والی آواز بہت بھاری تھی لیکن سچائی تھی اس میں۔

"اریشہ خدا کا خوف کرو تم کیوں یہ سب کر رہی ہو سچ بولو پلیز اس کے کردار کے ساتھ ایسے مت کرو تم نے ہی تو اس کو اکسایا تھا سب کچھ کرنے کی طرف 'برائیوں کی طرف وہ تو بس تمہاری باتوں پر ایسے اندھا یقین کر کے جیسا تم کہتی گئیں وہ کرتی چلی گئی، تم نے ہی تو فضیل کے ساتھ رہنے کا کہا تھا اسے تم دونوں کا ہی تو پلین تھا نہ سب کچھ کرنے کا صرف ایک گیم میں تم لوگ اتنا گر گئے پرسنل دشمی پر اتر آئے" اس سے شاید آگے بولا نہیں جا رہا تھا رورو کر اس کا گلا خراب تھا شاید۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری پیاری دوست کے گھر ہوں جلدی آجاؤ" عمائمہ جو المیرا کی وجہ سے بہت پریشان تھی اریشہ کا میسج ملتے ہی اس کا دل بری طرح دھڑکا تھا اور وہ سارے کام چھوڑ کر گھر میں انفارم کر کے نکل آئی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ کی اصلیت اسے تھوڑی ٹائم پہلے پتا چلی تھی وہ بھی تب جب وہ اور اسکے دوست کالج کے باہر ٹرتھ اور ڈیر گیم کھیل رہے تھے، عجیب بیہودہ گیم تھا اریشہ کا دھیان عمائمہ کی طرف نہیں تھا ورنہ وہ یہ غلطی کبھی نہیں کرتی۔

"یار یہ لڑکی ہے اسے کوئی سیٹ کر کے دکھائے تو میں مانوں" ان کا ایک دوست المیرا کو دیکھ کر کہنے لگا تھا۔

اریشہ اور فضیل کی آنکھیں جیسے چمکی تھیں پھر شروع ہوا تھا ان کا وہ گندا اور فضول کھیل۔

فضیل کا آنا اس کو سب کہنا، اریشہ کا المیرا کو سب سمجھانا وہ سب ایک پلین تھا.......بنا بنایا پلین وہ تب ہی دونوں پر غصہ کر کے جایا کرتی تھی۔

پھر عمائمہ نے یہ سب لڑائی میں اریشہ پر واضح کیا تھا کہ وہ سب جانتی ہے اور المیرا کو یہ سب بتائے گی وہ۔

جس پر اریشہ نے اسے دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے کچھ بتانے کی کوشش کی تو وہ اسے کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑے گی۔

عمائمہ اس کی دھمکی سے ڈر گئی تھی جتنی اریشہ کے گھر والوں کی پاور تھی عمائمہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی المیرا پر خطرہ مول لینے کا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اس نے کوشش ترک نہیں کی تھی اس نے المیرا کو اشاروں کنایوں میں بتانے کی کوشش کی تھی لیکن اریشہ یہ سب سمجھ گئی تھی اور المیرا کو ہی اس کے خلاف کر گئی اور معاملات ایسے بڑھتے چلے گئے۔

ایسے میں ان کی انا پر وار المیرا کے اس تھپڑ نے کیا تھا جو وہ عامر کو مار چکی تھی اب یہ سب ایک کھیل کے ساتھ ساتھ پرسنل بھی ہو گیا تھا۔اور یوں یہ سب چلتا چلتا یہاں پہنچا تھا.

اریشہ، فضیل کے گروپ کو مرنا پسند تھا لیکن کسی کھیل میں ہارنا نہیں یہ الگ نفسیاتی پن ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا پڑا تھا۔

اریشہ کے اگر خاندان کا پاور نہ بھی ہوتا وہ تب بھی اس مینٹل لڑکی کو جانتی تھی جو اتنا پیسہ ہونے کے باوجود ایک کالج میں پڑھانے آتی تھی یہ بھی کسی ڈیئر کا ہی نتیجہ تھا۔

اریشہ سے اسے خوف بھی آنے لگا تھا لیکن مسئلہ یہ تھا جہاں تک اس سے ہو سکتا تھا وہ المیرا کو اس کے ساتھ ایسے چھوڑ نہیں سکتی تھی اور اس نے یہی کیا تھا کالج میں جہاں تک ہوا اس نے ساتھ نبھایا!

اریشہ خود تو واہیات تھی ہی اس کے دوست اس سے زیادہ واہیات تھے اور سب کو اپنے جیسا ہی سمجھتے تھے۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں یہ ایک اتفاق تھا سچا کہ یہ سب آپس میں خود ملے تھے پتا نہیں کیسے لیکن ایک دوسرے سے یہ جڑے ہوئے تھے تبھی عمائمہ کی منگنی ٹوٹی تھی تو اس میں کسی اور کا نہیں اریشہ کا ہی ہاتھ تھا، سفیان عرف سیف اسکا بیسٹ فرینڈ تھا اور اریشہ پر آنکھیں بند کر کے یقین رکھتا تھا۔ اریشہ سے برداشت نہیں ہوئی تھی اپنے دوست کی منگنی ایسی فضول اور عجیب لڑکی کے ساتھ اس لئے اس نے اسے اس کے خلاف کرنا شروع کیا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا اریشہ کو باتیں منوانے کا فن آتا تھا۔ اس کی پارسائی کے خلاف باتیں اور سارے الفاظ وہ اریشہ کے ہی تھے جو اس نے کچھ خود اور کچھ عامی سے بھی کروایا تھا۔ اور یوں وہ کامیاب ہوئے تھے عمائمہ کو ایک ٹراما دینے کیلیئے اپنا گیم جیتنے کیلیئے وہ کسی بھی حد تک جانے کیلیئے تیار تھی جیسے۔

اور جب یہ سب باتیں عمائمہ کو یقین ہوگیا تھا کہ کس کی طرف سے اور کیوں ہورہی ہیں وہ جیسے بھاگتی ہوئی المیرا کے پاس گئی تھی اسے بتانے لیکن اسے بیچ راستے میں ہی عامی نے گردن سے دبوچ دیا تھا اور اسے اتنا ڈرایا دھمکایا تھا کہ وہ کچھ کر نہیں پائی تھی۔

اریشہ نے المیرا کو جیسے اپنے اشاروں پر نچایا ہوا تھا' جیسے ایک کٹھ پتلی کی طرح اور وہ واقعی ہر بات ایسے ہی کرتی جاتی تھی جیسے وہ کہتی تھی۔

یہ سب دیکھ کر عمائمہ گھنٹوں بیٹھ کر رویا کرتی تھی بے بسی سے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اریشہ اس کو پہلے ہی بتا چکی تھی المیرا تم کو اپنا دشمن سمجھے گی لیکن عمائمہ نے اس چیز کی بھی پرواہ نہیں کی تھی المیرا اسے بڑھ کر عزیز نہیں تھا اسے کچھ اس نے کوشش نہیں چھوڑی تھی اپنی۔

اسے سب پتا تھا سب کچھ لیکن جیسے عمائمہ کے ہاتھ پاؤں بندھے پڑے تھے

کیا عمائمہ کو ان سب کی طاقت پر یقین اللہ کی ذات سے زیادہ تھا؟

وہ چاہ کر بھی المیرا کے لئے کچھ نہیں کر سکتی تھی اگر کرتی تو المیرا اور اپنے آپ دونوں کو خطرے میں ڈال دیتی جیسے اس کے واہیات دوست تھے وہ کچھ بھی کر سکتے تھے، اور اب سب اس کی آنکھوں کے سامنے جیسے بہتا جا رہا تھا آنسوؤں کی طرح۔۔۔۔۔۔۔۔ پھسلتا جا رہا تھا ریت کی طرح۔۔۔۔

"ہاہاہا دیکھو تو بول کون رہا ہے کون اس کا گواہ بن رہا ہے جس کے خود کے کردار میں شک ہے ہاہا" عامر جیسے قہقہہ مار کر ہنسا تھا عمائمہ کو ایسے بولتے دیکھ کر۔

"تم بکواس بند رکھو اپنی جان لے لوں گی تمہاری گھٹیا انسان" وہ اس پر جھپٹی تھی کہ اسے سفیان نے پیچھے کی طرف کھینچا تھا اور ایک تھپڑ جڑا تھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''یہ دو کوڑی کی لڑکی میرے دوست پر ہاتھ اٹھائے گی اسے سمجھتی کیا ہے خود کو تجھے تو میں چھوڑ کر بیٹھا ہوں تیرے چال چلن کی وجہ سے تو کسی کے بارے میں کیا گواہی دے گی پہلے اپنی گواہی تو لے کر آ'' وہ غرا کر اور پھر کمینی ہنسی ہنستے ہوئے کہنے لگا۔

امیرا نے چاروں طرف نظریں گھمائیں تھیں سارے لوگ یہیں موجود تھے جیسے۔۔۔۔۔۔۔ہاں کہانی کے سارے کردار یہیں تھے وہ کچھ کیوں نہیں کر پا رہی تھی وہ آخری مرتبہ جیسے فضیل کی طرف بڑھی تھی۔

''آپ پلیز کچھ کہہ دیں دیکھیں نا کوئی میرا ساتھ نہیں دے رہا پلیز دیکھیں نا معاملے کو آپ نے تو عامر کو پہلے بھی چپ کروایا تھا نا پلیز نا۔۔۔۔۔۔وہ اب چیختے ہوئے کہہ رہی تھی اس کا پورا بازو جھنجھوڑ رہی تھی۔

''یہ سب کچھ'' وہ بولتے بولتے رکا تھا اور اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا صرف ایک پل صرف صرف ایک پل وہ دیکھ پایا تھا پھر اس نے نظریں ہٹائی تھیں۔

''کیوں خود کو پاسدار ثابت کرنے پر تلی ہو تم المیرا تم ہی تو سب کرتی پھر رہی ہو نا اب اس میں ایساری ایکشن کیوں دینا کبھی نا کبھی تو سب کھلنا ہی تھا نا، دیکھو ہماری دوستی رہی اس بات کو تم

www.novelsclubb.com

جانتی ہو اور ہماری دوستی چھپی ہوئی دوستی تھی گھر میں کسی کو پتا ہی نہیں تھی یہ بات جھٹلاؤ تم۔۔۔۔کیا جھٹلا سکتی ہو اس بات کو؟

ہاں جیسے سب لڑکے کرتے ہیں میں نے تو وہی کیا ہم تو گھومے ہیں ڈنر، لنچ سب کیا ہے ہم نے باہر۔۔۔کول ڈاؤن ایسی بھی کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ تسلی سے سوچو اسے۔۔۔۔اور پھر بتاؤ کیا جھوٹ ہے اس میں سے؟

وہ جیسے اس کی ذات کی دھجیاں بکھیر گیا تھا!

کیا وہ ہاں کہہ سکتی تھی؟

کیا وہ ناں کہہ سکتی تھی؟

کیا وہ جھوٹ تھا؟

کیا وہ سچ نہیں تھا؟

اس نے دل سے دعا کی کاش وہ اندھی بہری ہوتی تو یہ سب نہ سننا پڑتا اسے نہ دیکھنا۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے تو شادی کا کہا تھا مجھے اس لئے۔۔۔۔یہ سب کچھ۔۔۔۔۔اور آپ زبردستی لے کر جاتے تھے میں نے کبھی آپ کو نہیں کہا تھا" کیسی شرمندگی تھی کیسی ذلالت تھی جو اسے یہ سب بولتے ہوئے آئی تھی۔

اور ماموں کے قدم جیسے بے یقینی سے پیچھے کی طرف اٹھے تھے ان کے کندھے جھک گئے تھے وہ سب اس کے منہ سے سن کے۔تو وہ سب سچ تھا جو یہاں ہو رہا تھا۔

"واٹ؟ میں نے تم سے شادی کا کہا؟ تم سے شادی او مائی گاڈ المیرا امیرا اسٹینڈرڈ اتنا لو ہے میرا ٹیسٹ اتنا خراب ہے میں تم جیسی سے شادی کا سوچتا! کیا میں نے کبھی تم سے کہا کہ میں تم سے المیرا تم سے شادی کروں گا؟"

اس نے جیسے اس کی آنکھیں کھولی تھیں یہ وہ کیا کہہ رہا تھا ہاں۔۔۔۔۔۔وہ جھوٹ کیوں بول رہا تھا ایک منٹ۔۔۔۔۔وہ جھوٹ نہیں بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔نہ وہ باتیں گھما رہا تھا۔۔۔۔۔۔تو کیا المیرا ایک ٹریپ گیم کا شکار ہوئی تھی؟ کیا وہ بھی خراب لڑکیوں کی فہرست میں شامل ہو گئی تھی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

المیرا نے ساری باتیں واپس اپنے ذہن میں دہرانے کی کوشش کیں۔۔۔شادی کا ذکر۔۔۔۔وہ لانگ ڈرایوز۔۔۔۔۔۔وہ لنچ کرنا۔۔۔ڈنر کرنا۔۔۔۔۔ساری گفتگو۔۔۔۔کیا اس نے کبھی المیرا کو یہ کہا کہ۔۔۔۔

واقعی فضیل نے تو اسے کبھی ایسا کچھ نہیں کہا تھا وہ تو سارے اندازے اس کے خود کے تھے؟ اگر اریشہ کے بھی تھے تو کیا اس کا ضمیر سو گیا تھا؟

نہیں شاید مر گیا تھا!

اس میں حیا کہاں گئی تھی جب وہ یہ سب کر رہی تھی؟

المیرا کو اپنے آپ سے گھن سی آئی۔

وہ بالکل صحیح کہہ رہا تھا ایسا ہی تھا ان سب میں صرف وہی ایک جھوٹ نہیں بول رہا تھا اور ایسا سچ المیرا کے لئے سننا ناممکن سا ہو رہا تھا۔

یہ المیرا کو کیوں کبھی نظر نہیں آیا کیا وہ معصوم تھی؟

نہیں اسے معصومیت نہیں حد درجہ بے وقوفی کہتے ہیں۔

وہ اب خشک آنکھوں سے فضیل کو دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں جیسے آنسو اب خشک ہو گئے تھے کیا وہ بے حس ہو گئی تھی اب؟

اس نے مامی کو دیکھا جن کے چہرے پر ایک تمسخرانہ مسکراہٹ تھی۔

اس نے عمیمہ آپی کو دیکھا وہ جیسے پر سکون ہو کر کھڑی تھیں ایسا لگتا تھا جیسے یہ ان کی برسوں کی خواہش پوری ہوئی تھی۔

اس نے اپنی جان سے پیاری دوست کو دیکھا اور اس کی آنکھیں دھندلا گئیں اس کے چہرے پر ڈھونڈھنے سے بھی شرمندگی یا ندامت کچھ نہیں ملتی تھی، کیا وہ ایسی ہی ڈھیٹ تھی۔

اگر دوستوں کا دھوکا مارتا ہے تو وہ زندہ کیسے تھی اب تک؟

اس نے ماموں کر اپنی طرف بڑھتے دیکھا سب کچھ جیسے سلو موشن میں ہو رہا تھا اب، اسے اب کوئی آواز نہیں آرہی تھی' دماغ جیسے سن ہو چکا تھا، اس نے ماموں کو چلاتے ہوئے محسوس کیا پھر ان کا ٹھنڈا ہاتھ اپنے بائیں گال پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا چہرہ دائیں طرف کو ہو گیا، پھر اس نے ایسا ہی دوبارہ دائیں گال پر بھی محسوس کیا اسے پتا تھا اس کے گال پر نشان چھپ گئے ہوں گے، لیکن اسے پھر بھی یہ نہیں پتا تھا۔اس نے اب ماموں کو روتے ہوئے دیکھا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اپنے دائیں بائیں کا کچھ نظر نہیں آ رہا تھا بالکل سیدھ میں دیکھ رہی تھی وہ اب، اس نے دیکھا اسی کی جیسے ملتی جلتی لڑکی گھٹنوں کے بل اس کے سامنے گری تھی اور پھوٹ پھوٹ کر رو کر اس کے سامنے ہاتھ جوڑ گئی تھی۔

المیرا نے اسے بھی ایسی ہی خشک آنکھوں سے دیکھا ماموں اب تک رو رہے تھے، کچھ کہہ رہے تھے۔

وہ لڑکی بھی کچھ کہہ رہی تھی شاید معافی۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں وہ معافی مانگ رہی تھی کچھ نہ کرنے کی۔

المیرا کو اب اگر کچھ پتا تھا تو وہ یہ کہ اس کے ماموں کو اس پر یقین نہیں تھا اب۔

وہ رسوا ہو کر رہ گئی تھی ایک غلطی سے!

ایک غلطی سے؟

اس کا کردار کیا اتنا کچا تھا وہ ایسے باتوں میں آ گئی کسی کی بھی۔

زندگی میں پہلی بار اس نے کوئی ایسی غلطی کی جسے وہ جانتے بوجھتے بھی کرتی چلی گئی اور اسے پتا بھی نہ چلا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیسے کسی مرد کے جھانسے میں آگئی، یہ لوگ کچھ بھی کہتے کچھ بھی کرتے اس نے ایسے کیسے موقع دیا کسی کو اپنے ساتھ کھیل کھیلنے کا؟

کیا اس کے بابا کی نصیحتیں اسے بھول گئی تھیں؟

کیا اس نے بابا کا نام خراب کر دیا تھا؟

اس سوال کے ساتھ اس کا اندر خاموش ہو گیا۔

اور یہ سوال اس میں جیسے نفرت، بے بسی، رونا سب کچھ بھر گیا خود کیلئے۔

یہ میں نے بابا کے ساتھ کیا کیا؟

ان کی نیک نامی مٹی میں ملا دی؟

www.novelsclubb.com

بابا مجھے معاف کریں گے کبھی؟ لیکن وہ تو ہیں ہی نہیں یہاں!

وہ اب باہر کی طرف قدم بڑھا رہی تھی گھر کا بیک ڈور مین روڈ کی طرف کھلتا تھا، اس کو خیال نہیں تھا اس کے پاؤں میں کچھ نہیں ہے، اسے خیال نہیں تھا اس کے سر پر ڈوپٹہ نہیں ہے اسے یہ بھی خیال نہیں تھا کہ وہ کس حال میں جا رہی ہے۔

وہ بس چلتی جا رہی تھی، وہ اب مین روڈ پر تھی، چلتی جا رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا بابا معاف کریں گے یہ میں نے کیا کیا؟ایک غلطی۔۔۔۔۔۔یہ میں محرم۔۔۔۔۔۔ایک غلطی۔۔۔کیسے ہوگئی۔۔۔۔میں رسوا ہوگئی۔۔۔۔بابا کی عزت۔۔۔۔۔۔۔میرو۔۔۔۔بابا کی آواز کہیں گونجی تھی۔

جب تک عمائمہ اور ارشد ماموں کو اس کے جانے کا ایسے خیال آیا تھا وہ کافی آگے نکل گئی تھی وہ دونوں پھر بھی اس کے پیچھے بھاگے تھے۔

ان دونوں کے پیچھے فضیل بھی موجود تھا پتا نہیں اب کیا دیکھنے آیا تھا؟

المیرا نے ایک ہجوم کو چیختے ہوئے محسوس کیا اس نے محسوس کیا بہت ساری آوازوں کو، اس نے ادھر ادھر دیکھنے کی کوشش کی ہاں اب وہ دیکھ پارہی تھی سب لیکن۔۔۔۔۔۔۔لوگ اسے وہاں سے ہٹنے کیلئے کہہ رہے تھے ان میں ماموں بھی تھے ان میں وہ بھی تھی اس کی دوست نہیں اس کی بچپن کی دوست اسے یاد آیا تھا، اسے کب یاد آیا تھا المیرا کو ہنسی بھی آئی۔۔۔۔

پھر اس نے غور کیا کیوں سب اسے جیسے ہاتھ سے ہٹنے کا اشارہ دے رہے تھے اس نے اب کپڑوں پر غور کیا اپنے بالوں کو دیکھا اسے کوئی چھپنے کی جیسے جگہ نہ ملی اور پھر اس نے وہ دیکھا جس کے بعد۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے محسوس کیا کوئی بھاری وزن اس کے اوپر چڑھا اور یہ۔۔۔۔۔۔ اندھیرا گھپ اندھیرا۔۔۔۔۔۔ تھوڑی روشنی۔۔۔۔اندھیرا اور ایسی ہی کیفیت۔

آخری چیز جو ماموں اور عمائمہ نے دیکھی وہ یہ کہ ایک ٹرک المیرا کے اوپر سے گزرا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مین روڈ پر بالکل درمیان میں کھڑی تھی ایک ٹرک تیز رفتار سے اسی طرف آرہا تھا۔۔۔۔۔۔اس ٹرک کی اسپیڈ اتنی تیز تھی کہ اگر ڈرائیور بروقت بھی بریک لگاتا تب بھی دیر ہو چکی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔المیرا کو ٹرک کی ٹکر لگی شاید اس نے سمجھنے کی کوشش کی ہاتھ ادھر ادھر مارا اور جب وہ ٹرک اس پر سے گزر گیا تو۔۔۔۔۔

ماموں اور عمائمہ وہیں بیٹھے دھاڑیں مار مار کر روئے تھے ان کی ہمت نہیں تھی آگے جانے کی لوگوں کا ایک ہجوم اس کی طرف بڑھا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے محسوس ہو رہا تھا سب کچھ تھوڑا تھوڑا جیسے جان بھی نکل رہی تھی شاید روح قبض ہو رہی ہو اس نے سوچا۔

اس نے آنکھیں کھلی رکھنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔اس نے خون دیکھا بہت سارا خون اس نے ایک رش کو بھاگتے ہوئے دیکھا اپنی طرف اور اس نے آخری چیز جو دیکھی وہ فضیل کا اس کے پاس زمین پر گھٹنوں کے بل گرنا اور اس کی آنکھ سے آنسو نکلنا تھے۔

اس نے اس حالت میں بھی اس سے نفرت سے منہ موڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔منہ سے خون وافر مقدار میں نکل رہا تھا اسے اپنے جسم میں کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن جتنی نفرت اسے خود سے ہوئی تھی وہ بیان سے باہر تھی۔۔۔۔۔اس نے خود کو کلمہ پڑھتے پایا اور آخری ہچکی لیکر ہمیشہ کیلئے ان ذہانت سے چمکتی ہوئی کانچ براؤن آنکھوں کو بند کر گئی۔

ختم شد

هر کہانی کی ہیپی اینڈنگ ضروری نہیں ہوتی، ہماری زندگی میں بھی کچھ اسی طرح کے واقعات ہمیں سننے کو اور دیکھنے کو ملتے ہیں وہ ایسے اور اس طرح مکمل طور پر نہیں ہوتے لیکن، کہیں نا کہیں وہ جڑے ہوتے ہیں اور پھر۔۔۔۔۔۔۔اینڈ میں بچتی ہے صرف رسوائی۔۔۔۔

کچھ سوال اس کہانی کو پڑھنے کے بعد ضرور کسی نا کسی کے ذہن میں ہوں گے، اگر نہیں بھی ہیں تو میں چاہتی ہوں وہ موجود ہوں!

کیا المیرا کو اتنے دکھ کے بعد ایسی ذلت اٹھانی لازمی تھی؟

کیا عائمہ کو سب سے زیادہ یقین انسان پر تھا؟

کیا دوستی ایسے لمحوں میں ختم ہو جاتی ہے؟

www.novelsclubb.com

ایسے اور بھی بہت سارے سوالات جو میں چاہتی ہوں آپ خود سوچیں اور خود ڈھونڈیں۔

امید ہے اس کہانی کو پڑھ کر سب نے کوئی نا کوئی ایک سبق تو ضرور سیکھا ہو۔اللہ آپ سب کی حفاظت کرے اور سب کی عزتوں کو محفوظ رکھے آمین۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB